

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU-232943**

UNIVERSAL  
LIBRARY









صنایع در مکافضل خلائے و مناسبات  
عنوان عینین ناول و عینین ن

الحمد لله والمنه که کتاب لاجو اسب مفید طلب



تصنیف عالم نبیل مولوی زرین الد صاحب مدرس مدرستہ میرٹ

مطبع میهنی ناول شورش زینیا + مطبع میهنی ناول  
مطبع میهنی ناول عینین ناول عینین ناول

اطلاع

اس مطبع میں عربی و فارسی کی کتب موجود ہیں شاہنشین کو فرست مطلوب سے جو علم پر موقوف ہو جسے اور درخواست کرے  
سے مل سکتی ہیں اور علم کو ہر کتاب کو قیمت پانچ سال میں بیات ازان ہر مہینہ سے ہر مہینہ نصف علم صرف و کتب ہم  
نحو کتب علم منطق و کتب علم معانی و بیان و کتب علم حکمت و کتب علم فقه و اصول و کتب علم طب و کتب علم فرائض و کتب علم نجوم و کتب علم

کتب علم صرف

میزان الصرف - علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے۔  
میزان الصرف - مع کتبہ - تصنیف مولوی الہی بخش صاحب  
تبیان شرح میزان الصرف - تصنیف مولوی عبدالحی صاحب  
میزان الصرف -  
تفسیر و تہذیب - یہ دو کتاب صرف کی ہیں۔  
عقدہ شرح - از مولوی جتوئی صاحب۔  
حافیہ شرح شافیہ - از ملا محمد سعد۔  
صرف سیر - میر سید شریع کی تصنیف سے مشہور کتاب جو  
دستور القیاسی قواعد صرف میں بہت مفید کتاب ہے۔  
جامع قسطلات - یہ کتب علم صرف کی چھ تا دورویں۔  
شرح سلاہ صرف - فارسی تصنیف مولوی نصر اللہ خاں صاحب۔  
صرف میں نادر شریع ہے۔  
فصول اکبری - علم صرف مع رسالہ لایہ و گوہر منظوم۔  
زنجانی - عربی علم صرف میں۔  
رکاز الاصول - اشرف فصول اکبری۔  
رضی - شافیہ بطبع عدلی۔  
شافیہ - محشی علم صرف میں از ابن حاجب۔  
سراج الارواح - و علم صرف از احمد بن محمد مشہور کتاب جو

کتب علم نحو

مجموعہ - نحو پر صنف مختلف۔  
ضرری عربی - از امام ابو الحسن علیہ السلام۔  
دایۃ النحو - مشہور نحو کی کتاب ہے۔  
رضی شرح کافہ - از محمد بن اسحق بطبع عدلی۔  
رضی کافہ - بطبع عدلی۔  
شرح انصاری - شرح کافہ نحو از ملا جامی مشہور  
کتاب سے مفید۔  
انصاری - کاغذ خانی۔  
انصاری - کاغذ خانی۔  
شرح علم محشی - جلی قلم جدید خوش خط کاغذ گلد و غید  
انصاری - خانی۔  
کافیہ محشی - خط نستعلیق از ابن حاجب۔  
کافیہ مترجمہ - و حواشی و تہذیب و تصانیف۔

کافیہ نحو محشی - عربی از ابن حاجب خط نسخ۔  
لب الاعراب - علم نحو میں نادر رسالہ و تصنیف اکبر باکھر  
تصنیف مولوی عبد اللہ صاحب۔  
شرح کافہ - فارسی منظوم و مل لب تصنیف مولوی  
محمد ابراہیم مرحوم۔  
کافیہ الکافیہ - عربی شرح کافہ تصنیف مولانا  
محمد عبدالحی صاحب۔  
اصول اصول نحو - کتب کتبہ کا بیان ہے۔  
حاشیہ انصاری - مع کتبہ عدلی شرح ملا جامی کا حاشیہ  
جامع الفوائد - شرح مفید کافہ از مولوی عبد الغنی  
احمد نوری۔  
شرح نایہ عامل - علم نحو میں مشہور کتاب ہے۔

کتب علم منطق

شرح تہذیب - فارسی از مولوی محمد اسماعیل  
میں حاصل الفنون  
مجموعہ منطق - شامل بار کتاب تصنیف مختلف۔  
حاشیہ میرزا - ملا طلال تصنیف مولوی عبدالحی صاحب  
یہ مجموعہ نادر و کمال محبت اور خوش لائق ہے۔  
رواج پذیر ہے۔  
حاشیہ میرزا - ایضاً از مولوی مفتی محمد مرحوم  
حاشیہ میرزا - ایضاً از میرزا عبد اللہ علی مشہور  
صاحب تصانیف کثیرہ۔  
بدیع الدین - علم منطق میں مشہور کتاب ہے۔  
قال اقوال منطق۔  
رسالہ ایضاحات - مسمی بہ منتخب اختصاطات یہ حاشیہ  
فلسفی کا ہے۔  
فلسفی منطق - ملا قطب الدین کی تصنیف میں مشہور  
حاشیہ عبد الحکیم - برخطی و منطقی از ملا عبد الحکیم۔  
شرح سر - ملا امین مع تصانیف مشہور کتاب ہے۔  
میرزا - منطق میں کتاب ہے۔  
شرح تہذیب - عربی منطق جو از شی مولوی عبد  
صاحب بطبع عدلی خانی۔  
منہیات شرح سلم - قاضی مبارک علم منطق۔  
بدیع الدین - یہ شرح رسالہ تصنیف یہ مقول میں۔

صفت سائر مکارم و فضائل و مناقب  
عنوان ساینده این کتاب

الحمد لله و الثناء له که کتاب لایزال و اسرار مفید طلاب



تصنیف عالم نبیل مولوی زرین الد صاحب مدرس مدرستہ امیر علیہ

مطبع میثقیل علی مدنی حسن بن سید محمد طبع



احسن الکلام بحسن النظام حمد الغیر العلمام المنان الذی خلق الانسان انطق له اللسان  
بافصح منطق و اوضح بیان و رعایت المرام و صدق المقام نعمت سید الانام الذی جاهد بالهدایة  
والبرهان لیدعو الناس لی سوا الطریق لتوحید الرحمن الذی اوحى الیه الذین سوا فی شاعته الذین  
کل ما فی مکان و فصلوا القضاء الکلیة و اجزیه بنصف الیه علی الفو القویم علیا و حب التصدیق و الایقان  
بعد حمد حضرت خلائق اکبر و نعمت جناب رسول مقبول ذی اشتقاق رحمت منظر متبذیان شایق طالبان  
فاتق علوم عربیه کو وضع و لایح ہو کہ علم کو کا بقول علما سے فحول و نامدار باپ ہے تمام علوم عربیہ کا  
اوتصرف ماں ہے اوں علوم کی لہذا سندی تا وقتیکہ بحر علم صرف و نویں کما ہی شناری و رکیابی  
خواصی نکر گیا کتاب تک گو ہر بے ہما کلمات ترکیب علم عربیہ کا کہ قابل قبول جو بیان معنی شناس و حیران  
دار العبار راستی اساس ہو ہرگز او سکے کف مقصود میں نہ آئے گا اور وہ ہر چند دست و پامارے  
عبور اس بحر ناپید اکنار سے حاصل نہ کرے گا و ہر کلام امتحان علما سے عصر و فضلا سے دہر کے پایہ  
اعتبار نہ پائے گا بلکہ علم فارسی میں بھی خام و ناتمام سمجھا جائے گا چونکہ رواج در سن تدریس علم عربی کا  
فی زمانہ بہت کم اور یاد کرنا و سمجھنا قواعد تعلیل و شناخت مصادر و غیرہ علم صرف و ترکیب علم کو کی  
کہ اسکی تعریف میں یون کما ہے علم کو کلام میں تک ہے طعام میں خواہ زبان عربی خواہ فارسی ہو

۱۷  
 یقیناً کہ  
 کو جب کہ مرقہ  
 طرح منسوب پادشہ  
 خدمت محنت کے  
 اوس سوانح الی  
 میں ادبیہ کی ترقی  
 میں منہ پر ان کو  
 کہ کہ شکی تھی  
 اوس آل وصال میں  
 کہ چو غنہ فیض کا  
 آدین کاوت میں کہ  
 محنت نہ کی کہ جو  
 کی کیا تہ نہی اور  
 صفت بادشہ سرفراز  
 اوس تہ قصہ دراز  
 بدوش میں کہ  
 اوس کی کہ  
 انسان کی  
 اصل کہ  
 آرمی توں کہ  
 شہر میں کہ

طالب علمان متفکرین و عیال فرصت زمانہ حال کی نہایت نہایت دشوار آور طلی کناراہ اس طریق  
 اینق کا بہت بہت مشکل گذار کیں اس جذبہ نگہ کار ذرہ میقدار نے حسبِ خواست ابتدا و اصرار چند طلباء  
 قاریوں شایقوں عربی مفصلہ ذیل اغنی محمد سراج الحقی و شیخ تاج محمد و شیخ پیر محمد و لالہ  
 بھگوانچرن و لالہ دیوی پرشاد کہ ہر ایک نہیں سے ذہن دکا و طبع فہم رسا رکھتے ہیں و علیٰ انصاف  
 تلمیذ عزیز پیمیز محمد فطر حسین خان طلال اللہ عمرہ کہ یکے از نیرکان جناب ملحد اشتقاق حسین خان  
 صاحبِ فطرتِ عاتلہ چتر پور کہ جسکی تعایم کے لیے تعلیل پنج گنج و ترکیب شرح مائتہ عامل  
 زبانی یاد کرانا لا بد ہوا مگر اور شاگردان متذکرین بالانے بوجہ کم یابی فرصت اپنے کے اصرار اس امر کا  
 کیا اور استدعا کی کہ بھلو گونکو زبانی اردو میں ترکیب شرح مائتہ عامل کی لکھوا دیا کیجیے تاکہ بھلوگ  
 اپنے اپنے گھر جا کے یاد کر لیا کریں اور جہاں پر شہدہ واقع ہوگا تو دیکھ لیا کریں گے اور آپکو زبانی  
 سنا دیا کریں گے چنانچہ حسبِ خواست طلباء مذکورہ بالا کے تشریح ترکیب ترتیب از زبان اردو  
 میں لکھا تا گیا جبکہ اول سے آخر تک بات ترتیب مرغوب و احسن اسلوب انجام و سر انجام پائی تب جناب  
 ماعظم صاحب مدد و الا نقاب بالاکر ملا خطہ میں گذرانی ہی ملاحظہ کے جناب موصوف نے ایما فرمایا کہ اگر  
 یہ کتاب چھپ جاوے تو حقیقت مفید بقوائد عام و فیض یاب تمام ہوگی پس حسبِ لایما سے جناب  
 موصوف و نیز بدرخواست و اقراح طلباء سے شایقین مسطورہ بالا کے باوجود یکہ قبل اسکے دو نسخہ  
 یکی موسومہ انشام زین المدو و دیگرے نوشتہ حجاج از مصنفہ خود مطبع نظامی میں چھپوا چکا تھا  
 تاہم اس عاصی پر معاصی المسما بہ محمد زین اللہ الخفی متخلص زین دریا آبادی برادرِ خرد و جناب  
 مولوی محمد رحم اللہ صاحب ولد شیخ لعل محمد مغفور و مہر و طالب اللہ شراہ و جعل الختہ ما و اہ نے  
 مفید عام سمجھ کر مرقعہ بعد اول و کرۃ بعد آخری کمر بہت کی مضبوط باندھ کر ان خرف ریزوں مغرور  
 کو ہمیشہ ہمہلک ہوا ہر آبادی معنی کا کر کے منسلک سلسلہ تحریر کیا اور نام اس کتاب کا تسہیل الکریب  
 شرح مائتہ عامل تشریح ملا زین لکھا پس یہ صاحبانِ علم و علما علیٰ فہم سے یہ کہ اگر احیاناً سہو سے  
 یا سیاناً خطائے بنظر بلند نگاہان عالی طرف و عالی ظرفان بلند نگاہ کے جلوہ طور کا پاوے  
 تو ذیل عفو سے اغماض و بین اور اصلاح حسن سلوک سے ممنون و مشکور کریں مگر صد بہر قاری  
 ناظر سے اس امر کا ہے کہ وقت ملاحظہ و پڑھنے کے دعا مخرجہ سے اس عاصی کو یاد کریں۔

التم و تم بالیہ تشریح ترکیب علیٰ ہذا الطریق — فقط

## اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

اے خداوند گنہگاروں میں سے ہمارے خدا کے شیطان راہِ راستے سے لے کر

اعوذ فعل مضارع اوستین ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جارا اللہ مجبور با مجبور سے ملکر متعلق ہوا  
فعل اعوذ کا سن جبار شیعہ لان مجبور موصوف مذموم جمع صفت بالذم موصوف مذموم سا جمعہ  
بالذم کے ملکر مجبور ہوا اس جار کا جبار مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور دونوں متعلق  
کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ است را یہ ہوا

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے ایسا اللہ کر بخشنے والا مہربان ہے

با جارا اسم مجبور مضاف اللہ مضاف الیہ موصوف رحمٰن صفت اولیٰ رحیم صفت ثانی اللہ موصوف  
ساتھ دونوں صفتوں کے ملکر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر  
مجبور ہوا با جارا کا جبار ساتھ مجبور کے ملکر متعلق ہوا اشرع یا ابتداء فعل محذوف کا اشرع فعل  
مضارع اوستین ضمیر واحد متکلم کی فاعل اشرع فعل محذوف ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کر ملکر جملہ فعلیہ  
انشائیہ ابتداء یہ ہوا

## رب یسر ولا تعسر وتم بالخیبر

ای رب یرب آسان کر تو اور نہ دشوار کر تو اور تمام کر تو ساتھ بہتری کے

رب مضاف یا می مضاف الیہ محذوف یا مضاف ساتھ یا سے ضمیر متکلم مضاف الیہ محذوف کے  
ملکر مفعول بہ ہوا اور فاعل محذوف کا یا حرف ندا کا محذوف قائم مقام ادعو کے اور فعل مضارع  
اوستین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استانفہ ہوا  
یہ فعل امر حاضر وقت اوستین ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل تیسر فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ  
ہو کر معطوف علیہ ہوا اور حرف مطف کا لانا نافیہ تعسر فعل مضارع اوستین ضمیر واحد مذکر حاضر کی  
فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا۔ او عاطفہ تم فعل امر حاضر وقت اوستین  
ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل یا جو مجبور و طار مجبور سے ملکر متعلق ہو تم فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور



متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ثانی ہوا معطوف علیہ ساتھ ہو و معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

### الحمد لله على نعمائه الشاملة وآلايه الكامنه

سب تو فیض ثابت ہیں واسطہ اللہ کے اور نعمتوں اور اس کے الی غیرین کہ شامل ہیں اور اس کا نام ہو سکتی ہے الیہ کا نام ہے

الف لام استفاعیہ حمدیہ الام جارا اللہ مجرد جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت مقدر کا تعلق یا  
نعماء مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ  
شاملہ صفت موصوفہ صفت کے ملکر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ آلام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ  
جوارح ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ کا مضاف صفت موصوفہ صفت ملکر  
معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جارج مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر  
یا ثابت محذوف کا مستقر محذوف ساتھ دونوں متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا اسماء الجہا کی مبتدا خبر سے ملکر

اسمید ابتدائیہ انشائیہ ہوا

### والصلوة على سيد الانبياء محمد المصطفى وعلى آله المحبته

اور رحمت کاملہ نازل ہو گیا اور پروردگار نبیوں محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے اور اہل بآل برگزیدہ اور سب کے

واو حرف عطف کا صلوة موصوفہ کا مضاف صفت محذوف موصوفہ صفت ملکر مبتدا علی جار سید  
مجرور مضاف انبیاء مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مل منہ ہوا محمد موصوفہ مصطفیٰ  
اسم مفعول مع ضمیر نایب فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوفہ صفت سے ملکر بدل ہوا بدل کے بدل منہ ساتھ  
بدل کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جارج مجرور سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ علی جار آل مجرور مضاف  
ہ ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف محمد کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ محبتی اسم مفعول  
اوسمیں ضمیر نایب فاعل کی جوارح ہے طرف آل کے مفعول ساتھ ضمیر نایب فاعل کے ملکر صفت موصوفہ  
صفت سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جارج مجرور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر متعلق ہوا نازلہ محذوف کا  
نازلہ ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا الصلوۃ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ابتدائیہ معطوف ہوا

اعلم ان العوامل في النحو على الفه الشيخ الامام افمنل علماء الامام عبد القاهر بن

عبد الرحمن الجرجاني

جان تو تحقیق کہ عامل چہ نحو کے اوسط پر کہ ترکیب یا اولیٰ علیہ کیا او کو شیخ امام خاضع بن علی کا کون کہ عبد القاهر بن عبد الرحمن جرجانی کا

قریب ہزاروں مؤلفوں کا  
 ترکیب میں مجموعہ ان کے  
 میں سے جو کچھ میراث  
 ہو گا اس کا بیان میں  
 کہ اس بار جو کہ میراث  
 پر تبادلہ میراث  
 تشریح کر دیتے ہیں  
 اس میں اختلاف اس  
 ان کا لکھنا گیا کہ  
 تاج کی کتاب ہوا

تاجی کتاب ہذا  
خیال رہے ۱۲  
مولد  
محمد عزیز حسن ملتان  
مطبع مثنیٰ نوگلشور  
صاحب ام قباد

یہاں رہتے ۱۲  
مولد  
محمد بن عبد الرحمن  
سلطان عثمانی نوکشا  
صاحب ام القیاد

محمد بن عبد الرحمن بن محمد  
صاحب اسم اعقاب

1

تسلو عامل میں



واضح ہو کہ ترکیب مائے عامل کی اوپر ہو چکی ہے کیونکہ مائے عامل میں تمیز ہو کر خبر ان کی ہو چکی ہے بسبب واقع ہونے فعل دعائیہ جملہ مقررہ کے

### لفظیت و معنویت

بعض اذہنین عالموں سے لفظیت ہیں اور بعض معنویت

لفظیت خبر مبتدا محذوف بعضہا کی بعض مضاف ہضمیر مضاف الیہ جوارج ہے طرف مائے عامل کے مضاف مضاف الیکہ ملکہ مبتدا ہو ابتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکہ معطوف علیہ ہوا و عاطفہ معنویت خبر مبتدا محذوف بعضہا کی بعض مضاف ہضمیر مضاف الیہ جوارج ہے طرف مائے عامل کے مضاف الیکہ ملکہ مبتدا ہو ابتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکہ معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکہ جہا معطوف ہو کر مفعول بہ ہوا اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکہ جہا معطوفہ ہوا۔

### فاللفظیت منها علیٰ ضربین

بہ لفظیت اوس سے اوپر دو قسم کے ہیں

فاحرف عاطفہ واسطے حسن کلام کے لفظیت ذوالحال مبتدا من جار ہضمیر مجرور جوارج ہے طرف مائے عامل کے جارجو رسو ملکہ متعلق ہوا مستقر بابت محذوف کا علو جار ضربین مجرور جارجو رسو ملکہ متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ دونو متعلق کے ملکہ حال خبر ہوا ذوالحال مبتدا کا ذوالحال مبتدا ساتھ حال خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ مبنی ہوا

### سماعیۃ و قیاسیۃ

سماعیہ اور قیاسیہ

سماعیۃ خبر مبتدا محذوف احادہا کی احادہ مضاف ہا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ جوارج ہے طرف لفظیت کے مضاف الیہ ہو ملکہ مبتدا مبتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واطافہ قیاسیۃ خبر مبتدا محذوف ثنائیہا کی ثنائی مضاف ہا ضمیر تثنیہ کا مضاف الیہ جوارج ہے طرف لفظیت کے مضاف الیہ ہو ملکہ مبتدا ہو ابتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکہ جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد شکم کی

فاعل فعل ساتھ فاعل اور فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا	
فال التماخیۃ منها احد وتسعون <sup>۹۱</sup> عاملاً +	
پس ہزار و نچھین عاملوں سے اکانوے عامل ہیں	
فاحرف تفسیر کا سماعیۃ ذوالحال من جبارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدار کا ثابت ہوا متعلق کے ملکر حال ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا۔ احد معطوف علیہ واو جبرون عطفت کا تسعون معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر ضمیر ہوا عامل تیرہ تیرہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا	
والقیاسیۃ منها سبعة عوامل	
اور قیاسیہ اوس سے سات عامل ہیں	
واو عاطفہ قیاسیۃ ذوالحال من جبارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر مقدار ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا سبعة ضمیر عوامل تیرہ تیرہ سے ملکر خبر ہوئی قیاسیہ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا	
والمعنویۃ منها عددان	
اور معنویہ اوس سے دو عامل ہیں	
واو عاطفہ معنویۃ ذوالحال مبتدا من جبارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے طرف مائیۃ عامل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدار کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا عددان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا	
وتمت مع التماخیۃ منها علی ثلثۃ عشر نوعاً	
اور قسم لے جاتے ہیں عامل ہزار و نچھین عاملوں سے اوپر تیرہ قسم کے	
واو عاطفہ متنوع فعل مضارع سماعیۃ ذوالحال من جبارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے طرف لفظیۃ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت مقدار کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا۔ علی جار ثلثۃ عشر مجرور ضمیر فاعل تیرہ تیرہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا	

## النوع الاول حروف تجر الاسم

قسم پہلی اون حرفوں کی ہے کہ جو کرتے ہیں اسم کو لینے زیر دیتے ہیں آخر لفظ کے اسم میں

النوع موصوف اول صفت موصوف صفت ملکر مبتدا حروف موصوف تجر فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف حروف جارہ کے اسم مفعول فعل ساتھ فاعل او مفعول کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت ملکر خبر ہوئی مبتدا کی متبادر خبر ہو کر ملکہ جملہ اسمیہ بن گیا اور

## فقط

پس کافی ہے بلکہ کہ چھ بابئے تو اس مقام پر

فاحرف جزا کا واسطے تخمین کلام کے قضا بمعنی حسب و کیفیک واسطے جزا ہے شرط محذوف کے کہ تقدیر عبارت کی یوں ہے

اذا حرت بہا الاسم فانتہ عن ان تجلباء امل غیہ عمل الج

یعنی جہوت کہ چڑھو تو ساتھ انھیں جہوت ملے اسم میں ہا زہرہ تو یہ کہ گردا تو او کو عامل غیہ عمل جہوتی سوا کہ وہ چڑھنے کے حرکت دور غیہ

او ا حروف شرط کا جہوت فعل ماضی او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل با جارہ ضمیر مجرور جار

مجرور ملکہ متعلق ہوا فعل کا اسم مفعول یہ فعل ساتھ فاعل او متعلق او مفعول بہ کے ملکہ جملہ فعلیہ

ہو کر شرط ہوئی۔ فاحرف جزا کا انتہ فعل امر حاضر عرفت او سمین ضمیر انت کی مستفید فاعل عن جار

ان ناصبہ صدر یہ تعلق فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل و ضمیر مفعول کی جو راجع ہے

طرف جارہ کے عامل موصوف غیر مضاف تمل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکہ مضاف ہوا۔ جر

مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ہو کر ملکہ صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت ملکہ مفعول ثانی ہوا

تجمل فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل او رد و نون مفعول کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر مجرور ہوا عن جار کا مجرور ملکہ

متعلق ہوا انتہ فعل امر فاعل او متعلق ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی شرط او کی شرط جزا ملکہ جملہ

شرط طلب ہوا

## و تسمی حروف جارۃ

اور نام لکھا جاتا ہے انکا حروف جارہ

او عاطفہ تسمی فعل مضارع مجہول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف حروف جارہ کے

حرف و موصوف جارہ صفت موصوف ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ تائب فاعل و مفعول بہ کے  
ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا

### وہی سابعۃ عشر حرف

اور وہی سترہ حرف ہیں

او و عاطفہ ہی مبتدا سبتہ عشر مہم خبر فاعل تہم خبر تہم خبر سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی ابتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### البار للالصاق

با واسطہ الصاق کے آتا ہے اسی چسپیدہ کرنے ایک جز کو ساتھ دوسرے کے

البار مبتدا لام جار الصاق مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثبات یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق  
کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی ابتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

### او ہوا اتصال لشی بالشی انا حقیقۃ نحو بہ داؤگو و انا مجازا

اور معنی الصاق کے یہ ہیں کہ ملانا ایک شے کا ساتھ دوسری شے کے حقیقہ ہو یا مجازاً مثلاً حقیقت حسابہ دار یعنی ہاتھ کی چابی پر اثر انا مجازا

او و عاطفہ ہو مبتدا اتصال مصدر مضاف لشی مضاف الیہ با جار تہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
اتصال کا اتصال مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق کے ملکر مہم خبر ہوا انا حرف تفصیل کا  
حقیقہ تہم خبر تہم خبر سے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا - نحو مضاف با جارہ ضمیر  
مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کانیۃ مقدر کا کانیۃ ساتھ متعلق کے ملکر خبر مقدم ہوئی او و مبتدا خبر  
مبتدا انا و خبر ساتھ خبر مقدم کے ملکر با اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ  
ملکر خبر ہوئی مبتدا اخذ و مثلاً کی ابتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا او و عاطفہ انا حرف تفصیل کا  
مجازاً اسمیہ معطوف اور حقیقہ کے با واسطہ عطف کے -

### نحو حررت بزیادتی التصق مروی بمکان یقرب منه زید

جس کا کہ زید میں ساتھ دیکھتے اسی مانگ زیدے اوس مکان سے کہ اوس سے قریب تھا زید

نحو مضاف حررت فعل باضی اوس میں ضمیر وان بشکلم کی فاعل با جار زید مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق  
ہوا حررت فعل کا فاعل فاعل اور متعلق سے ملکر مفعول ہوا اسی حرف تفسیر کا التصق فعل باضی مروی مصدر  
مضاف یا ہی ضمیر شکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا التصق کا با جار مکان

جاء مجرور ہو کر موصوفت یقرب فعل مضارع من جار مجرور ضمیر مجرور جار مجرور ہو کر متعلق ہو فاعل کا زید  
 فاعل فعل فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر موصوفت ہوئی موصوفت کی موصوفت ہو کر متعلق ہو کر  
 ہوا جار کا جار مجرور ہو کر متعلق ہوا التعلق فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
 مفسر ہوا مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کیا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مضاف  
 مثالہ کی مبتدا خبر ہو کر جملہ اسمیہ ہوا یا فاعل اور متعلق فعل مفسر مفسر کا

### والا استعانة

اور دیجاتا ہے واسطے طلبہ و کے

واو حرف تعلق کا لام جار استعانة مجرور جار مجرور ہو کر متعلق ہو کر ثابت یا مستند موصوفت  
 مستقر ساتھ متعلق ہو کر ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر ہو کر ملکر جملہ اسمیہ ہوا

### نحو کسبت بالتعلیل

بیمار کہ گھاسین نے حکم سے یعنی مدد قلم سے

نحو مضاف کسبت فعل باضی اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جار قلم مجرور جار مجرور ہو کر متعلق  
 ہوا فاعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا  
 باقی بدستور سابق

### وقد یكون للتعلیل

اور کہیں آتا ہے وہی با واسطے تعلیل کے

واو عاطفہ قادر حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے تگون فعل افعال بانقض سے اوسمیں  
 ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف الباء کے لام جار تعلیل مجرور جار مجرور ہو کر متعلق ہو کر ثابت یا  
 مستقر محذوف کا ثابت ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی تگون کی تگون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر  
 جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا

### نحو قوله تعالى انكم ظلمتم انفسكم يا تحف ذكركم العجل

مسل قول اللہ عز وجل انکم ظلمتم انفسکم یا تحف ذکركم العجل کے

نحو مضاف قول مضاف الیہ مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ اپنے کے ملکر

موصوف ہوا تعالیٰ فعل ماضی ضمیر فاعل کی کہ اوسین پوشیدہ ہے صفت ہوئی موصوف کی موصوف  
ساتھ صفت کے ملکر قول ہوا ان حرف مشبہ بفعل چاہتا ہے اپنے اسم اور خبر کو کم ضمیر خطاب کی  
اسم کا ظنہ فعل ماضی اوسین ضمیر جمع مذکر حاضر کی فاعل النفس مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ  
مضاف الیہ کے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ظاہر کم کا جارا تاجا و مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف  
ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا جارا کا جارا ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا عجل مفعول ثانی  
فعل ساتھ فاعل اور دو مفعول و متعلق اپنے کہ ملکہ جواب فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر  
اپنے کے ملکہ جواب اسمیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول ساتھ مفعول اپنے کے ملکہ مضاف الیہ ہوا مضاف کا  
مخو مضاف ساتھ مضاف الیہ اپنے کے ملکہ خبر ہوئی مبتدا محذوف کی کہ نحو یا نظیر یا مثلاً یہ باقی سلیبت

### والمصاحبتہ

اور حرف یکا آتا ہے واسطے مصاحبت کے

واو عاطفہ لام جار مجارہ مصاحبتہ مجرور جار مجرور ہو ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کہ ملکہ  
خبر ہوئی مبتدا محذوف الباری کی مبتدا خبر سے ملکہ جواب اسمیہ معطوفہ ہوا +

### نحو اشتريت الفرس بسرج

مانذا امر مثال کے کہ فروخت کیا میں نے گھوڑے کو ساتھ زین و سکو کے

نحو مضاف اشتريت فعل ماضی اوسین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فرس مفعول بہ با جار سرج مجرور  
مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکہ مجرور ہوا جارا کا جارا ساتھ مجرور کے ملکہ  
متعلق ہوا اشتريت فعل کا اشتريت فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکہ جواب فعلیہ  
ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی بشرح سابق ۴۰

### وللتعدیۃ

اور ہی حرف یکا آتا ہے واسطے تعدیہ کے انہی متعدی کرنے کے

واو عاطفہ لام جار تعدیہ مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکہ متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر  
ساتھ متعلق اپنے کہ ملکہ خبر ہوئی مبتدا محذوف الباری کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکہ جواب اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو قول خاسیۃ و مہم البتہ بنور ہم

	مانند قول اللہ تعالیٰ کے لیکھا اللہ نورون اوسنے کے کہو	
نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کہ ملکر موصوف ہوا تعالیٰ مضاف موصوف ساتھ صفت اسپنے کے ملکر قول ہوا ذہب فعل ماضی اللہ فاعل با جبار نور مجرور مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا ذہب فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق انہ کے ملکر مقول ہوا قول کا قول ساتھ مقولہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف ساتھ مضاف الیہ اسپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف و نشانہ کی باقی بشرح ہو		
	نحو ذہبت بزمیدای اذہبتہ	
	مانند اس مثال کے لکھا میں ساتھ ذہب کے اور لکھا میں اوسکو	
واو عاطفہ نحو مضاف ذہب فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جبار زید مجرور جبار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جوابہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر اذہبت فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل و ضمیر مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جوابہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر ساتھ مفسر کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف و نشانہ کی باقی بشرح مسطور		
	والمقابلہ	
	اور وہی حرف ہکا آتا ہے جاسط مقابلہ کے	
واو عاطفہ لام جبار مقابلہ مجرور جبار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا تاہت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جوابہ اسمیہ معطوفہ ہوا		
	نحو اشتريت العبد بالفرس	
	مانند اس مثال کے لکھا میں نے بندہ کو مقابلہ کھڑے کے	
نحو مضاف اشتريت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل عبد مفعول با جبار فرس مجرور جبار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جوابہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی باقی بشرح سابق		
	والمقسم	

	اور کبھی آتا ہے وہی باواسطے قسم کے	
واو عاطفہ لام جابر قسم مجرور جابر ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا ثبات یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ مطلقہ ہوا		
	نحو بابت لا فعلن کذا	
	ماند اس مثال کے قسم ہے خدا کی ہر ائمہ پر لکھ کر دنگا میں ایسا	
نحو مضاف با جابر لاند مجرور جابر ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا اقسام فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم لام تاکید افعالن فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد شکم کی فاعل کا ف جاز ذال اسم اشارہ مجرور جابر ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم ساتھ جواب کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی بطور فرہور		
	وللاستعطاف	
	اور وہی حرف آتا ہے واسطے طلب عطیہ یعنی مرانی کے	
واو عاطفہ لام جابر استعطاف مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثبات محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مطلقہ ہوا		
	نحو ارحم بزید	
	یہ مثال ہے رحیم کریم ہوں میں زید پر	
فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد شکم کی فاعل با جابر زید مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی بشرح سابق		
	وللظرفیت	
	اور وہی حرف آتا ہے واسطے ظرفیت کے	



واو عاطفہ لام جار ظرفیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباس کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### نحو زید بالیل

یہ مثال ہے یعنی یہ ہے بیچ شہر کے

نحو مضاف زید مبتدا با جار بلد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اکائیۃ مقدّرہ کا کائیۃ ساقیۃ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا زید کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

### واللہ زیادۃ

اور کبھی آتا ہے وہی واسطے زیادتی کے

واو عاطفہ لام جار زیادۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباس کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### نحو قولہ تعالیٰ ولا تلقوا ابائکم الی التہلکۃ

مانند قول اللہ عز وجل کے اور نہ ملو تم باپوں اپنے کو اطراف ہلاکت کے

نحو مضاف قول مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعلق فعل ماضی مع ضمیر فاعل کے صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا۔ واو عاطفہ لام جار فاعلیۃ تعلق فعل مضارع اوس میں ضمیر جمع مذکر حاضر کی فاعل با جار ایدی مجرور مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا یا مفعول ہوا الی جار تہلکۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر یا فعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول ساتھ مفعول کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی تفسیر

### واللام للاختصاص

اور معروف جار سے ایک حرف لام ہے کہ آتا ہے واسطے خاص کرنے کے

واو عاطفہ اللام مبتدا لام جار اختصاص مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا

مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

### نحو الجمل للمفرد

یہ مثال ہے کہ جمل واحد وسط معطوفے کے

نحو مضاف الجمل مبتدا لام جار فرس مجرور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر  
ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مجرور مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی بدستور سابق

### و للمملک

اور وہی لام آتا ہے واسطہ ملکیت کے

واو عاطفہ لام جار مملک مجرور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر  
ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف اللام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### نحو المال لزيد

یہ مثال ہے یعنی مال واسطہ زید کے انی ملکیت زید سے

نحو مضاف المال مبتدا لام جار زید مجرور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا  
مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مجرور مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی بطور مسطور

### و للزيادة

اور وہی لام واسطہ زیادتی کے بھی آتا ہے

واو عاطفہ لام جار زیادۃ مجرور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ  
متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### نحو روف لکم اے روف کم

یہ مثال ہے یعنی روفین تمہارا زمین اسی ہزار چلنے والا

نحو مضاف روف فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل لام جار کم ضمیر مجرور جار  
مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کامل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر نفسہ ہوا اسی حرف ضمیر کا

روفت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل کم ضمیر مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل و ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہو انفسہ مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا انھو مضاف کا باقی بطور مذکر

### والتعلیل

اور وہی لام آتا ہے واسطے علت کے

واو عاطفہ لام جار تعلیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر تھا متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

### نحو جئت لاکر اکام

مانند اس مثال کے آیا میں تیرا پیڑ پڑ گئی کرنے سے گئے

نحو مضاف جئت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل کا ف ضمیر مفعول لام جار اگر اکام مجرور مضاف کا ف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فاعل اور مفعول و متعلق انہو ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا انھو مضاف

باقی بدستور سابق

### والمقسم

او بھی وہی آتا ہے واسطے قسم کے

واو عاطفہ لام جار قسم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### نحو لئلا یؤخر الالجل

یہ مثال ہے اے قسم خدا کی کہ نہیں تاخیر کرے گی موت

نحو مضاف لام جار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا القسم فعل محذوف کا القسم فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا لئلا نافیہ یؤخر فعل مضارع مہول اجل المسمیہ ناعلة فعل انتخذه نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر مضاف الیہ ہوا انھو مضاف کا باقی بشرح صمد۔

### والمعاقبہ

	اور اوسی لام کا استعمال کیا جاتا ہے واسطے باجم عذاب کرنے کے	
واو عاطفہ لام جار معاقبتہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت فاعل متعلق ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔		
	نحو لزوم الشر للشقاۃ	
	مانند اس مثال کے یعنی لازم ہوئی یعنی واسطے پہنچنے کے	
نحو مضاف لزوم فاعل ماضی اوسمین ضمیر واحد مذکر نائب کی فاعل ضمیر مفعول لام جار متعلقہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا مفعول فاعل اور مفعول ان پر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح مذکور		
	ومن وہی لابت امر الغایت	
	اور اوسی حروف جارہ سے من ہے اور وہی واسطے ابتدا وانہما کے ہے	
واو عاطفہ من مبتدا واو عاطفہ ہی مبتدا لام جار ابتدا مجرور مضاف غایتہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا سے خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا :		
	نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ	
	یہ مثال ہے یعنی سرت من نے بصرہ سے کوہ تک	
نحو مضاف سرت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل من جار بصرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل ثانی کا مفعول فاعل مع دونو متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا باقی بدستور مذکور		
	او للبتعیض	
	اور استعمال ہوتا ہے اوسی من کے واسطے بعینت کے	
واو عاطفہ لام جار تبعیض مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متعلق یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔		

## نحو اخذت من الدراهم ای بعض الدراهم

اوسکی یہ مثال یعنی لیا میں نے درہم سے اپنی ایک ایک ٹکڑا درہم کا

نحو مضاف اخذت فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد شکلم کی فاعل من جبارہم مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور متعلق اپنے سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا بعض مضاف درہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بجز باقی

## و للبتین

اور وہ من واسطے بیان کرنے کے بھی آتا ہے

و او عاطفہ لام جار ثبین مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا -  
نحو قولہ تعالیٰ فاجتنبوا الرّحس من الاوثان ای الرّحس الذی ہوا الاوثان +

جیسا کہ قول اللہ بہرکاتہ پس پر یہ ذکر تمنا پاکی بتوں سے اسے ناپاکی لیا چیز ہے کہ وہی بت ہیں

نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ ہوا جارح سے طرف اند کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا فاعل عطف کا واسطے تحمین کلام کے اجتنبوا فعل امر اوس میں ضمیر جمع مذکر مخاطب کی فاعل جس ذوالحال من جباراوثان مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا رحس موصوف الذی اسم موصول ہو مبتدا اوثان خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا مفعول سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول مفعول سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بجز مفعول +

## و للزیادة

اور وہی من واسطے زیادتی کے بھی آتا ہے

و او عاطفہ لام جار زیادة مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا

	نحو قولہ تعالیٰ یغفر لکم من ذنوبکم	
	مانند قول اللہ پرز کے یعنی بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے	
<p>نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا ایف فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل لام جار کم ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا من جار ذنوب مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول ساتھ متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول مفعول سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق</p>		
	والی لانتہاء الغایۃ فی المكان	
	اور حرف جارہ سے الے ہے کہ آتا ہے واسطے انتہائے غایت کی وجہ مکان کے	
<p>واو عاطفہ الی مبتدأ لام جار انتہاء مجرور مضاف غایۃ مضاف الیہ فی جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہاء مصدر کا انتہاء مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدأ الی کی مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا</p>		
	نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ	
	جیسے سیر کی میں نے بصرے سے کوئٹہ تک	
<p>نحو مضاف سرت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل من جار بصرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا الی جار کوئٹہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق</p>		
	واللمصاحمۃ	
	اور وہی واسطے مصاحبت کے بھی آتا ہے	
<p>واو عاطفہ لام جار مصاحمۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر بانابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدأ محذوف الی کی مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔</p>		

## نحو قولہ تعالیٰ ولاتاکلوا اموالکم الی موالکم مع اموالکم

جیسا کہ لکھا اشد برترنے اور لکھا و تم مال افزون تمہیں کے ساتھ مالوں اپنے کے بغیر مال اپنے سے مصاحب و شریک کر کے  
نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
موصوف ہوا تو اے صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا و او عاطفہ لارنا فیہ تاکلوا فعل مضارع  
اوس میں ضمیر مذکر حاضر کی فاعل اموال مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ  
ہوا الی جار اموال مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا با مجرور ہے  
ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا مع مضاف اموال مضاف الیہ مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف  
سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر  
جہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ہو ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

## وقد کیون ما بعد واو اخلا فی ما قبلہا ان کان ما بعد لام جنس ما قبلہا

اور کبھی ہوتا ہے ما بعد او می لے کے داخل ہونے والا ایچ ما قبل اپنے کے او وقت کہ ہوے ما بعد او کا جنس ما قبل او سے  
واو عاطفہ قد حرف تعلیل کا کہ آتا ہے مضارع پر کیون فعل افعال ناقصہ سے ما موصولہ افعال ناقصہ  
ما ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر مقولہ و  
کے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا کیون کا و اخلا اسم فاعل اوس میں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی  
ما موصولہ قبل مضاف ما ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مثبت قبل  
مقدار کا ثبت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا و اخلا کا  
واخلا فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر  
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم ہوئی۔ ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ما موصولہ بعد  
مضاف ما ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا  
مستقر ساتھ مفعول فیہ کے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا کان کا من جار جس مجرور مضاف  
ما موصولہ قبل مضاف ما ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مثبت فعل مقدّم  
ثبت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر

جملہ فعلیہ ہو کر لہ ہوا۔ موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر جو سو ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت مقدار کا مستقر متعلق ان پر کے ملکر خبر مبنی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جابہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط مفر مبنی جزا مقدم ساتھ خبر مبنی خبر کے ملکر جابہ طلب

معطوف نہ ہوا

نحو قولہ تعالیٰ فاغسلوا وجوهکم وایدیکم اے المرافق

جیسا کہ قول اللہ برتر ہے پس دھو تم چہرہ انہوں کو اور ہاتھوں انہوں کو کہ انہوں تک

نحو مضاف قول مضاف ضمیر مضاف الیہ جابہ راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا فاعل تفسیر کا واسطہ صریح کا لہ کے اغسلوا فعل امر اس میں ضمیر جمع ذکر مخاطب کی فاعل وجہ مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ ایسی مضاف کم ضمیر مضاف مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہو معطوف علیہ کا معطوف نہ بلکہ ساتھ معطوف کے ملکر مفعول ہوا الی جار مرفوع مجرور سے ملکر متعلق ہوا اغسلوا فعل کا اغسلوا فعل ساتھ فاعل و مفعول و متعلق کے ملکر جابہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول مفعول سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور +

وقد لا یکون مابعد ما قبلہا ان لم یکن مابعد ما من جنس ما قبلہا

اور کبھی نہیں ہوتا مابعد اس کے کا داخل بیچ مابعد اس کے اوس وقت میں کہ نہو مابعد اس کا جنس مابعد اس کے سے

و او عاطفہ حرف تحقیق کا واسطہ تعلیل مضارع کے لام نافیہ کیون افعال ناقضہ سے موصول بعد مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مستقر مخزون کا مستقر ساتھ مفعول فیہ کے بلکہ صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا کیون کا داخل اسم فاعل کو مبنی ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی جابہ موصوفہ قبل مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مستقر یا ثابت مخزون کا مستقر مفعول فیہ کے ملکہ صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر جو سے ملکر متعلق ہوا و داخل کا داخل فاعل ساتھ ضمیر فاعل و متعلق کے ملکر خبر مبنی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جابہ فعلیہ خبر یہ ہو کر جزا مقدم مبنی ان حرف شرط کا لم نافیہ مبنی فعل مضارع افعالی ناقضہ سے موصول بعد مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے



ملکر مفعول فیہ ہوا ثبوت فعل مقدر کا ثبوت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلاہ ہوا موصول صلاہ سے ملکر اسم ہو اکیں کامن جابینس مجرور مضاف ماموصول قبل مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا استق یا ثابت محذوف کا مستقر مفعول فیہ کے ملکر صلاہ ہوا موصول کاموصول صلاہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر متعلق کے ملکر خبر ہوئی کین کی کین ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی جزا مقدم ساتھ خبر ماموخر کے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا ۱۰

### نحو قولہ تعالیٰ ثم اتمم الصیام لے اللیل

مانند قول اللہ برتر کے پھر تمام کر دو روزے کو طرف رات کے

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا ثم حرف عاطفہ اتمموا فعل امر اور میں جمع مذکر مخاطب کی فاعل صیام مفعول بہ الے جابلیل مجرور جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول مفعول سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بس تو سابق

### وحتى لا تنهار الغایۃ فی الزمان

اور حتی بھی نہ تھ جائے سے ہے واسطے انہما غایت کے بچ زمانہ کے

وام عاطفہ تھے مبتدا لام جبار انتہاء مجرور مضاف بنایہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا فی جبار زمان مجرور جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ دو نو متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ یہ معطوفہ ہوا

### نحو نمت الباریۃ حتی الصباح

مانند اس مثال کے کہ سو یا میں شام سے زمانہ صبح تک

نحو مضاف نمت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر ملکر کی فاعل باریۃ مفعول بہ حتی جاب صبح مجرور جبار مجرور

سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ متعلق کے ملکر جابہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا  
نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

### و فی المكان

اور استعمال ہے کا بیچ مکان کے بھی ہوتا ہے

واو عاطفہ فی جابھکان مجرور مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی  
مبتدا محذوف حتی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

### نحو سرت البلد حتی السوق

جیسا کہ مثال میں ہے سیر کی مین نے شہر کی بازار تک

نحو مضاف سرت فعل ماضی او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل ابد مفعول حتی جار سوق مجرور جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ متعلق کے ملکر جابہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف  
کا باقی بدستور سابق

### و للمصاحبتہ

اور کہیں واسطے مصاحبت کے بھی آتا ہے

واو عاطفہ لام جار مصاحبتہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق  
کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف حتی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

### نحو قرأت وردی حتی الدعاء اے مع الدعاء

جیسا کہ مثال میں پڑھا میں نے وظیفہ ایاد دعا تک یعنی ساتھ دعا کے

نحو مضاف قرأت فعل ماضی او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل وردی مفعول بہ حتی جار دعاء مجرور جار  
مجرور سے ملکر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر کا مع مضاف دعاء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جابہ فعلیہ  
ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

### و ما بعد ما قد کیون داخلہ فی حکم ما قبلہا

اور ما بعد اسی حتی کا داخل ہوتا ہے بیچ حکم ما قبل اپنے کے

واو عاطفہ ناموصول بعد مضاف ہا۔ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر صلہ ہوا۔ ہوا۔ موصول کا موصول  
صلہ سے ملکر اسم مقدم ہوا کیونکہ قدرت حروف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے کیونکہ فعل سے افعال نامیہ  
سے داخل اسم فاعل وسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی جار مجرور مضاف ماموصول قبل مضاف ہا ضمیر  
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ مفعول  
کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا داخل کا داخل اسم فاعل مع ضمیر فاعل و متعلق کے ملکر خبر ہوئی  
کیونکہ کیونکہ ساتھ اسم مقدم اور خبر کے ملکر جماد فعلیہ خبر یہ معطوف ہوا۔

نحو اکلت السمۃ ختمہ۔ اسما

جیسا کہ مثال میں ہے کھانا میں نے کھلی کو اوسکے سے تک

نحو مضاف اکلت فعل مضارع وسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل سمۃ مفعول بقی جار اس مجرور  
مضاف ہا۔ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ و متعلق کے ملکر جماد فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی

بشرح سابق

وقد لا یلون داخل فیہ

اور کبھی نہیں داخل ہوتا ہے ماقبل اوسی حتی کا بیچ مابعد اوسکے کے

واو عاطفہ ق حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے لامہ نافیہ کیونکہ فعل افعال ناقصہ سے اسمین  
ضمیر اسم کی جوا جہ ہے طرف تھے کے داخل اسم فاعل وسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی جار نا ضمیر مجرور  
جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا داخل کا داخل ساتھ ضمیر فاعل و متعلق کے ملکر خبر ہوئی کیونکہ  
کیونکہ ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جماد فعلیہ خبر یہ معطوف ہوا۔

نحو المثال المذكور

جیسا کہ مثال ذکر کی گئی

نحو مضاف مثال موصوف مذکور صفت موصوف صفت ہو ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بستر سابق

وشرح مذکور

	وہی مختصہ بالاسم الظاہر بخلاف الے	
	اور وہی حتی خاص کیا گیا ہے ساتھ اسم ظاہر کے برخلاف الے کے	
	<p>او واطلفہ ہے مبتداً مختصہ اسم مفعول اور میں ضمیر نائب فاعل کی و احوال توجہ سے طرفت سے کے باجا اسم مجرور موصوف ظاہر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کا با جار خلاف مجرور مضاف الی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر حال ہوا ذو احوال کا ذو احوال حال سے ملکر نائب فاعل ہوا مختصہ کا مختصہ مفعول ساتھ نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا</p>	
	فلما يقال قتاه ويقال اليه	
	پس نہیں کہا جاتا ہے قتاه اور کہا جاتا ہے الیہ ++	
	<p>خارج تفعیل یا خبر اتیہ لام نافیہ يقال فعل مضارع مجہول قتاه ماضی اسم فاعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا او واطلفہ يقال فعل مضارع مجہول الیہ ماضی فاعل ہوا يقال يقال فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف ہوا یہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوف ہوا خبر اتیہ کی شرط محذوف اذ اکان کذا لک کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرط طبعیہ ہوا۔</p>	
	وعلى للاستعلاء	
	اور او نہیں حروف جارہ سے علی ہے کہ واسطہ طلب بندی کے آتا ہے	
	<p>او واطلفہ علی مبتداً لام جار استعلاء مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا اعلیٰ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا ++</p>	
	نحو زيد على السطح وعليه دين	
	مانند اس مثال کے زید ہے او پر چھت کے اور او پر اوسی کے قرص ہے	
	<p>نحو مضاف زید مبتدا اعلیٰ جار سطح مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کا مکتبہ یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا زید کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او واطلفہ علی جار و ضمیر مجرور جار سے طرفت زید کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا</p>	

وہی مختصہ بالاسم الظاہر بخلاف الے  
اور وہی حتی خاص کیا گیا ہے ساتھ اسم ظاہر کے برخلاف الے کے  
او واطلفہ علی مبتداً لام جار استعلاء مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر  
مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا اعلیٰ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا ++  
نحو زيد على السطح وعليه دين  
مانند اس مثال کے زید ہے او پر چھت کے اور او پر اوسی کے قرص ہے

مستقر مع متعلق کے ملکر خبر مقدم ہوئی دین مبتداء خبر کی مبتداء خبر مقدم ہو کر جابہ سہم ہو کر معطوف ہوا معطوفیت متعلق کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضافات الیہ ہوا نحو مضافات کا باقی بشرح سابقہ :

وقد یکون بمعنی السہام

اور کہی ہوتا ہے وہی علی بیچ معنی باکے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے کیون فعل فعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوا رج ہے طرف علی کے جابا رجی مجرور مضافات الیہ مضافات الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابا رج مجرور سے ملکر متعلق ہوا کایتہ یا مستقر مخذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جابہ فعلیہ خبر یہ معطوف ہوا

نحو مرت علیہ بمعنی حررت بہ

جیسے پیشال ہے گذار میں اوپر اوستے اسی ساتھ اوستے

نحو مضافات مرت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد مشکو کی فاعل علی جابر ضمیر مجرور جابا رج مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر ذوالحال ہوا جابا رجی مجرور مضافات مرت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد مشکو کی فاعل جابر ضمیر مجرور جابا رج مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق کے ملکر جابہ فعلیہ ہو کر مضافات الیہ ہوا معنی مضافات کا مضافات الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابا رج جابا رج مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مخذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا حال تھا ذوالحال کے ملکر مضافات الیہ ہوا نحو مضافات کا باقی بشرح سابقہ :

وقد یکون بمعنی فی

اور کہی آتا ہے وہی علی بیچ بمعنی فی کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے نکون فعل فعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوا رج ہے طرف علی کے اوسکا اسم جابا رجی مجرور مضافات فی مضافات الیہ مضافات الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابا رج جابا رج مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مخذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی نکون کی نکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جابہ فعلیہ خبر یہ معطوف ہوا

نحو قواہ تعالیٰ ان کلمہ علی سفر اسے فی سفر

	مانند قول اند برتر کے اگر ہو تم او پر سفر کے ایسے سچ سفر کے	
<p>نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ ہوا تعالیٰ صفت موصوفہ صفت سے ملکر قول ہوا ان حرف شرط کا کنتہ افعال ناقصہ سے اوہین ضمیر جمع مخاطب کی او سکا اتم علی جار سفر مجرور جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کافی جار سفر مجرور جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا مفسر سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق کے ملکر خبر ہوئی کنتہ کی کنتہ سا تھما اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی جز محذوف آیہ قرآن مقبوضہ کی شرط جزا سے ملکر مقولہ ہوا تو ان کا قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق</p>		
و عن البعد والمجاورة		
	اور حروف جارہ سے عن ہے کہ آتا ہے واسطے دوری اور مجاوزہ تا فرق ہونے کے	
<p>واو عاطفہ عن مبتدا لام جار بعد مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ مجاوزہ معطوف معطوف علیہ سا تھما معطوف کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف یا ثابت محذوف کا مستقر متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا</p>		
نحو ریسۃ الشہم عن القوس		
	مانند اس مثال کے پھینک میں لے تیر کو کمان سے	
<p>نحو مضاف ریسۃ فعل ماضی اوہین ضمیر واحد شکم کی فاعل اسم مفعول بہ عن جار قوس مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فاعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح صدر</p>		
وفی للظرفیۃ		
	اور حروف جارہ سے فی ہے کہ واسطے ظرفیت کے آتا ہے	
<p>واو عاطفہ فی عاطفہ لام جار ظرفیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +</p>		
نحو المال فی الکیس ونظرت فی الکتاب		
	مانند اس مثال کے کہ مال ہے سچ کیسہ کے او نظر کی میں نے سچ کتاب کے	

نحو مضاف المال مبتدائی جار کیں مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدائی خبر سے ملکر جاء اسمیہ خبر ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ نظرت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فی جار کتاب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اھل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بطرز سابق +

## والا مستعلا

اور وہی فی کجی واسطے بلندی کے آتا ہے

و او عاطفہ لام جار استعد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدائی محذوف فی کی مبتدائی خبر سے ملکر جاء اسمیہ معطوف ہوا +

## نحو قوله تعالى والاصلبكم في جذوع النخل

مانند قول اللہ برتر کے اور ہر آیت رسولی دو نکامین تکوین چھٹا درخت خرا اے او پر درخت خرا کے

نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا و او عاطفہ لام تاکیدا اصلبکم فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل کم ضمیر مفعول بہ فی جار جذوع مجرور مضاف نخل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اھل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بار متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بطریق مذکور

## والکاف للتشبيه

اور اوصاف جہت جارہ سے کاف ہے کہ استعمال کرتے ہیں واسطے تشبیہ کے

و او عاطفہ کاف مبتدائی لام جار تشبیہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدائی خبر سے ملکر جاء اسمیہ معطوف ہوا

## نحو زيد كالاسد

جیسے زید الیہ زید مثل شیر کے ہے اسی مثلاً شیر کے تشبیہی ساتھ شجاعت کے

مذکورہ مضامین میں مبتدا کا جبار اسم مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح تین

### وقر تکون زائده

اور کبھی یہ حرف کاف کا زائده آتا ہے

او عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضامین کے تانوں فعل انفعال ناقصہ و ہمیں خبر مبرک کی جواراج ہے طرف کاف کے زائده خبر تکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا

### نحو قول تعالیٰ لیس کمنہ شئ اے لیس کمنہ شئ

مانند قول اللہ عز و جل میں ہے شئ اے کوئی شئ یعنی کوئی شئ مانند اوستے نہیں ہے

نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ کی جواراج ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر یہ صوف ہوا تعالیٰ صفت موصوفہ سے ملکر قول ہوا۔ لیس فعل انفعال ناقصہ سے کاف جبار مثل مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر کا لیس انفعال ناقصہ سے مثل مضاف و مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر اسم ہوا لیس کا شئ او کی خبر لیس ساتھ اسم اور خبر اپنے کے ملکر مفسر ہوا مفسر کا مفسر ساتھ مفسر کے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر معنی وف کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر مقدم ہوئی شئ اسم مؤخر لیس ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق +

### وعدہ منذ جمالات الغایۃ فی الزمان الماضي

اور وعدہ اور منذ دو حرف بھی حرف جبارہ سے ہیں اسطے ابتدا غایت کے چ زمانہ ماضی کے

او عاطفہ مذ معطوف علیہ او عاطفہ منذ معطوف علیہ معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مبتدا ہوا لام جبار اتنا مجرور مضاف غایت مضاف الیہ فی جبار زمان مجرور موصوف ماضی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ابتدا کا ابتدا موصوف مضاف ساتھ مضاف الیہ و متعلق کے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ



## اسم مفعول ہوا

نحو ہمارے مذیوم الجمعۃ او منذر یوم الجمعۃ ای ابتداء عدم رویتی آیاہ کان یوم الجمعۃ الی الان

مانند اس مثال کے نہیں لکھا لیکن اسکو ابتداء و اسکو ابتداء و اسم مفعول ہوا شروع تھا نہ لکھنا یا خاص و سکوا تھا و ان جمیع سواس آن تک

نحو ضما و مانافہ ایت فعل ماضی و اسمین ضمیر و احادیث کلم کی فاعل و ضمیر مفعول کی مذیوم مجبور مضاف  
جموعہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا مذیوم مجبور سے ملکر مفعول علیہ ہوا  
و او عاطفہ منذ جبار یوم مجبور مضاف جموعہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا اب کا  
جبار مجبور سے ملکر مفعول ہوا مفعول علیہ ساتھ مفعول کے ملکر متعلق ہوا ایت فعل کا فعل متعلق  
فاعل اور مفعول مع متعلق کے ملکر منسب ہوا ای حرف تفسیر کا ابتداء مصدر لازم مضاف مضاف عدم  
متعدی مضاف الیہ مضاف رویت مصدر مضاف یامی ضمیر متکلم کی واسطے فاعلیت کے مضاف  
ایاہ ضمیر واحد مذکر غائب کی مفعول بہ مصدر متعدی مضاف ساتھ مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ  
کے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ واسطے فاعلیت کے مصدر متعدی مضاف ساتھ مضاف الیہ فاعل  
کے ملکر مضاف الیہ ہوا واسطے فاعلیت کے مصدر لازم مضاف کا مصدر لازم مضاف ساتھ  
مضاف الیہ فاعل کے ملکر مبتداء کان فعل انفعال ناقصہ سے اسمین ضمیر اسم کی جراح ہے طرف  
ابتداء کے یوم مضاف جموعہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی کان کی الی جبار  
الان مجبور جبار مجبور سے ملکر متعلق ہوا کان کا کان ساتھ ضمیر اسم اور خبر متعلق کے ملکر جملہ  
خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتداء کی مبتداء خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ

ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق

## وقد تكونان بمعنی جمیع المدة

اور کہجی ہوتے ہیں وہی دونوں مذیوم و منذر معنی تمام مدت کے

و او عاطفہ قہ حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے تكونان فعل انفعال ناقصہ سے اسمین ضمیر  
تثنیہ کی اسم جراح ہے طرف مذیوم و منذر کے با جارجی مجبور مضاف جمیع مضاف الیہ مضاف مذیوم  
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جارجی مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر  
کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی تكونان کی تكونان را اختصار اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ملحق ہوا

نحو ماریتہ نذیو میں اور نذیو میں ای جمیع مدۃ انقطاع رویتی ایاہ یومان + +

مانند اس مثال کے نہیں دیکھا جیسا کہ ابنا دودن سے اور آٹماز دودن سے یعنی تمام مدت انقطاع کچھ خبر سے کا غائب ہونا اور کچھ خبر سے

نحو مضاف مانا فیہ غیر عالمہ رایت فعل ماضی او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل ضمیر مفعول بہ ہذا جار تین

مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ ہوا۔ او حرف عطف کا منہ جار یو میں مجرور جار مجرور سے ملکر

معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول

مع متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا جمیع مضاف مدۃ مضاف الیہ مضاف

انقطاع مصدر لازم مضاف رویت مصدر متعدی مضاف یا میں ضمیر متکلم کی مضاف الیہ واسطے

فاعلیت کے ایاہ ضمیر مفعول بہ مصدر متعدی مضاف ساتھ مضاف الیہ فاعل و مفعول کے

ملکر مضاف الیہ ملہوا واسطے فاعلیت کے مصدر لازم مضاف ساتھ مضاف الیہ فاعل کے ملکر

مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا یومان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر

مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

وَرَبِّ التَّقْطِیلِ وَلَا یَکُونُ مَجْرُورًا بِالْاَنْکَرَةِ مَوْصُوفَةً وَلَا یَکُونُ مُتَعَلِّقًا بِالْاَفْعَالِ مَا ضَمِنَا

اور حرف جارہ تحریر ہر کہ احتمال کیا جاتا ہو واسطے قلت کو اور نہیں ہوتا مجرور اس کی ب کا انکارہ موصوفہ و متعلق متعلق اس کی ب کا انکارہ

واو عاطفہ ربیہ مبتدا لام جار تقلیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر قدر کا مستقر

ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا او عاطفہ لام انافیہ

کیون فعل افعال ناقصہ سے مجرور مضاف ماضیہ مضاف الیہ جوارح سے طرف رب کے مضاف

مضاف الیہ سے ملکر اسم ہو ا کیون کا الاحرف استثنا کا نکرۃ موصوفہ موصوفہ صفت موصوفہ

صفت سے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا او عاطفہ

لام انافیہ کیون فعل افعال ناقصہ سے متعلق مضاف ماضیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

ملکر اسم ہو ا کیون کا الاحرف استثنا کا فعل موصوفہ ماضیہ صفت موصوفہ صفت سے ملکر خبر ہوئی

کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا اور نزدیک بعض کے ترکیب کی

ولا کیون مجرور اسے الافعال ما ضیہ تک اسطور پر ہے الاحرف استثنا کا نکرۃ موصوفہ موصوفہ

صفت موصوفہ صفت سے ملکر مستثنیٰ ہونے ہوا او حرف عطف کا الاحرف نفی کا کیون افعال ناقصہ

چاہتا ہے اپنے اسم اور خبر کے متعلق اسم الا حرف استثنا کا فعل موصوف ماضیا صفت موصوف  
ساتھ صفت اپنے کے ملکر استثنا ہوا استثنیٰ منہ کا استثنیٰ منہ استثنیٰ اپنے سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا  
معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر تباہ علیہ  
خبر یہ ناقصہ معطوف ہوا اور یہ جملہ دوسرا بھی اسی ترکیب کا پہلی پر خیال و قیاس کرنا چاہیے

### نحو رب جل کریم لقیث

مانند اس مثال کے کہ رب مرد بزرگ ہے کہ ملاقات کی میں نے او سے

نحو مضاف رب جبار جل مجبور جبار مجبور سے ملکر موصوف مقدم کریم اسم فاعل وسمیع ضمیر فاعل  
کی پوشیدہ کریم فاعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ  
مقدم ہوا لقیث فعل کا لقیث فعل ماضی او سمیع ضمیر واحد متکلم کی فاعل ہ مفعول فعل ساتھ فاعل  
اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

### وقد تدخل علی الضمیر المبہم الذی ولا یکون تمیزہ الا کثرة موصوفہ

اور کبھی داخل ہوتا ہے او پر ضمیر پوشیدہ کے ایسی ضمیر کہ نہیں ہوتی تمیز اس کی مگر کثرہ موصوفہ

او عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے تدخل فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد متکثر  
غائب کی فاعل علی جبار ضمیر مجبور موصوف بہم صفت اولی الذی موصول صفت ثانی موصوف  
ساتھ دونوں صفتوں کے ملکر مجبور ہوا جبار کا جبار مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ  
فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ لا رافیہ کیون فعل افعال  
ناقصہ سے تمیز مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کیون کا الا حرف  
استثنا کا مکرر موصوف موصوفہ صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ  
اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر  
جملہ معطوف ہوا

### نحو ربہ رجلا جوادا

مانند اس مثال کے جڑا مرد جواد ہے

نحو مضاف رب ہا یہ ضمیر مجبور مینرجلہ تمیز موصوفہ جوادا صفت موصوف صفت سے ملکر

تمیز ہوا مینہ تیز سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا اغنی فعل مقدّر کا اغنی فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مکمل کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

### والواو للقسم

اور حرف جار سے واو جو کہ آتا ہے واسطے قسم کے

واو عاطفہ الواو مبتدا لام جار قسم مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مخبر وقت کا متعلق مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ عطفہ ہوا

### وہی لا تدخل الا علی الاسم الظاہر لا علی المضم

اور وہی واو مبین داخل ہوتا ہے مگر اوپر اسم ظاہر کے ناو پر ضمیر کے

واو عاطفہ ہی مبتدا لام نافیہ تدخل فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد موصوف کی فاعل لام حرف متبنا ملغی علی جار اسم مجبور جابر ساتھ مجبور کے ملکر کے موصوف الظاہر صفت موصوف صفت سے ملکر کے مستثنیٰ مستثنیٰ لام حرف نافیہ کا علی جار مضم مجبور جابر ساتھ مجبور کے ملکر مستثنیٰ ہوا استثنیٰ مستثنیٰ مستثنیٰ مستثنیٰ مستثنیٰ کے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا تدخل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق آئے اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ عطفہ ہوا

### نحو والشد لاشر بن الکلبین

ماندا اس مثال کے قسم ہے خدا کی پیونگامین دو دو

نحو مضاف واو جار اسم مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا اقسام فعل متحد کا قسم فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مکمل کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوئی لام تاکید کا اشر بن فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مکمل کی فاعل لہن مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق +

### وقد تکنون بمعنی رب

اور کہی ہوتا ہے وہی واو بیچ معنی رب کے

واو عاطفہ حرف تحقیق کا واسطے تکرار فعل مضارع کے تکنون فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی پرشیدہ جار مضمی مجبور مضاف رب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور

ملکہ متعلق ہو استقر یا ثابت اسم فاعل محذوف کا ثابت فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکہ خبر ہوئی  
تکون کی تکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا +

نحو وعالم یعمل بعلمہ ہی رب عالم یعمل بعلمہ

بہت عالم میں کہ عمل کرتے ہیں ساتھ علم اپنے کے جیسے اس مثال میں یعنی بہت عالم میں عمل کر رہے ہیں جو علم پر

نحو مضاف واو جبار عالم مجرور جبار مجرور سے ملکہ متعلق مقدم ہوا اعمل کا اعمل فعل مضارع اوسمیں ضمیر  
واحد مذکر غائب کی فاعل با جبار عالم مجرور مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مجرور ہوا  
باجار کا جبار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا اعمل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور ہر دو متعلق کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر  
مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا رب جبار عالم مجرور جبار مجرور سے ملکہ متعلق مقدم ہوا اعمل فعل کا اعمل فعل  
مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل با جبار عالم مجرور مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے  
سے ملکہ مجرور ہوا با جبار کا جبار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مع ہر دو متعلق کے  
ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر سے ملکہ مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی شیخ صدر

والتار للقسام

اور حرف جارہ سے تار ہے کہ آتا ہے واسطے قسم کے

واو عاطفہ التار مبتدا لام جار قسم مجرور جبار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر  
مع متعلق کے ملکہ خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

وہی لا تدخل الا اسم اللہ تعالیٰ

اور وہی حرف تاکا نہیں داخل ہوتا مگر اوپر نام اللہ برتر کے

واو عاطفہ ہے مبتدا الا نافیہ تدخل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل الا حرف  
استثنا کا علی جار اسم مجرور مضاف اللہ مضاف الیہ موصوف تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکہ  
مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مجرور ہوا علی جار کا جبار مجرور سے ملکہ متعلق  
ہوا فعل تدخل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو تاملہ لا خبر بن زید ا

مانند اس مثال کے پیچہ خدائی ہر آئینہ مارو نگاہ میں زید کو

نحو مضاف تاجار اند مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا اقسام فعل مضارع او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر قسم ہوئی لام تاکیدی کا اضر بن فعل مضارع او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل نیز مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا اقسام کا قسم جواب ہے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

### واعلم انه لا بد للقسام من الجواب

اور جان تو تحقیق کر شان یہ ہے کہ ضرور ہوتا ہے واسطے قسم کے جواب

اعلم فعل امر حاضر معروفت او میں ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بفعل ضمیر اسم ان کی جواب ہوتی ہے طرف تاکہ لانا فیہ بد اسم لا کا لام جار قسم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انابت یا مستقر محذوف کا من جار جواب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر ہر دو متعلق کے ملکر خبر ہوئی لائی لا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مفعول بہ ہوا اعلم فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

فان کان جواب جملۃ اسمیۃ فان کانت مثبتۃ وجب ان یكون مصدرۃ بان اولام الابتداء

پہلے کہ ہوئے ہوا البتہ کہ کمال اسمیہ اور مثبتہ واجب ہے کہ ہوئے ابتدا کیا گیا ساتھ ان کے با ساتھ لام ابتدا کے

فاناطہ واسطے جس کلام کے ان حرف شرطیہ کان فعل افعال ناقصہ سے جواب مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کان کا جملہ موصوف اسمیۃ صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط ہوئی فاعل مطلق کان ان حرف شرط کانت فعل افعال ناقصہ سے او میں ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف جملہ کے مثبتہ خبر کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط ثانی ہوئی وجب فعل ماضی ان نامصبیوں فعل افعال ناقصہ سے او میں ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف جملہ کے مصدرۃ اسم مفعول او میں ضمیر نائب فاعل کی جوارح ہے طرف مثبتہ کے با جار ان مجرور معطوف علیہ او عاطفہ لام مضاف ابتداء مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ کا مصدرۃ مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی نکون کی نکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر فاعل ہوا وجب فعل ماضی کا جیب فعل ساتھ فاعل کے

ملکر جاعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط ثانی کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر جزا ہوئی شرط اول کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ

محو و اندان زید ا ق ا ق ا ق م و و اللہ ل زید ق ا ق م

جیسا کہ قسم ہے اللہ کی تحقیق کہ زید قائم ہے اور قسم ہے خدا کی ہرگز نہ زید قائم ہے

نحو مضاف و اوجار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ا قسم فعل محذوف کا ا قسم فعل مضارع ا وین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے ملکر قسم ہوا ان حرف ثانی بفعول زید اسم ان کا قائم خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ و او جار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ا قسم فعل محذوف کا ا قسم فعل مضارع ا وین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل و متعلق کے ملکر قسم ہوا لام تاکیدی کا زید مبتدا قائم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق

وان کانت منفیہ کانت مصدر قہ با و لا وان

اور اگر ہو سے جواب وہی قسم کا منفیہ ہو گا ابتدا کیا گیا ساتھ ما اور لا اور ان کے

و او عاطفہ ان حرف شرط کا کانت فعل افعال ناقصہ سے ا وین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف جملہ ا ق ق ق ق منفیہ خبر کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی کانت فعل افعال ناقصہ سے ا وین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف جملہ ا ق ق ق ق مصدر ا اسم مفعول و وین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف تباہ کے با جار ما مجرور معطوف علیہ و او عاطفہ لا معطوف و او عاطفہ ان معطوف معطوف علیہ معطوف معطوف ان کے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مصدر ا کا مصدر ا نفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق کے ملکر خبر ہوئی کانت کی کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا

مثل و اللہ ما زید قائم و اللہ لا زید فی الدار و لا عمر و و اللہ ان زید قائم

مثل ان کا قسم ہے اللہ کی نہیں ہے زید قائم اور قسم ہے خدا کی نہیں ہے زید چھوٹے اور نہ عمر و و قسم ہے خدا کی نہیں ہے زید قائم ہے

مثل مضاف و اوجار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ا قسم فعل محذوف کا ا قسم فعل مضارع ا وین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل اور مع متعلق کے ملکر قسم ہوا ما نا فیہ زید اسم کا قایما خبر ساتھ اسم اور خبر

ان دونوں میں سے جو  
صاحبان غرض ہوں  
وہی لکھیں گے  
خدا کی قسم  
ان کا اور لکھیں گے  
خدا کی قسم  
ہے

کے ملکر حجاب فعلیہ خبریہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر معطوف علیہ ہوا اور حرف عاطفہ وا اور جارائندہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قسم فعل مخذوف کا قسم فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر قسم ہوا لام نافیہ زید اسم لاکافی جار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائنۃ یا ثابت مقدار کا کائنۃ ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی لاکافی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر معطوف ہوا اور حرف عطف کا لام نافیہ عمر واسم لاکافی الدار مخذوف خبر لاساتھ اسم اور خبر کے ملکر معطوف ہوا اور حرف عطف کا اور جارائندہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قسم فعل مخذوف کا قسم فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل اور متعلق کے ملکر قسم ہوئی ان نافیہ زید اسم لاکافی فاعل خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا مخذوف

نظیرہ کی باقی بشرح صدر

وان کان جوابہ حجابہ فعلیۃ فان کانت مثبتۃ کانت مصدرۃ باللام وقد باللام وحده

اور اگر ہوے جواب اوس قسم کا حجاب فعلیہ پس اگر ہوے مثبتہ ہوگا ابتدا کیا گیا ساتھ لام اور قد کے ساتھ تنہا لام کے

وا اور حرف عاطفہ ان حرف شرطیہ کان فعل افعال ناقصہ سے جواب مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کان کا حجابہ موصوف فعلیۃ صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حجابہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فاعل حرف عاطفہ واسطے حسن کلام کے ان حرف شرطیہ کانت فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف جملہ کہ مثبتہ خبر کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حجابہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی ہوئی کانت فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف جملہ کے مصدرۃ مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی با بالام مجرور معطوف علیہ وا عاطفہ قد معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا جار جار کا جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ وا اور حرف عطف کا با جار لام مجرور وحده مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار جار کا جار مجرور ہوا اگر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ کا مصدرۃ مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی کانت کی کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حجابہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر حجابہ شرطیہ



	ہو کر جزا ہوئی شرط اولی کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا	
	مثلاً واللہ لقد قام زید وواللہ لا فعلن کذا	
یہ مثال ہے قسم ہے اللہ کی تحقیق کہ قائم ہوا زید اور قسم ہے خدا کی کہ وہ لگائے ہیں ایسا		
<p>مثلاً مضاف وادوار اللہ مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا اقسام فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل فاعل اور مع متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوئی لام تاکیدیہ کا قد حرف تحقیق کا قائم فعل ماضی زید فاعل فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا اقسام کا قسم جواب سے ملکر معطوف علیہ ہوا وادو عاطفہ وادوار اللہ مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق اقسام فعل محذوف کا اقسام فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ماضی زید فاعل فاعل اور مع متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوئی لام تاکیدیہ کا فعلن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل کا ف جازدا اسم اشارہ مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعلن کا فعل فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا اقسام کا قسم جواب سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بمشرح سابق</p>		
	وان کانت منفیۃ فان کانت فعلاً ماضیا کانت مصدرۃ بما	
	اور اگر چہ جو اہم کا منفیہ پس اگر ہو فعل ماضی ہوگا ابتداء کیا گیا ساتھ ماضیہ ماضیہ کے	
<p>وادو عاطفہ ان حرف شرط کا کانت فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوا ج ہے طرف جملہ کے منفیۃ خبر کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر شرط ہوئی فاعل حرف عطفہ واسطے حسن کلام کے ان حرف شرطیہ کانت فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوا ج ہے طرف جواب کے فعلاً ماضیہ ماضیہ صفت سے ملکر خبر ہوئی کانت کی کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر شرط ہوئی کانت فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوا ج ہے طرف جملہ کے مصدرۃ اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی ایجا یا مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا مصدرۃ کا مصدرۃ مفعول ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی کانت کی کانت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا</p>		
	مثلاً واللہ ما قام زید	
	مانند اس مثال کے قسم ہے اللہ کی کہ نہیں قائم ہے زید	

ان دونوں مثالوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اس کا استعمال کیا گیا ہے جو اس میں استعمال کیا گیا ہے



متعلق کے ملکہ قسم ہوئی ان نافیہ فعل فعل مضارع اوسم غیر واحد متکلم کی فاعل کا فاعل جار و اسم اشارہ  
مجرور جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکہ جار فعلیہ ہو کر جواب ہوا  
قسم کا قسم جواب و ملکہ مطلق ہوا مطلق بنایا ساتھ مطلقوں پر ملکہ مضاف الیہ ہاں مضاف کا باقی بشرح ہاں

وقد کیون جواب القسم محذوف و فان کان قبل القسم جملہ کا بجملة التي وقعت جوابہ

اور کبھی ہوتا ہے جواب قسم کا محذوف اگرچہ ہو قبل قسم کے جملہ ایسا جملہ کہ واقع ہوا جواب اسکا ۔ ۔ ۔

او عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے کیون فعل افعال ناقصہ سے جواب مضاف قسم مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکہ اسم ہوا کیون کا محذوف و فان کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جار فعلیہ خبر ہو کر جزا  
مقدم ہوئی ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے قبل مضاف قسم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ  
ملکہ خبر مقدم ہوئی کان کی جملہ موصوف کا فاعل جار مجرور موصوف التي موصول وقعت فعل ماضی اوسم  
ضمیر واحد موصوف نائب کی فاعل جواب مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مفعول بہ  
ہوا فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکہ جار فعلیہ ہو کر صلابہ ہوا موصول کا موصول صلابہ سے ملکہ صفت ہوئی  
کی موصوف صفت سے ملکہ مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر  
متعلق کے ملکہ صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکہ اسم ہو کر جزا کان کا کان ساتھ اسم ہو کر  
اور خبر مقدم کے ملکہ جار فعلیہ خبر ہو کر شرط موصوف ہوئی شرط موصوف ساتھ خبر مقدم کے ملکہ جار فعلیہ مطلق ہوا

مثال زید عالم والہ ای والہ ان زید عالم

یہ مثال ہے قسم پر خدائی کہ زید عالم ہے معنی ای کے ہو قسم بنے خدائی کہ تحقیق زید عالم ہے

مثال مضاف زید مبتدا عالم خبر مبتدا خبر سے ملکہ جواب مقدم ہوا او جار انتد مجرور جار مجرور سے ملکہ  
متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا اقسام فعل مضارع اوسم غیر واحد متکلم کی فاعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور  
متعلق اپنے کے ملکہ قسم ہو کر ہوئی قسم ہو کر ساتھ جواب مقدم کے ملکہ مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا او جار انتد  
مجرور جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا اقسام فعل مضارع اوسم غیر واحد متکلم کی فاعل  
فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکہ قسم ہوئی ان حرف مشبہ بفعل زید اسم ان کا عالم خبر ان ساتھ  
اسم اور خبر کے ملکہ جواب ہوا اقسام کا قسم جواب سے ملکہ مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکہ مضاف الیہ  
ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر

## اوکان القسم افعال المجملۃ المذكورة

یاقسم واقع ہو در میان ایسے دو جملوں کے کہ ذکر کیے گئے ہیں وہی دونوں جملے

واو عاطفہ کان فعل افعال ناقصہ سے قسم اسم کان واقعا فاعل وسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ  
بین مضاف جملۃ مضاف الیہ موصوف مذکورۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا  
مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا واقعا فاعل ساتھ ضمیر فاعل و مفعول فیہ  
ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## مثل زید والتد عالم ای والتد ان زید عالم

یہ مثال ہے قسم ہے خاکی کہ زید عالم ہے معنی یہ ہے ای تحقیق کہ قسم ہو خاکی کہ زید عالم ہے

مثل مضاف زید مبتدا واو جارا والتد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا  
اقسم فعل مضارع او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر  
قسم ہوئی عالم خبر مبتدا زید کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ہوا اقسام کا قسم جواب سے ملکر  
مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا واو جارا والتد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسام فعل محذوف کا  
اقسم فعل مضارع او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر  
قسم ہوئی ان حرف مشبہ بفعل زید اسم ان کا عالم خبر ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ  
اسمیہ ہو کر جواب ہوا اقسام کا قسم جواب سے ملکر مفسر ہوا اقسام مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف  
باقی بدستور مذکور

## واما شاول خلا وعد اکل واحد منها للما ششنا

اور یہ ماشا اور خلا وعدا بھی ہر ایک حروف مبارکہ سے ہے کہ وہ سہلی ششنا کے آتی ہیں

واو عاطفہ حاشا معطوف علیہ واو عاطفہ خلا معطوف واو عاطفہ عدا معطوف معطوف علیہ مضاف  
معطوف اپنے کے ملکر مبتدا ہوا اکل مضاف واحد مضاف الیہ من جار ضمیر مجرور جوازاج ہے  
طرف حاشا و خلا وعدا کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا واحد کا واحد ساتھ متعلق کے ملکر  
مضاف الیہ ہوا اکل کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا لام جار استثناء مجرور جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر

سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### مثل جابر فی القوم حاشا زید و خلا زید و عدا زید

یہ مثال ہے یعنی آئی خبر سے یہاں قوم مکرر نہیں آیا اور خلا و عدا بھی معنی مٹا کر رکھتے ہیں

مثل مضاف جابر فعل ماضی نون وقایہ کا می مشکلم کی مفعول بہ قوم مستثنیٰ منہ حاشا حرف استنسا کا جابر زید مجرور معطوف علیہ و او عاطفہ خلا حرف استنسا کا جابر زید مجرور معطوف و او عاطفہ عدا حرف استنسا کا جابر زید مجرور جابر مجرور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف نون انہ کے ملکر مستثنیٰ ہوا مستثنیٰ منہ کا مستثنیٰ منہ ساتھ مستثنیٰ کے ملکر فاعل ہوا جابر کا فعل ساتھ فاعل ہو خرا و مفعول بہ مقدم کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### وقال بعضهم ان الاسم الواقع بعد ما کیوں منصوباً علی المفعولیت

اور کہا ہے بعض نحو یوں نے تخلیق کرچا کہ اسم واقع ہوتا ہے بعد ان حروف جارہ کہ ہوتا ہے اور نصب و زید مستثنیٰ ہونے کیونکہ مفعول ہوتا ہے

و او عاطفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ضمیر مضاف الیہ جوارح سے طرف نحو یوں کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا قال کا ان حرف مشبہ بفعل اسم موصوف واقع اسم فاعل و ضمیر اور اسکے فاعل کی پوشیدہ بعد مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا واقع اسم فاعل ساتھ فیہ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا ان کا کیوں فعل افعال ناقصہ سے او ضمیر ضمیر اسم کی جوارح سے طرف حاشا و خلا و عدا کے منصوباً اسم مفعول و ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ علی جابر مفعول مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا منصوباً کا منصوباً اسم مفعول ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مقولہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا

### فحينئذ تكون هذه الالفاظ افعالا

پہل و سوت مین کہ انھیں خلا و عدا مٹا کر معمول کو منصوب کرین بنا بر مفعولیت کے تو ان حروف کو فعل کہیں گے +

فاحرف عطفت کا حین مضاف و ا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا کیوں فعل افعال ناقصہ سے ہذا اسم اشارہ موصوف الفاظ مشابہ الیہ صفت موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا

کیونکہ کافعال اگرچہ کائنات ساتھ اسم و خبر اور وہ اول مقدم کی لکڑی ہے خبر ہو کر تبتیب کی طرف اس لیے اس کا ترکیب میں لکھا گیا۔

### والفاعل فیہ ضمیر مستتر و انما

اور ضمیر فاعل کی اور ضمیر پوشیدہ ہوئی ہے نہ متعلق جیکہ افسر حروف مذکورہ کو فعل گردانتے ہیں

واو عاطفہ فاعل مبتدا فی جبار ماضیہ مجرور جبار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا مستتر مفعول کا ضمیر موصوف  
مستتر اسم مفعول اور ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف ضمیر کے و انما مفعول مطلق مستتر اسم مفعول  
ساتھ ضمیر نائب فاعل و مفعول مطلق اور اپنی متعلق مقدم کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف کی صفت  
سے ملکر خبر ہوئی مبتدا فاعل کی مبتدا خبر سے ملکر جماد اسمیہ معطوفہ ہوا

### فالمثال المذکور فی معنی جبار فی القوم حاشا زید او عدا زید و خلا زید

پہر مثال ان حرفوں مذکور کی کو فعل پوشیدہ ہے جسے بیچ اس سے کے جیساکہ مثال دی صاحب کتاب نے ان کیوں کہ  
فاحرف عطف کا مثال موصوف ملکر صفت ہو کر مبتدا فی جبار معنی مجرور مضاف جبار فاعل ماضی  
نوں و فاعل کا ہی مستلزم کی مفعول قوم و انما حال ماضی ماضی اسم ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف قوم  
زید اسم مفعول یہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول ہوا و متعلق اپنے کے ملکر جماد فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا  
واو عاطفہ عدا ماضی و ضمیر نائب فاعل کی زید اسم مفعول یہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جماد فعلیہ ہو کر  
معطوف ہوا اور حرف ناطقہ خلا ماضی و ضمیر فاعل کی زید اسم مفعول یہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول  
کے ملکر جماد فعلیہ ہو کر معطوف ہوا و متعلق علیہ ہوا و انما مفعول مطلق کے ملکر حال ہوا و انما کا و انما  
حال سے ملکر فاعل ہوا اما کا فعل ساتھ فاعل اور اپنی ہی تکلف مفعول کے ملکر جماد فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا  
معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور و متعلق جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت  
محمذوف کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جماد اسمیہ معطوفہ ہوا۔

### واذا وقعت خلا و عدا علیہ ما

اور جب وقت کہ واقع ہو جائے اور عدا علیہ ماضی

واو حرف عطف کا و انما حرف شرط کا وقت فعل ماضی خلا معطوف علیہ و او عاطفہ عدا معطوف  
معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر فاعل ہوا وقعت کا بعد مضاف ماضی مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا

۱	مثل ما خلا زيدا و ما عدا زيدا
	جیسے یہ دونوں مثالیں ہیں اسکی
<p>مثل مضاف ماصدریہ خلا فعل ماضی اوسمیں ضمیر فاعل کی جو ارجح ہے طرف قوم کے زید مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و عاطفہ ماصدریہ عدا فعل اوتھیں ضمیر فاعل کی زید مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا و عاطفہ مضاف کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق جملہ ہو کر جملہ مقررہ ہوا۔</p>	
<p>او فی صدر الکلام</p>	
	یا واقع ہوں بیچ است از کلام کے
<p>او حرف عاطفہ فی جبار صدر مجرور مضاف کلام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر معطوف ہوا بواسطہ عطف کے معطوف علیہ معطوف سے ملکر مفعول فیہ ہوا وقت فعل مذکور کا فعل فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا</p>	
	مثل خلا البیت زیدا و عدا القوم زیدا
	مانند اس مثال کے خالی کیا زید نے گھر اور دوسری مثال کے بھی یہی معنی ہیں
<p>مثل مضاف خلا فعل بیت فاعل زید مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا و عاطفہ عدا فعل قوم فاعل زید مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح مذکور جملہ ہو کر جملہ مقررہ ہوا</p>	
<p>تغیثاً للفعلیۃ</p>	
	واسطے مقرر فعل ہونے کے یہ معنی ہونگے
<p>تغیثاً فعل ماضی اوسمیں ضمیر تشبیہ کی فاعل جو ارجح ہے طرف خلا و عدا کے لام جارفعالیہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ابرائی شرط اذ او جمعت فعل مذکور کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا</p>	
<p>النوع الثاني الحروف المشبهه بالفعل وهي تدخل على المبتدأ والخبر</p>	
<p>قسم دوسری حروف عاملہ کہ وہ حرفین ہیں مشابہت ساتھ فعل کہ کھتے ہیں اور وہ ہر وقت داخل ہوتے ہیں اور یہ مبتدأ اور خبر کے</p>	

عبارت اولیہ کی طرف مبین اور نہایت صریح ہے کہ یہ خبر ابرائی شرط ہے اور نہایت صریح ہے کہ یہ خبر ابرائی شرط ہے اور نہایت صریح ہے کہ یہ خبر ابرائی شرط ہے

النوع موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا حروف موصوف مشبہ اسم مفعول ہیں  
ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف حروف کے با جا فعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہو مشبہ  
مشبہ ساتھ متعلق کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مبتدا ثانی ہوا او عاطفہ ہی مبتدا  
تدخل فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف حروف کے علی جا مبتدا  
مجرور معطوف علیہ او عاطفہ خبر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا جار کا جا  
مجرور سے ملکر متعلق ہوا تدخل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی  
مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ معترضہ ہوا

### تنصب الاسم وترفع الخبر

نصب کرتے ہیں اسم کو اور رفع دیتے ہیں خبر کو +

تنصب فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف مشبہ بفعل کے  
اسم مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ ترفع فعل  
مضارع او سمیع ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف حروف مشبہ بفعل کے خبر ہوئی  
فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر خبر  
ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا النوع الثانی کی مبتدا خبر سے ملکر  
جملہ اسمیہ خبر یہ کبریٰ ستانفہ ہوا

### وہی استہ حروف

اور وہی چھ حرف ہیں +

او عاطفہ ہی مبتدا استہ ممیز مضاف حرف تیز مضاف الیہ مضاف ممیز مضاف الیہ تیز سے  
ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### إِنَّ وَأَنَّ وهما تحقيق مضمون الجملة الاسمية

دونوں سے ایک ان ہے کبر مجرور اور ایک ان ہے لفظ ہمزہ اور یہ دونوں اسطے تحقیق مضمون جملہ اسمیہ کے ہیں

ان معطوف علیہ او عاطفہ ان معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مبتدا او عاطفہ ہا مبتدا  
لام جار تحقیق مجرور مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف ہوا جملہ مونث



اسیۃ صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدمہ کا ثابت ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا اہماکی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ان کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

مثال ان زید أقام ای حقیقت قیام زید و بلغنی ان زید منطلق ای بلغنی ثبوت انطلاقی

یہ مثال برای تحقیق کہ زید قائم ہے یعنی ثابت ہوا قیام زید کا اور پہنچا مکمل تحقیق کہ زید ملوث والا پہنچا معلوم کیا بیچ ثابت ہو رہا ہے  
مثال مضاف ان حرف مشبہ بفعل زید اسم ان کا قائم خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا حقیقت فعل ماضی او سمیع ضمیر فاعل کی پوشیدہ قیام مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ بلغنی فعل ماضی نون وقایہ کا ای مستکمل کی مفعول بہ ان حرف مشبہ بفعل زید اسم ان کا منطلق خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر فاعل ہوا بلغ کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر بلغ فعل نون وقایہ کا ای مستکمل کی مفعول بہ ثبوت مصدر مضاف انطلاقی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف ہوا زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر

و کائن وہی للتشبیہ

اور تیسرے حروف شبہ سے حرف کائن ہے کہ وہ آتا ہے واسطے تشبیہ کے

او عاطفہ کائن معطوف علیہ و او عاطفہ ہی معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مبتدا لام جاز تشبیہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنے سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کائن کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

نحو کائن زید اسد

مثال یہ ہے گو ایک زید شیر ہے

مخوم مضاف کان حرف مشبہ بفعل زید اسم کان کا اسم خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مخوم مضاف کا باقی بدستور سابق .

وَلَكِنْ وَهِيَ لِلْأَسْتِدْرَاكِ لِدَفْعِ التَّوْحَمِ النَّاشِي مِنَ الْكَلَامِ السَّابِقِ ۞

اور چونکہ تجارت لکن جزا اور وہ واسطہ استدراک کی طلب یافت کے برائے واسطہ دو کر زائیں ہم کے کہ یہاں پہنچا والا ہی وہی وہی کلام سابق سے واو عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل مبتدا واو عاطفہ ہی مبتدا لام جار استدراک مجرور جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا لام جار دفع مجرور مضاف تو ہم مضاف الیہ موصوف ناشی اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی جوارج سے طرف تو ہم کے من جار کلام مجرور موصوف سابق اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ سابق ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ناشی کا ناشی ساتھ ضمیر فاعل کے متعلق کو ملکر صفت ہوئی موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا مفسر سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا مستقر متعلق اپنے سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا لکن کی مبتدا خبر سے ملکر جار ہا اسمیہ خبریہ موقوفہ ہوا

ولهذا الاتقع الامين الجملتين اللتين كيونان متغايرتين بالمفهوم

اور اسی سبب متین واقع ہوتا ہے لکن اگر درمیان دو جملوں کے ایسے دو جملے کہ ہوتے ہیں وہی دونوں غیر بیچ مفہوم کے + واو عاطفہ لام جار ہذا اسم اشارہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا اتقع فعل مؤخر کا لاؤز حرف اتقع فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جوارج سے طرف لکن کے الا حرف اشتنا کا ملنی بین مضاف جملتین موصوف اللتین صفت موصول کیونان فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جوارج سے طرف اللتین کے اوسکا اسم متغائر تین اسم فاعل اوسکی خبر کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعایہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مفعول ہوا فعل کا فعل ساتھ فعل اور مفعول کے ملکر مشار الیہ ہوا اسم اشارہ کا اسم اشارہ ساتھ مشار الیہ کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر محذوف ساتھ مفعول اور فاعل متعلق اپنے کو ملکر جملہ فعلیہ خبریہ موقوفہ ہوا

مثل غاب زيد لکن کبر احضر وما جانی زید لکن عمر احب امری

مثلاً ایسے خوف ایسے ہوا زید لکن کبر حاضر ہے اور نہیں آیا میرے میان زید لکن عمر آیا میرے بیان

مثل مضاف غاب فعل ماضی زید فاعل فعل فاعل سے ملکر مستثنیٰ منہ ہوا لکن حرف مشبہ بفعل واسطے آئنا کے بکرا اسم لکن کا حاضر اسم فاعل و صیغ ضمیر فاعل کی حاضر فاعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مستثنیٰ ہوا مستثنیٰ منہ کا مستثنیٰ منہ ساتھ مستثنیٰ کے ملکر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ مانافیہ جار فعل ماضی او صیغ نون وقایہ کا ی شکم کی مفعول مقدم زید فاعل فعل فاعل واسطے آئنا کے بکرا اسم لکن کا حاضر اسم فاعل و صیغ ضمیر فاعل کی حاضر فاعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مستثنیٰ ہوا مستثنیٰ منہ کا مستثنیٰ منہ ساتھ مستثنیٰ کے ملکر معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### و لیت وہی للتمتی

اور پاچون لیت ہے اور وہی واسطے آرزو کے ہے

و او عاطفہ لیت حرف مشبہ بفعل مبتدا واسطے تمنی کے و او عاطفہ ہی مبتدا لام جار تمنی مجرور جار مجرور سے ملکر تعلق ہوا ثابت یا مستقر مخذوف کا مستقر ساتھ تعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہو کر خبر ہوئی لیت مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### مثل لیت زید اقا قیام امی اتمنی قیامہ

ایہ مثال ہے کا شکے زید ہوتا قیام اے آرزو کرتا ہوں میں قیام اوسی زید کی

مثل مضاف لیت حرف مشبہ بفعل زید اسم لیت کا قائم خبر لیت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا امی حرف تفسیر کا اتمنی فعل مضارع او صیغ ضمیر واحد متکلم کی فاعل قیام مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق

### و لعل وہی للترجی

اور چٹھا حرف لعل ہے اور وہ واسطے امید کے ہے

و او عاطفہ لعل حرف مشبہ بفعل مبتدا و او عاطفہ ہی مبتدا لام جار ترجی مجرور جار مجرور سے ملکر تعلق ہوا ثابت یا مستقر مخذوف کا ثابت ساتھ ضمیر فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

مثل لعل الشَّطَّانَ كير منی

مثلاً اس مثال کے اسید رکھتا ہوں میں یعنی شاید کہ بابہ شاہ اکرام کرے میرا

مثل مضاف لعل حرف مشبہ بفعل سلطان اسم کا یکسر فعل مضارع اور سبب ضمیر واحد غائب کی فاعل  
جوراج ہے طرف سلطان کے نون وقایہ کا ی مشکل کی مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ معنی ہے کہ  
خبر ہوئی لعل کی لعل ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مضاف الیہ جو مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

والفرق بين التمني والرجي ان الاول يستعمل في الممكنات كما مر وفي المستعصيات

اور فرق و بیان نمی اور ترجی کا استعمل کیے گئے استعمال کیا جاتا ہے چونکہ اگر کوئی کلمہ اوکا ممکن ہو یعنی جو کلمہ میں ایک کلمہ یا مثال لعل میں یہ اور وہ درج ہوتی  
یعنی ترجی استعمال کیا جاتا ہے چچ منوعات کے بھی معنی وہ چیز ہیں کہ نہوسکیں

واو عاطفہ فرق مصدر بین مضاف تمنی معطوف علیہ واو عاطفہ ترجی معطوف معطوف علیہ معطوف سے  
 ملکر مضاف الیہ ہوا بین مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا فرق کا فرق ساتھ مفعول  
 کی ملکر مبتدا ان حرف مشبہ بفعل اول اسم ان کا یستعمل فعل مضارع مجہول وسمین ضمیر نائب فاعل کی جو راسخ  
 طرف اول کے فی جار ممکنات مجرور جار سے ملکر متعلق ہوا یستعمل کا کاف جار ما مجرور موصول فعل ثانی  
 او سمین ضمیر واحد نکر غائب کی فاعل فعل ضمیر فاعل سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا  
 جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یستعمل فعل کا فعل فاعل اور دونوں متعلق اپنے سے ملکر جواب فعلیہ ہو کر  
 منطوق علیہ ہوا واو عاطفہ فی جار متعینات مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یستعمل فعل محذوف کا یستعمل  
 فعل مضارع مجہول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے سے ملکر جواب فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ  
 معطوف سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جواب اسمیہ خبر ہو کر تبادل مفرد خبر ہوئی  
 مبتدا فرق کی مبتدا خبر سے ملکر جواب اسمیہ خبر معطوف ہوا

مثل ليت الشباب يعود

مانذا اس مثال کے کاشکے شباب غم و کرتا

مثلاً مضاف لیت حرف نشاء بفعل شباب اسم لیت کا ایو فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر نائب  
فاعل جو راج ہے طرف شباب کے فعل فاعل سے ملکر حبلہ فعلیہ جو کر خبر ہوئی لیت کی لیت ساتھ اسم  
اور خبر کے ملکر حبلہ فعلیہ انشاء ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی لیت شرح سابقہ ۴۰

## والترجی مخصوص بالکلمات

اور ترجی مخصوص ہے ساتھ مکانات کے

او و عاطفہ ترجی معطوف علیہ مخصوص اسم مفعول اوسمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ بجایہ مکانات مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

## فلایقال لعل الشباب یعود

پس نہیں کہا جاوے گا کہ آرزو رکھتا ہوں میں کہ جوانی پھر آوے

فا عاطفہ واسطے بحسب کلام کے لا ارنافیہ یقال فعل مضارع مجہول لعل حروف مشبہ بفعل شباب اسم لعل کا یعود فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد نکر غائب کی فاعل جوارح ہے طرف شباب کے فعل فاعل ہو ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی لعل ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مالم اسمی فاعلہ ہوا یقال کا فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## وتدخل ما الکافۃ علی جمیعہا فتکف عن العمل

اور داخل ہوئے ان سب حرفوں مشبہ بفعل میں ما کا پس باز رکھتا ہے او کو عمل اونکے سے

او و عاطفہ تدخل مضارع ماموصوفہ کا فہ اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ کا فہ فاعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر صفت ہوئی ماموصوف کی موصوف صفت سے ملکر فاعل ہوا تدخل کا علی جار جمیع مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا عاطفہ تکف فعل مضارع اوسمین ضمیر فاعل کی جوارح ہے طرف ما کا فہ کے ہ ضمیر مفعول کی جوارح ہے طرف حروف مشبہ بفعل کے عن جار عمل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل تکف کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا +

## اَقُولُ تَعَالٰی اِنَّمَا اَلْکَلِمَةُ وَاحِدٌ

جیسا کہ اس مثال قول اللہ پر ترے سمجھا جاتا ہے یقینی معبود تھا مامعبود اک ہے

کاف جار قول مصدر مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ ہوا تعالیٰ صفت

موصوف صفت سے ملکر قول ہوا ان ناصبہ ماکافہ المضاف الیہ مضاف الیہ صفت الیہ سے  
ملکر مبتدأ الہ موصوف واحد صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدأ کی مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ  
خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر  
محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدأ محذوف مثالہ کی باقی یہ دستور سابق +

### و انما زید منطلق

اور جیسا کہ زید انطلاق کرنے والا ہے

و انما طافہ ان ناصبہ ماکافہ زید مبتدأ منطلق خبر مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا  
النوع الثالث ما ولا المشبہتان لیس فی النفی والدخول علی المبتدأ والخبر ترفعان لاسم مضاف  
ضمیمہ خبری جہت عطف و ما والا کوئی اور نہ مشابہت ساتھ لیس کہ خبر میں پہنچنے کے اور نہ اصل قول میں یا و نہ مبتدأ و خبر کے رفع کرنے میں یہی دور تھا کہ  
النوع موصوف ثانیہ صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدأ ماعطوف علیہ و انما طافہ لامعطوف معطوف علیہ  
معطوف سے ملکر معطوف ثانیہ مفعول و سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف ما ولا کے با جار  
لیس مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشبہتان کافی جار نفی مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ و او  
عاطفہ انما مصدر علی جار مبتدأ مجرور معطوف علیہ و انما طافہ خبر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر  
مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا دخول کا دخول ساتھ متعلق کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ  
معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشبہتان کا مشبہتان ساتھ ضمیر نائب فاعل  
اور دونو متعلق کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی ترفعان فعل مضارع  
او سمین ضمیر ثانیہ مونث کی فاعل اسم مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ  
ہوا و انما طافہ تبضان فعل مضارع او سمین ضمیر ثانیہ مونث کی فاعل جو راجع ہے طرف ما ولا کے خبر  
مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف ہو کر ملکر  
جملہ معطوفہ ہو کر خبر ثانی ہوئی مبتدأ کی مبتدأ ساتھ دونو خبروں کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ابتداء اسمیہ ہوا

### اعلم ان مشابہتہ بالجمیس اکثر من مشابہتہ لابیہ

مجان تو تحقیق کہ مشابہت مکی - بعد لیس کے اکثر ہے مشابہت لاسے ساتھ اور ہی لیس کے

اعلم انما خبر ضمیر لہ او سمین پوشیدہ ہوا و کا فاعل ان جہت عطف لہ خبر کو مشابہتہ تبضان

مضاف الیہ با وجہ جبر کا لیس مجبور جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا اسبابہ کا مضاف ساتھ  
مضاف الیہ کے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر اسم ہوا ان کا اکثر فعل میں جار مشابہ  
مضاف لا مضاف الیہ با وجہ جابر مجبور جابر مجبور سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف  
سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا اکثر کا اکثر متعلق اپنے سے ملکر خبر ہوئی ان کی  
ان ساتھ اسم اور خبر اور خبر کا ملکر تاویل مفروضہ فعل ہوا علم کا علم ساتھ فاعل اور مفعول اپنے کے ملکر حلیہ فعلیہ خبریہ ہوا +

### ان مآخذ داخل علی المعرفة والنكرة

کیونکہ مآخذ داخل ہوتا ہے اور معرفہ و نکرہ دونوں کے

لام حرف جار ان حرف مشبہ بفعل ما اسم تدخل فعل مضارع ضمیر فاعل یہی پیش شدہ علی جابر معرفہ مجبور  
معطوف علیہ واو عاطفہ نکرہ معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے  
ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر  
ملکر حلیہ معطوفہ ہوا +

### مثل مازید قائما

مانند اس مثال کے کہ نہیں ہے زید قائم

مثل مضاف مانافہ زید اسم کا قائم خبر ما ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حلیہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا  
مثل مضاف کا باقی بطریق صریح

### ولا تدخل لا الا علی النكرة

اور نہیں داخل ہوتا ہوا لا اگر اوپر نکرہ کے

واو عاطفہ لا مانافہ تدخل فعل مضارع لا فاعل لا حرف استنکاف مانفی علی جابر نکرہ مجبور جابر مجبور سے ملکر  
متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور متعلق اپنے سے ملکر حلیہ فعلیہ معطوف ہوا +

### نحو لا رجل طريفا

جیسے کہ نہیں ہے مرد خوش طبعی کرنے والا

نحو مضاف لا مانافہ رجل اسم لا کا ظریف خبر لا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حلیہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ  
ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق





مع مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہو جا جا رک کا بار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا ساتھ مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوف ہوا

### اسخو استوی الماء والنخشبۃ

مثل اس مثال کے کہ برابر ہوا پانی سا تختہ لکڑی کے

اسخو مضاف استوی فعل ماضی الماء فاعل واو عاطفہ بمعنی مع شبۃ مفعول فعل فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہو اسخو مضاف کا باقی بشرح سابق

### والاوی للاشتناء وهو متصل

اور ڈوہ حرف او یعنی ثبات میں کا الہ ہے اور وہی ثابت ہے واطر اشتناء اور وہی اشتناء ہے

واو عاطفہ الاحرف اشتناء کا خبر مقدم مبتدا محذوف ثانیہا کی ثانی مضاف لازمیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا ساتھ خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ہی مبتدا لام جار اشتناء مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف (کا ملکر جملہ معطوف ہوا واو حرف عطف کا پہلے خبر مبتدا خبر سے ملکر بنا بر عطف کی جملہ اسمیہ ہوا

### نحو جمار فی القوم الا زید ومنقطع نحو ما جابر فی القوم الاحمارا

جیسے آئی میرے بیان قوم مگر زید نہیں آیا یا وہی منقطع ہے جیسے نہیں آئی میرے پاس قوم مگر خرا یا

نحو مضاف جابر فعل ماضی انون وقایہ کا ہی مشکوک کی مفعول مقدم قوم فاعل مؤخر فعل ساتھ فاعل مؤخر اور مفعول مقدم کے ملکر مستثنیٰ منہ ہوا الاحرف اشتناء کا زید مستثنیٰ منہ مستثنیٰ سے ملکر مضاف ہوا اسخو مضاف کا او حرف تردید ہو مبتدا محذوف منقطع خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا نحو مضاف مانفی جابر فعل نون وقایہ کا ہی مشکوک کی مفعول قوم فاعل الاحرف اشتناء کا جابر مستثنیٰ منہ فعل فاعل مفعول مستثنیٰ منقطع سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بنا بر عطف کے مضاف الیہ ہو مضاف کا مضاف دونو مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف نظیرہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ

اسمیہ ہوا

## و یا وہی لند ارا القرب والبعید

اور تیسرا حرف یا ہے اور وہی ثابت ہے واسطے اندازے قریب اور بعید کے

او و عاطفہ یا خبر مقدم مبتدا محذوف تالیفہا کی ثالث مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اساتذہ خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او و عاطفہ ہی مبتدا الاخر نداء مجرور مضاف قریب معطوف علیہ او و عاطفہ بعید معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوف ہوا

## و آیا و سیا و سیا لند ارا البعید

اور چوتھا حرف آیا ہے اور سیا پانچواں ہے اور یہ دونوں ثابت ہیں واسطے اندازے اسمیہ کے

او و عاطفہ آیا معطوف علیہ او و عاطفہ سیا معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف رابع ہما کی رابع مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اساتذہ خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او و عاطفہ ہما مبتدا الاخر مجرور مضاف بعید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوف ہوا

## و آئی و الخمرۃ المفتوحۃ و ہما لند ارا القرب

اور چھٹا حرف آئی ہے اور خمرۃ او ساتواں ہے اور وہ دونوں ثابت ہیں واسطے اندازے قریب کے

او و عاطفہ آئی معطوف علیہ او و عاطفہ خمرۃ مفتوحۃ مفتوحۃ مفتوحۃ مفتوحۃ سے ملکر معطوف معطوف علیہ ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف خامسہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او و عاطفہ ہما مبتدا الاخر مجرور مضاف قریب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوف ہوا

و ہذہ الحروف الخمسة تنصب لاسم اذا کان مضافا الی اسم آخر

اور یہ حروف پانچ نصب کرتے ہیں اسم کو جو موصوفہ وہ اسم مضاف ہووے طرف اسم دوسرے کے

و او عاطفہ ہذہ اسم اشارہ موصوف حروف خمسہ صفت ثانی موصوف ساتھ دونوں صفتوں اپنے کے  
ملکر مبتدا تنصب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف حروف خمسہ کے اسم مفعول فعل  
ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا مقدم ہوئی اذ حروف طرف زمان واسطے قسرا  
کان فعل افعال ناقضہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم کے مضافا مفعول الی جار اسم مجزوء  
موصوف آخر صفت موصوف صفت کے ملکر مجزوء ہوا جار کا جار مجزوء سے ملکر متعلق ہو مضافا کا مضاف  
ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ  
خبر یہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ خبریہ  
معطوف ہوا +

نحو عیسا بن مریم وایا غلام زید و ہیا شریعت القوم وای فضل القوم و انجد

عیسای بندہ خدا اور اسے غلام زید اور شریعت قوم اور اسے بزرگ قوم اور اسے بندہ خدا

نحو مضاف یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو فعل مجزوء کی اور عو فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی  
فاعل عید مضاف الیہ مضاف الیہ مضافات الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فاعل اور مفعول  
سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف بن گیا ہوا او عاطفہ یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو فعل مجزوء کی  
ادعو فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل شریعت مضاف  
ملکر مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا او عاطفہ یا حرف ندا  
کا قائم مقام ادعو فعل مجزوء کو ادعو فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل شریعت مضاف  
قوم مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر  
جملہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا او عاطفہ ای حرف ندا کا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع اوسمیں ضمیر  
واحد متکلم کی فاعل افضل مضاف قوم مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فاعل  
ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف او عاطفہ ای حرف ندا کا قائم مقام  
ادعو فعل مجزوء کے ادعو فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل عید مضاف الیہ مضاف

مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہو یا فعل ساتھ ضمیر فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف  
ہوا معطوف علیہ ساتھ بہرہا معطوف کی ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بابتو سابق

### اور ترفع الاسم ان لم یکن ذلک الاسم مضافاً

اور رفع کرتا ہو اسم ساتھ اس خبر کے او سوقت میں اگر نہ ہو یہ اسم مضاف

و او عاطفہ ترفع فعل مضارع او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ اسم مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور  
مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جہا مقدم ہوئی آن حرف شرط کا مل جائز نہ یکن فعل افعال ناقصہ سے  
ذلک اسم اشارہ موصوف اسم اشارہ الیہ صفت موصوف صفت سے ملکر اسم بہ ایک یکن کا مضافاً  
اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ مضافاً ساتھ ضمیر نائب فاعل کے ملکر خبر ہوئی یکن کی  
یکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر بہ ہو کر شرط و موخر ہوئی شرط و موخر ساتھ جہا مقدم کے ملکر  
جملہ شرطیہ معطوف ہوا

### مثل یازید و یا جہل

جیسے اے زید اور اے مرد

مثل مضاف یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو فعل مجزوف کے ادعو فعل مضارع او سمین ضمیر فاعل  
کی پوشیدہ زید مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا  
و او عاطفہ یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو فعل مجزوف کے ادعو فعل مضارع او سمین ضمیر واحد تکلم  
کی فاعل جہل مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ  
معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق ۴

### النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع

قسم پانچویں وہ حروف ہیں کہ نصب کرنے میں فعل مضارع کو

النوع موصوف فاعل صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا حروف موصوف تنصب فعل مضارع  
او سمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف حروف کے فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے  
ملکر مفعول بہ ہوا فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف  
صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا النوع فاعل کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ خبریہ پستانفہ ہوا

## وہی اربعۃ احرف

پس وہی چار حرف ہیں

واو عاطفہ ہی مبتدا اربعۃ معنات میں از حرف تیز مضاف الیہ ضمیر مضاف ساتھ تیز مضاف الیہ کے  
ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

## ان ولن ولی واذان

الکلمۃ نہیں ہے ان ہے اور دو سران اور تیسرا کے اور چوتھا اذان

واو عاطفہ ان خبر مقدم مبتدا محذوف احد نام کی احد مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ  
سے ملکر مبتدا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا واو عاطفہ لن خبر مقدم مبتدا محذوف ثانیہ  
کی واو عاطفہ خبر مقدم ثانیہ کی واو عاطفہ اذان خبر مقدم مبتدا محذوف رابعہ کی ہر ایک ساتھ  
مبتدا اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

## فان للاستقبال

پس انہیں حرفوں کا ہے ان ہزار اور وہ آتا ہے واسطے استقبال کے

فان حرف تفصیل کا ان مبتدا لام جار استقبال مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا متفرج  
کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

## وان دخلت علی الماضی

اور یہی ان اگر داخل ہوتا ہوا پر ماضی کے

واو عاطفہ ان حرف شرط کا دخلت فعل ماضی اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع بہ طرف ان کے  
علی جار ماضی مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبریہ  
ہو کر شرط ہوئی خبر محذوف کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

## فینتقل معناه الے المستقبل

پس نقل ہو جاتے ہیں اس وقت میں معنی اس کے طرف مستقبل کے

فان حرف جزا منتقل فعل معنی مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا فعل کا  
الی جار مستقبل مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر

جزا ہوئی شرط جاز سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا	
نحو اسلمت ان داخل الجحۃ	
ہیئتہ اسلام لایا جن تکہ داخل جہن میں بہشت میں	
نحو مضافات اسلمت فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد متکلم کی فاعل ان ماصبلہ دخل فعل مضارع آئین ضمیر واحد متکلم کی فاعل جنتہ مفعول بفعل ساعدہ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضافات الیہ ہوا نحو مضافات کا باقی بدستور مذکور	
وان دخل الجحۃ	
اور یہ کہ داخل ہوں میں بہشت میں	
او او عاطفہ ان ماصبلہ دخل فعل مضارع و سمیع ضمیر فاعل کی جنتہ مفعول بفعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا	
و تسمی بذ اسم صدر تہ	
اور نام رکھا جاتا ہے یہ ان مصدریہ	
او او عاطفہ تسمی فعل مضارع با حروف تہنیدہ ذال اسم اشارہ نائب فاعل مصدریہ مفعول بفعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا	
ولن تاکید نفی المستقبل	
اور لا ایت ہے واسطے تاکید کرنے مستقبل کے	
او او عاطفہ لن مبتدا اسم تاکید ہو اور مضاف نفی مضاف الیہ مضاف مستقبل مضاف الیہ مضافات ساعدہ مضاف الیہ کے ملکر مضافات الیہ مضافات کا مضافات مضافات الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا تاکید یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنوکے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا	
مثل لن ترانی	
جیسے ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو تم کو	
مثل مضاف لن ماصبلہ تر افعل و سمیع ضمیر مخاطب کی فاعل لنون وقایہ کا۔ ہی متکلم کی مفعول بفعل	

ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

اصلہا الا ان عند التحلیل

اصل لن کی لا ان ہے نزدیک تحلیل کے

واو عاطفہ اصل مضاف تا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف لن کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدأ الا ان خبر مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا عن مضاف تحلیل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا ثبت فعل مقدار کا ثبت فعل ماضی اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ موقوفہ ہوا

فحذفت الہمزۃ تخفیفا

پس حذف کی گئی ہمزہ واسطے تخفیف کے

فاحرف تفصیل کا حذف فعل ماضی مجہول بحرفۃ یفعلون الیہم فاعلہ تخفیف مفعول لہ فعل فاعل و مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا

فصارت لان

پس ہو گیا لان

فاعاطفہ واسطے جزا کے صارت فعل ماضی افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف لان کے لان خبر صارت ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط مقدار و اخذت الہمزۃ کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

ثم حذفت الالف لالتقار الساکنین

تہذاو سکے حذف کیا گیا الف واسطے جمع ہونے دو ساکنین کے

ثم حرف تردید کا حذف فعل ماضی مجہول الف نائب فاعل لام جار لالتقار مجرور مضاف ساکنین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کو ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

فبقيت لن

بہن باقی رہا لن

فَاعَاطِفَةٌ تَقْبِيتُ فَعْلًا ضَمِي لَنْ فَاعِلٍ فَعْلٍ سَاخِجَةٍ فَاعِلٍ اِنِّیْ كَے مَلَكْرَ حَلَبَ فَعْلِیْہِہُ پُکْرَ جَاہُوئی شَرْطِ مَحْذُوفِ کِی

**وَلِیُّ اللِّسْبِیْتِ اِیْ کِیَوْنِ مَاقِبِلِہَا سَبَبًا لِّمَا بَعْدَہَا**

اور او غنیں حروفِ ناصبہ سے کے ہے کہ آنا اور کثابت ہے واسطے سبیت کے یعنی ہوتا ہے ماقبل اور کسا سبب واسطے ما بعد اور کس کے

واو عا طفہ کے مبتدا لام جارِ سببیتہ مجرور جارِ مجرور سے ملکر مفسر ہوا اِی حروفِ تفسیر کا کیون فاعلِ افعال ناقصہ سے موصول قبل مضافِ ناضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت فعلِ مقدر کا یا مستقر فاعلِ محذوف کا فعلِ فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر حَلَبَ فَعْلِیْہِہُ پُکْرَ صِلَہ ہوا موصول کا موصول صِلَہ سے ملکر اسم ہوا کیون کا سبب موصول لام جارِ موصول بعد مضافِ ناضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت یا مستقر فاعلِ محذوف کا مستقر فاعلِ سَاخِجَةٍ ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر صِلَہ ہوا موصول کا موصول صِلَہ سے ملکر مجرور ہوا جارِ جارِ مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر فاعلِ ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر حَلَبَ اِسْمِیْہِہُ خبریہ معطوف ہوا +

**مَثَلِ اسْمَتِ کَے اَوَّلِ الْجَنَّةِ**

جیسے اسلام لایا میں تاکہ داخل ہوں جنت میں

مَثَلِ مضافِ اسْمَتِ فعلِ مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر سبب ہوا کے ناصبہ دخل فعلِ مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ جنت مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر حَلَبَ فَعْلِیْہِہُ پُکْرَ سبب ہوا سبب سبب ملکر مضاف الیہ ہوا مَثَلِ مضاف کا باقی بشرح سابق +

**فَاِنْ اِلَّا سَلَامٌ سَبَبٌ لِّدُخُولِ الْجَنَّةِ**

پس تحقیق کہ اسلام سبب ہے واسطے داخل ہونے جنت کے

فَاِنْ تَعْلِیلِ کا اِنْ حرفِ مشبہ بفعلِ سلام اسمِ اِنْ کا سبب موصوف لام جارِ دخول مجرور مضاف جنت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جارِ جارِ مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی اِنْ کی اِنْ ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حَلَبَ اِسْمِیْہِہُ خبریہ معطوف ہوا +



## واذن للجواب والجزاء

اور اذن ثابت ہے واسطے جواب اور جزا کے

واو عاطفہ اذن مبتدا لام جار جواب مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ جزاء معطوف معطوف علیہ معطوف  
سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے پرکار ملکر  
خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا

## وہو لا یحقق الا فی الزمان المستقبل

اور وہی اذن نہیں ثابت کرتا مگر زمانہ مستقبل کو

واو عاطفہ ہو مبتدا لام ثانیہ یحقق فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ جو راجع بہ طرف ہو کر پوشیدہ  
الاحرف استنکا کا ملغی فی جار زمان مجرور موصوف مستقبل صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا  
جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا  
کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

## فہی لا تدخل الا علی الفعل المستقبلي

پس وہی اذن نہیں داخل ہوتا مگر اوپر فعل مستقبل کے

فاو عاطفہ ہی مبتدا لام ثانیہ تدخل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے  
طرف اذن کو الاحرف استنکا کا ملغی علی جار فعل مجرور موصوف مستقبل صفت موصوف صفت سے  
ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تدخل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

## مثل اذن تدخل الجنة فی جواب من قال اسلمت

جیسے اس وقت داخل ہوگا تو نبشت میں بیچ جواب اوس آدمی کے کہ کہے وہ اسلام لایا ہیں

مثل مضاف اذن ناصبہ تدخل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ختمہ مفعول فیہ فعل  
ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر ذواکمال ہوا فی جار جواب مجرور من موصول قال فعل انہی  
اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف من کے اسلمت مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جاننا  
ہو کر صلہ ہوا من موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا جواب مضاف کا مضاف مضاف الیہ

نسے ملکر مجرور ہوانی جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال ساتھ حال کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مقرر ہو

### الانواع السادس حروف تجزیم الفعل المضارع

تسم چھٹوین وہ حروف عاملہ ہیں کہ جزم کرتے ہیں فعل مضارع کو

الانواع موصوف سادس صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا حروف موصوف تجزیم فعل مضارع کیونکہ ضمیر واحد یونٹ کی فاعل جوارح ہر طرف حروف کے الفعل موصوف مضاف صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا فاعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

### وہی خمسۃ احرف

اور وہی پانچ حرف ہیں

واو عاطفہ ہی مبتدا خمسۃ تمیز مضاف احرف تمیز مضاف الیہ تمیز تمیز سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

### لم

ہی لام ہے

خبر مقدم مبتدا المحذوف احد نامی مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

### ولما

وہشہ لما

واو عاطفہ لما خبر مقدم مبتدا المحذوف ثانیہ کی مبتدا ساتھ خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### ولا امر

یجر لام امر کا

واو عاطفہ لام مضاف مضاف الیہ خبر ہوئی مبتدا محذوف ثانیہ کی مبتدا خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### ولا النہی

اور جو محال لاؤ نہی ہے

او عاطفہ لامضافہ بنی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے بلکہ خبر مقدم ہوئی مبتدا محذوف  
راہبہا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### وان للشرط والجزاء

اور پانچواں ان ہے واسطے شرط اور جزا کے

او عاطفہ ان حرف شرطیہ لام جار شرط مجرور معطوف علیہ او عاطفہ جزا معطوف معطوف علیہ  
معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ  
انہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### أقلم تجعل المضارع ماضياً منقياً

پس وہی لم جب داخل ہوتا ہے اور پر عمل مضارع کے کر دیتا ہے معنی مضارع کو پہنچ ماضی ماضی منفی کے  
فاعاطفہ لم مبتدا تجعل فعل مضارع او سمین ضمیر فاعل کی جوا جج ہے طرف لم کے پوشیدہ مضارع  
مفعول بہ ماضی موصوف منقیا صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول ثانی ہوا فعل ساتھ فاعل اور  
مع دو نو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### مثل لم یضرب یعنی ماضرب

جیسے نہیں مارا زید نے یعنی نہیں مارا زید نے زمانہ گذشتہ میں

مثل مضاف لم جار ماضرب فعل مضارع او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ زید فاعل فعل ہو کر ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر ذوالحال ہوا با جار معنی مجرور مضاف مانا فیہ ضرب فعل ماضی او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ  
فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا  
جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا  
ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### ولما مثل لم

اور لما مانند لم کے ہے

او عاطفہ لما مبتدا مثل مضاف لم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا  
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

لکھنا مختصہ بالاستفراق	
لکن وہی لام خاص ہے واسطے استفراق کے	
لکن حرف ثبوت بفعیل ہاضیہ اسم لکن کی محققہ اسم مفعول وسمین ضمیر نائب فاعل کی باجا استفراق مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا محققہ کا محققہ ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا	
مثال لما یضرب زید اسی ماضی ضرب زید فی شئ من الارزئۃ المماضیت	
جیسے کہ ہرگز نہیں مارا زید سے یعنی نہیں مارا زید نے بچ کسی چیز کے زمانوں گذشتہ میں	
مثل مضاف لما فیہ جائزہ یضرب فعل مضارع زید فاعل فعل فاعل سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا مانا فیہ ضرب فعل ماضی زید فاعل فی جار شئی مجبور موصوف من جار ارنئۃ مجبور موصوف ماضیہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف شئی کی موصوف صفت سے ملکر مجبور ہوا فی جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر	
ولام الامر وہی طلب الفعل ماعن الفاعل الغائب	
اور لام امر وہی ثابت ہو واسطے طلب فعل کے یا فاعل غائب سے	
واو عاطفہ لام مضاف ام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا واو عاطفہ ہی مبتدا لام جار طلب مصدر مجبور مضاف فعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر معطوف علیہ ہوا اما حرف عطف کا جار فاعل مجبور موصوف غائب صفت موصوف صفت سے ملکر مجبور ہوا عن جار کا جار مجبور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہو کر تبادل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ہو کر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا	
مثال یضرب	
مثال اس مثال کے جیسے کہ چاہے مارے زید	

مثل مضاف لام امر کا ایضاً فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل کے ملکر فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ ہو کر جملہ مقررہ ہوا +

### او عن الفاعل المتکلم

یا فاعل متکلم سے

او عاطفہ عن جار فاعل مجرور موصوف متکلم صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا عن جار کا حوالہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا طلب کا بواسطہ عطف کے +

### مثل لا ضرب ولنضرب

جیسے چاہیے کہ نہ ماروں میں اور چاہیے کہ نہ مارا میں ہم

مثل مضاف لام امر کا اضراب فعل اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ وادعطفہ لام امر کا اضراب فعل مضارع اوسمیں ضمیر جمع متکلم مع الغیر کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بطریقہ مذکور جملہ ہو کر جملہ مقررہ ہوا +

### او عن المفعول الغائب

اور یا مفعول غائب سے

او عاطفہ عن جار مفعول مجرور موصوف غائب صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا عن جار کا حوالہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا طلب کا بواسطہ عطف کے +

### مثل لیضرب

مثل اس مثال کے چاہیے کہ مارا جاوے

مثل مضاف لام امر کا ایضاً فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور بطور جملہ ہو کر جملہ مقررہ ہوا

### او عن المفعول المخاطب

یا مفعول مخاطب سے طلب فعل ہو

او عاطفہ عن جار مفعول مجرور موصوف مخاطب صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا حوالہ

مجرد سے ملکر متعلق ہوا طلب کا بواسطہ عطف کے

### مثل تقرب

انڈاس مثال کے چاہیے کہ مارا جاوے

مثل مضاف لام امر کا تقرب فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر مخاطب کی نائب فاعل فعل ساتھ ضمیر نائب فاعل کے  
الکر حبلہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر حبلہ ہو کر حبلہ مقررہ ہوا +

### او عن المفعول المتکلم

یا مفعول متکلم سے طلب مفعول ہوا

او عاطفہ عن جار مفعول مجرد موصوف متکلم صفت موصوف صفت سے ملکر مجرد ہوا جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا طلب کا بواسطہ عطف کے +

### مثل لاضرِبْ وَلتقرب

مثل اسکے چاہیے کہ مارا جاؤں میں اور مارے جاؤں ہم

مثل مضاف لام امر کا اضرِبْ فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی نائب فاعل فعل ساتھ نائب  
فاعل کے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ لام امر کا تقرب فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر جمع متکلم کی نائب  
فاعل فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر حبلہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ  
ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق حبلہ ہو کر حبلہ مقررہ ہوا

فی المنہی و ہی ضد لام لام ای لطلب تک الفعل ما عن الفاعل الغائب والمخاطب والمتکلم

اور ان ثابت جو بیج نہی کے اور وہی لام ضد سے لام امر کی ای واسطہ طلب ترک کرنے فعل کے یا فاعل نائب ہی ہوا یا مخاطب ہی ہو یا متکلم سے  
او عاطفہ لام مضاف نہی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا او عاطفہ ہی مبتدا ضد مضاف  
لام مضاف الیہ مضاف ام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ہو ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ  
سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر حبلہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضمین ہوا ای حرف تفسیر کا لام جار طلب  
مجرور مضاف ترک مضاف الیہ مضاف فعل مضاف الیہ ما حرف عطف کا عن جار فاعل مجرد موصوف  
غائب معطوف علیہ او عاطفہ مخاطب معطوف او عاطفہ متکلم معطوف معطوف علیہ ساتھ ہر دو معطوف

مثل لا يضرب الاضرب لما اضرب الاضرب وعن المفعول الغائب وانما مخاطب او المتكلم .

مثل لا يفرّب ولا انفرّب ولا انفرّب لا انفرّب

مثلاً مضاف الایضرب نئی فعل مجہول ضمیر نائب فاعل اسکا فعل نائب فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا  
نضرب نئی فعل حاضر مجہول ضمیر نائب فاعل اسکا فعل نائب فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ہو کر نابریضط کے یہ بھی  
مضاف الیہ ہوا والا ضرب فعل ضمیر نائب فاعل اسطیر سے لایضرب فعل فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ہو کر  
نابریضط کے مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے کل مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اخذ و متلک کی مبتدا  
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

وان وہی تدخل علی الجملین	
--------------------------	--

ادراں اور وہی ان داخل ہوتا ہے اوپر دو مہلوں کے
--

واو عاطفہ ان مبتدا و او عاطفہ ہی مبتدا داخل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل علی جار جملین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ان مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ و ملحوظہ ہوا

والجملہ الاولیٰ تکون فعلیۃ

اور جملہ پہلا ہوتا ہے فعلیہ

واو عاطفہ جملہ موصوف اولیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا تکون فعل افعال ناقصہ و اوسمیں ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف جملہ اولیٰ کے فعلیۃ خبر تکون ساتھ اسم او خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہوا

والثانیۃ قد تکون فعلیۃ وقد تکون اسمیۃ

اور دوسرا جملہ کبھی ہوتا ہے فعلیہ اور کبھی ہوتا ہے اسمیہ

واو عاطفہ ثانیہ مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تفسیل مضارع کے تکون فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف ثانیہ کے پوشیدہ فعلیۃ خبر تکون ساتھ اسم او خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تفسیل مضارع کے تکون فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف ثانیہ کے اسمیۃ خبر تکون ساتھ اسم او خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر خبر ہوئی مبتدا ثانیہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہوا

وتسمی الاولیٰ شرطاً

اور نام رکھا جاتا ہے جملہ پہلا شرطیہ

واو عاطفہ تسمی فعل مضارع مجہول اولیٰ نائب فاعل شرطاً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل و مفعول ثانی

کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا

والثانیۃ جزاء

اور دوسرا جزا

واو عاطفہ ثانیہ نائب فاعل جزاء مفعول ثانی تسمی فعل مضارع مجہول محذوف کا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول ثانی کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا



پس اگر ہو شرطیہ اور جزا فعل مضارع یا شرط ہو اکیلے فعل مضارع پس خبر کرنا ہو وہ ان اوس فعل کو اوپر راہ واجب ہونے کے

فاحرف میان کان کا ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے شرط معطوف علیہ واو عاطفہ جزاء معطوف  
فعلاً موصوف مضارعاً صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ  
ہو کر شرط ہوئی اور حرف عطف کا شرط ذوا محال واحد مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ  
سے ملکر حال ہوا ذوا محال کا ذوا محال حال سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ ہر دو معطوف کے  
ملکر اسم ہوا کان کا فعلاً موصوف مضارعاً صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان  
ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر شرط ہوئی فاحرف جزا کا تجزم فعل مضارع و ضمیر مفعول بہ  
ان فاعل علی جار سبیل مجرور مضاف وجوب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا  
جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تجزم کا فعل ساتھ فاعل موزا اور مفعول مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا

مثلاً ان تضرِب اضرب وتضرِب ضربت وال تضرِب عمرو فزيد ضارب

مثلاً اس مثال کے اگر بار لکھا تو مار و نکامین اور اگر مار لکھا تو عمر کو پس زید مارنے والا ہے

مثلاً مضارع ان حرف شرط کا ضرب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر مجاہد فعلیہ ہو کر شرط ہوئی ا ضرب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر مکمل کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر مجاہد فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر معطوف علیہ ہوا و عاطفہ ان حرف شرط کا ضرب فعل مضارع اوسمیں ضمیر مخاطب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر مجاہد فعلیہ ہو کر شرط ہوئی خبرت فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر مکمل کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر مجاہد ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر معطوف ہوا و عاطفہ ان حرف شرط کا ضرب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل عمل افعال فعل ساتھ فاعل کے ملکر مجاہد فعلیہ ہو کر شرط ہوئی فاخوت جزا کا زینبہ اضافہ اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جو رابطہ طرف زید کو اضافہ اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر معطوف ہوا و معطوف علیہ ساتھ خبر و منطوبات کے ملکر مضامین الیہ و اسل مضامین کا باقی مندرجہ

وان كان اجزاء وحده فعلا مضارعا فخرمه على سبيل الجواز

اور اگر ہو جائے تو نفع مضاعف نہیں جزم کرتا ہے ان کو سکھو اوپر راہ جواز کے

و اوعا ولفظ ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے جزاء و احوال و حایضات و ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر حال ہوا و احوال کا و احوال حال سے ملکر اسم ہوا کان کا فعل موصوف مضافاً صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فاعل حرف جزا کا تجزیم فعل مضارع او سمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف ان کے پوشیدہ ہ ضمیر مفعول کی جو راجع ہے طرف فعل مضارع کے علی جار سیل مجرور مضاف جو از مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول و اویع متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا

### نحو ان ضربت اضرب

جیسے اگر مارے گا تو ماروں گا مین

نحو مضاف ان حرف شرط کا ضربت فعل ماضی او سمین ضمیر مخاطب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ نحو مضاف کا باقی بشرح سابقہ ۴

### النوع السابع اسماء تجزیم الفعل المضارع حال کو نہا مشتملہ علی معنی ان

قسم ثانیہ وہ اسم مین کہ تجزیم کرتے ہیں فعل مضارع کو بیچ اوس حال کے کہ وہ شامل ہے او پر معنی ان کے

النوع موصوف سابق صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا اسماء تجزیم فعل مضارع آسمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اسماء کے اوسکا فاعل فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا حال مضاف کون مصدر افعال ناقصہ سے یا ضمیر اسم کون کی مشتملہ اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ علی جار معنی مجرور مضاف ان مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشتملہ کا مشتملہ مع ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جار فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا حال مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا تجزیم فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ و مفعول فیہ کے ملکر صفت ہوئی موصوف اسماء کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### و ندخل علی الفعلین

اور داخل ہوتے ہیں او پر دو فعلوں کے

واو حرف عاطفہ کا دخل فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل علی جار فعلین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### و کیوں الفعل الاول سبباً للفعل الثاني

اور ہوتا ہے فعل اول سبب واسطے فعل دوسرے کے

واو عاطفہ کیوں فعل افعال ناقصہ سے فعل موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا کیوں کا سبباً موصوف لام جار فعل مجرور موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا ابار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مخذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں + ایتھے اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### و یسبی الاول شرطاً والثانی جزاء

اور نام رکھا جاتا ہے فعل اول شرط اور دوسرا جزا

واو عاطفہ یسبی فعل مضارع مجہول اول نائب فاعل شرطاً مفعول بہ ثانی فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ثانی نائب فاعل یسبی فعل محذوف کا جزاء مفعول بہ ثانی فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف ساتھ معطوف علیہ کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

### فان کان الفعلان مضارعین وکان الاول مضارعاً ودون الثاني فاجزم واجباً مضارع

پہلے اگر ہوں دونو فعل دونو مضارع یا پہلا مضارع سوا سے دوسرے کے پس جزم واجب ہے بچ مضارع کے

فاحرف تفصیل کا ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے فعلان اسم کان کا مضارعین خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ کان فعل افعال ناقصہ سے اول اسم کان کا مضارع آخر دون مضاف ثانی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا کان کا کان ساتھ اسم اور خبر اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر شرط ہوئی فاحرف جزا کا جزم مبتدا واجب اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی جار مضارع مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا واجب کا واجب اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اہم ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا

وہی تسعۃ اسما	
اور وہی نو اسم ہیں	
<p>او عاطفہ ہی مبتدا تسعۃ میز مضاف اسما تیز مضاف الیہ میز مضاف ساتھ تیز مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا</p>	
من وما واتی ومتی وایما واتی ومما ویتما واذما	
اول من دوم ماشوم ای چہام منی ہجر ایما شوم ای ہجر منا شوم ای ہجر متما شوم ای ہجر	
<p>من معطوف علیہ او عاطفہ مامعطوف او عاطفہ اتی معطوف او عاطفہ متی معطوف او عاطفہ ایما معطوف او عاطفہ اتی معطوف او عاطفہ متما معطوف او عاطفہ متما معطوف او عاطفہ متما معطوف علیہ حسب عطف کے ساتھ آٹھوں معطوف کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا</p>	
فمن وهو لا یستعمل الا فی ذوی العقول	
پس من وہ نہیں استعمال کیا جاتا ہے مگر ذوی العقول کے	
<p>فاحرف واسطر نفسیر کے من مبتدا و او ازائدہ خواہ حال یا یا اعتراضیہ ہو مبتدا الارنا فیہ یستعمل فعل مضارع مجہول او میں خبر ناسبق فعل کی جوا جہ پر طرف مبتدا کی پوشیدہ الاحرف استنکانا فی جاز ذوی مضارع عقول مضاف الیہ مضاف مضارع سے ملکر مجرور ہوائی جابجا کا مجرور ملکہ متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق ان کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ہوئی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا</p>	
نحو من لیکر منی اگر مہ اسی ان لیکر منی زید اگر مہ وان لیکر منی عمر و اگر مہ	
<p>نحو مضاف من مبتدا جاز نہ چاہتا ہے شرط و جزا کو لیکر من فعل مضارع او میں ضمیر فاعل کی جوا جہ ہے طرف من کے پوشیدہ نون وقایہ کا می ضمیر متکلم کی مفعول بفعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اگر م فعل مضارع او میں ضمیر فاعل کی پوشیدہ ہ ضمیر مفعول بہ کی فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر ضمیر ہوا اسی حرف نفسیہ کا ان حرف شرط کا لیکر من فعل مضارع نون وقایہ کا یا می ضمیر متکلم کی مفعول بہ زید فاعل موزع فعل ساتھ فاعل موزع اور مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی</p>	

توضیح

رونگاں رنگی

اگر مفعول مضارع اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ ہے ضمیر مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول پہلے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا ہو کر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ ان شرطیہ ہو کر مفعول مضارع نون و قایہ کا بایں حکم کی مفعول ہوا فاعل فعل ساتھ فاعل موزا و مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اگر مفعول مضارع اوسین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف ان کے پوشیدہ ہے ضمیر مفعول بہ فعل ساتھ فاعل و مفعول کہ ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابقہ +

### و ما یو لا یستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالباً

اور مانین استعمال کیا جاتا ہے مگر بیچ غیر ذوی العقول کے اکثر

و او عاطفہ ما مبتدا و او عاطفہ ہو مبتدا لا مان فیہ لیستعمل فعل مضارع مجہول اوسین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ الا حرف استثنیٰ کافی جار غیر مجرور مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف عقول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور و راجع کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا غالباً مفعول مطلق فعل ساتھ نائب فاعل و مفعول مطلق او متعلق ہو کر ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ہو کی مبتدا خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### نحو ما تشتر اشتراکی ان تشتر الفران تشتر الفرس ان تشتر الثوب اشتراک الثوب

مثال کے جوہر جزا کی کیا تو یہ دیکھ گائیں اور اگر یہ کیا تو کھو دیکھ کر دیکھ گائیں بھی گویا اگر مول لیکھا تو کچھ تو نہیں بھیجی اور لکھا کر دیکھو نحو مضاف ما جازمہ مبتدا چاہتا ہے شرط جزا کو مفعول بہ مقدم تشتر فعل مضارع اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اشتراک فعل مضارع اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تشتر فعل مضارع اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فرس مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اشتراک فعل مضارع اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فرس مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا و او حرف عطف کا ان حرف شرط کا تشتر فعل مضارع اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ ثوب مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی

اشتر فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ ثوب مفعول پہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہو معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہو انجو مضاف کا باقی بدستور فرمایا

ومتی وهو للزمان

اور متی ثابت ہے واسطے زمانہ کے

او عاطفہ متی مبتدا او عاطفہ ہو مبتدا لام جار زمان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثبات یا استقرار مہذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا

مثل منی تذبذب ذہب ی ان تذبذب الیوم اذہب الیوم وان تذبذب اذہب

مانند اس مثال کے کہ جہت بایکا نہ جاؤں گا میں ہی اگر بایکا نہ آج جاؤں گا میں آج اور اگر جائے گا تو کل تو جاؤں گا میں کل

مثل مضاف متی جازمہ مفعول فیہ مقدم تذبذب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تذبذب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ ان حرف شرط کا تذبذب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ غذا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل غذا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہو معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر

وانما وهو للمکان

اور انما وہی ثابت ہے واسطے مکان کے

واو حرف عطف کا ایسا ذوالحال و اوجالیہ ہو مبتدایا لام جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدائی مبتدائی سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذوالحال نیا کا ذوالحال حال سے ملکر جملہ عالیہ معطوفہ ہو +

مثال اینما تمشل مش ای ان تمشل الی المسجد امش الی المسجد ان تمشل الی السوق امش الی السوق

اینما تمشل کہ جہاں کہیں کہ جاؤ گے جملہ نکاتیں اور اگر جاؤ گے تو طرف مسجد کو اگر جاؤ گے تو طرف بازار کو مگر مین طرف بازار کے

مثل مضاف اینما مفعول فی مقدمہ تمشل فعل مضارع اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی امش فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہو ائی حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا اثر فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل الی جار مسجد مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی امش فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل الی جار مسجد مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ ان حرف شرط کا تمشل فعل مضارع اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ الی جار سوق مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی امش فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل الی جار سوق مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

والی و ہوا فیضا للمکان

اور وہی انی ثابت ہے واسطے مکان کے

واو عاطفہ انی معطوف علیہ و او حرف عطف کا ہو معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ماکر مبتدایا ہوا فیضا مفعول مطلق کہ فعل آسن کا مقدر ہے اوسمین ضمیر فاعل کی اسمین پوشیدہ کہ جامع ہے طرف ان کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول ان کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر تباہیل مفرد خبر ہوئی مبتدائی لام باریکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع

معلقانہ کے ملکر تیرہویں مبتدائی مبتدائی سے ملکر عہد اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

مثلاً فيمكن ان يتركز في البلدة اكن في البلدة وان تكون في البادية اكن في البادية

مثلاً اس کے حقیقی مقام پر پہنچا تو رہو نگاہیں یعنی اگر رہیگا تو شہر میں رہو نگاہیں شہر میں اور ہوگا تو جنگل میں ہو نگاہیں جنگل میں +

مثل مضان اَنّی مفعول فیہ مقدم مکن فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ فاعل

اور مفعول فیہ کے مالک حجابہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اگر فعل مضارع اوسین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل

کے ملکر حبلہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر حبلہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا امی حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا

نفس فعل مضارع أو سمع جسيم واحد متكلم في فاعل في جارية مجرورة مجرور سے ملکر مضارع فیه ہا فعل ساتھ فاعل

اور مقول فیہ ے ملکہ حجابہ فعلیہ ہول شرط ہوئی الن فعل مضارع اوسید صبیحہ واسم مستعمل فی فاعل فی جار بلدہ مجرور حجابہ

۴ جار بادیمحور جار محو سے ملکر مفعول فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فاعل کے ملکر حملہ فعل ہو کر شرط

ہوئی اکون فعل مضارع اوسمیں ضمیر وای تسکرم کی فاعل فی جار بادیتہ مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل

ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے مالک حجابہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرطا جزا سے مالک حجابہ شرطیہ ہو کر مفعول ہوا

معطوف علیہ سائبہ معطوف کے مالک حجابہ معطوفہ ہو کر مفسرہ ہوا مفسر مفسر سے مالک مضاف الیہ ہوا مثل مضاف

باقی بشرح سابق

وہو مہما وہو للزمان		
	ک	

باقی بشرح سابق

وہو مہما و ہو للزمان

اور مہاشاہیت ہے واسطے زمانہ کے

واو عاطفہ مہا مبتدا و او عاطفہ ہو مبتدا امام مبارک زمان مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف

کاستہ راتھ مطلق اپنوکے ملکر خبر ہوئی مبتدا اس کی مبتدا خبر سے ملکر حجابہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اسمائی

سبتا خبر سے ملکر خباہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا

مثل هما تذبذب ذبب اليوم وان تذبذب غداً اذ ذبب غداً

مسلّم مسائل کے کہ جائے کا تو جس وقت جاؤ نگامین اسے اگر جائے کا تو آج جاؤ نگامین آج اور اگر جاؤ کا تو کل جاؤ نگامین کل

مثال: محضات مہمانوں، فی مقدمہ، تاسیب فعل مضارع اور میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل سنا تھہ فاعل



اور مفعول فیہ مقدم کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اور سبب مضارع او سمین ضمیر و اسمیہ شکم کی فاعل فعل تھا  
 فاعل کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ ہو کر مضارع او ای حروف تفسیر کا ان حرف شرط کا تہ  
 فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کہ ملکہ جملہ معایہ ہو کر شرط  
 ہوئی اور سبب فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کہ  
 ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ ہو کر مفعول علیہ ہوا اور عاطفہ ان حرف شرط کا تہ  
 فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل خدا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکہ جملہ فعلیہ  
 ہو کر شرط ہوئی اور سبب فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل خدا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے  
 ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ ہو کر مفعول ہوا اسطوف علیہ مفعول سے ملکہ جملہ مفعول  
 ہو کر مفسر ہو مفسر مفسر سے ملکہ مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ ۴

### و حیثما و ہو لکھکان

اور حیثما اور ہی ثابت ہے واسطے مکان کے

اور عاطفہ حیثما مبتدا اور عاطفہ ہو مبتدا لام جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا ثابت یا مستقر محمد  
 کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکہ خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ مفعول ہو کر خبر ہوئی مبتدا  
 حیثما کی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ مفعول ہوا

### مثل حیثما تقعہ اقدامی ان تقعہ فی القرۃ اقدہ فی القرۃ وان تقعہ فی البلدہ اقدہ فی البلدہ

مثل اس مثال کے کہ جہاں پر چھوٹا گاؤں اگر چھوٹا گاؤں تو قرۃ میں چھوٹا گاؤں قرۃ میں اور چھوٹا گاؤں تو شہر میں چھوٹا گاؤں شہر میں

مثل مضاف حیثما مفعول فیہ مقدم مقعد فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول  
 مقدم کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اقدہ فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل  
 کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تہ  
 فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار قرۃ مجرور جار مجرور سے ملکہ مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر  
 فاعل اور مفعول فیہ کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی اقدہ فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل فی جار قرۃ  
 مجرور جار مجرور سے ملکہ مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی  
 شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ ہو کر مفعول ہوا اور عاطفہ ان حرف شرط کا تہ اقدہ فعل مضارع او سمین ضمیر

واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جاربلة مجرور جارب مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی آتھ فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل فی جاربلة مجرور جارب مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جارب ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ داخل مضاف کا

باقی دستور مزیور

واذا ما ہویتعل فی غیر ذوی العقول

اور اذا ما ہویتعل کیا جاتا ہے بیچ غیر ذوی العقول کے

واو عاطفہ اذا مبتدا او عاطفہ ہو مبتدا یستعمل فعل مضارع مجبور او سمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ فی جارب مجرور مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف عقول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جارب کا جارب مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اذا ما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ

اسم خبریہ معطوفہ ہوا

مثل اذا تفعل فعل ای ان تفعل الخیا طه افعال الخیا طه وان تفعل الزراعه افعال الزراعه

مثلاً اسکے جو چیز کر لیا تو کر دنگائیں یعنی اگر کر لیا تو درزی گری کر دنگائیں خیا طه اور اگر کر لیا تو کھیتی کر دنگائیں یعنی

مثل مضاف اذا مبتدا تفعل فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی افعال فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جارب ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تفعل فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل خیا طه مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی افعال فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل خیا طه مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جارب ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ ان حرف شرط کا تفعل فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل زراعه مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی افعال فعل مضارع او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل زراعه مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جارب ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف

معطوف سے ملکر جابہ معطوف ہو کر مفسر ہو اور مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### وان کان الفعل الثانی مضارعاً واولا فاعل لوجہان فی المضارع

اور اگر ہو فعل و امر مضارع سوا ہی پہلے کے پس دو وجہ رکھتا ہے بیچ مضارع کے

واو عاطفہ ان حرف شرط کا کان فعل فعال ناقصہ سے فعل موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر اکم  
کان کا مضارع غاخر دو ان مضاف اول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا کان ساتھ م  
اور خبر مفعول فیہ کے ملکر جابہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فاتحہ جزا کا وجہل مبتدائی جابہ مضارع مجرور جار  
مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدائی مبتدائی خبر سے ملکر  
جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا \*

### الجزم والرفع

پہلی وجہ جزم ہے اور دوسری رفع

جزم معطوف علیہ واو عاطفہ رفع معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا +

### مثل اذا مکنت کتب

ماندا اسکے حیثیت لکھے گا تو لکھو نگا میں

مثل مضاف اذا حرف شرط کا کتب فعل ماضی او میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر  
کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی کتب فعل مضارع او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل  
کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النکرات علی التثنی

قسم آٹھویں اسم میں ایسے اسم نصب کرتے ہیں اسم نکرہ کو بنا بر تثنیہ کے

النوع الثامن صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا اسماء موصوف تنصب فعل مضارع او میں  
ضمیر فاعل کی جوا ج ہے طرف اسماء کے پوشیدہ اسماء موصوف نکرات صفت موصوف صفت سے  
ملکر مفعول بہ ہوا علی جابر تثنیہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ  
ومتعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدائی خبر سے ملکر  
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +



احد معطوف علیہ واو عاطفہ اثنا معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے  
ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ترکیب مقدر کا مع مضاف عشر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے  
ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب کا ترکیب مصدر ساتھ متعلق اور مفعول خبیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصبہ تقول فعل مضارع او سمین ضمیر مخاطب کی فاعل اور عشر مرکب  
بنائی میسر جلا تمیز میسر تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنا عشر میسر جلا تمیز میسر تمیز سے ملکر معطوف  
معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا جار کا جار مصدر متعدی مجرور مضاف جزئین مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق  
کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا تقول فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر تبادل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے  
ملکر جملہ شرطیہ ہوا

وا ان کان مؤثنا فتقول احدى عشرة امرأة واثنا عشر امرأة ثانیث البحرین

اور اگر بویز خوش پس کسی کو گویا رہ بین از روے عورت کے ساتھ ثانیث دو نوجوان کے

واو عاطفہ ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے او سمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف تمیز کے مؤثنا خبر  
کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی قاصر ہوا کا تقول فعل مضارع او سمین ضمیر  
واحد مذکر حاضر کی فاعل احدى عشر میسر مرکب بنائی امرأة تمیز میسر تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ  
اثنا عشر میسر امرأة تمیز میسر تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا جار  
ثانیث مجرور مضاف جزئین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال  
حال سے ملکر مفعول بہ ہوا تقول فعل کا فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی  
شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا

وطریق ترکیب غیر ہا الی تسع من عشراں تقول فی مذکر ثلثہ عشر جلا واربعہ عشر جلا  
واربعہ عشر جلا الی تسع عشر جلا ثانیث البحرین الاول و تذکرہ البحرین الثانی فی المؤنث  
ثلث عشر امرأة واربع عشر امرأة الی تسع عشر امرأة تذکرہ البحرین الاول و ثانیث

## الجزء الثاني

اور طریق ملائی کی چغ غیر ان دونوں کے لئے سوا سے ایک ذکر یکے تو یہ مذکر کے تیرہ<sup>۳۳</sup> میں از رو سے مرد کے اور چودہ<sup>۳۴</sup> میں از رو سے مرد کے  
اور تیس تک از رو سے مرد کے ہیں ساتھ تائید لانے جزو پہلے کے اور مذکر لانے جزو دوسرے کے اور بیچ مونث کے تیرہ میں از رو سے  
عورت کے اور چودہ میں از رو سے عورت کے اور تیس تک از رو سے عورت کے ساتھ ذکر ہونے جزو پہلے کے اور مونث ہونے جزو دوسرے کے

او عاطفہ طریق مضاف ترکیب مصدر متعدی مضاف غیر مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ  
منکر ذوا کمال ہوا الی جار تیس مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق  
اسنے کے ملکر حال ہوا ذوا کمال کا ذوا کمال حال سے ملکر مضاف الیہ ہا ترکیب کا مع مضاف غیر مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر متعدی مضاف ساتھ مضاف الیہ و مفعول فیہ  
کے ملکر مضاف الیہ ہا طریق مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصب بقول فعل مضارع  
او ضمیر ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار مذکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقول فعل کا ثانی عشر  
میزر جلاتیز میز میز سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ اربعہ عشر میز جلاتیز میز میز سے ملکر معطوف  
ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر ذوا کمال ہوا الی جار تیس عشر میز جلاتیز میز  
سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا با جار تائید مجرور مضاف  
جزر موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ تذکر مضاف جزر موصوف  
ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا تذکر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف  
ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا مستقر  
وہو متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوا کمال کا ذوا کمال حال سے ملکر مفعول یہ ہوا اقول فعل کا فعل ساتھ ضمیر  
فاعل و مفعول بہ و متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر تبادل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ  
خبر یہ معطوف ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ فی جار مونث مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقول فعل  
مقدر کا بقول فعل مضارع او ضمیر ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ثلث عشر امراة تمیز میز میز سے  
ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ اربع عشر امراة تمیز میز میز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ  
معطوف کے ملکر ذوا کمال ہوا الی جار تیس عشر امراة تمیز میز میز سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور  
ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا با جار تذکر مجرور مضاف جزر موصوف اول صفت موصوف صفت

ملکر مضاف الیہ ہوا نذکر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تانیث مضاف جزر موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا تانیث مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ دونوں متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا فاعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق بہ اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوف ہوا

واما طریق التركيب في الواحد والاثنين الى تسع مع عشرون اخواته الى تسعين على سبيل العطف

او لیکن راہ ملائی بیچ ایک کے اور دو کو نکالتے ہیں کے اور سبائی او کو نوے تک پہنچا دیراہ عطف کو یعنی واو در میان میں ہو +

واو استینافیا معرف شرط کا واسطے تفصیل کے طریق مضاف ترکیب مصدر مضاف الیہ فی جابر واو محذوف معطوف علیہ واو عاطفہ اثنین معطوف ہا زادہ مقدر ماموصولہ زائد فعل ماضی ہضمیہ ذوالحال کی کہ راجع بہ طرف ما کے الی جابر جمع مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہیا کا انتہیا ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا فاعل زاد کا فاعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر معطوف مقدر ہوا الواحد معطوف علیہ ساتھ اثنین معطوف و معطوف مقدر کے ملکر مجرور ہوا فی جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ترکیب کا مع مضاف عشیرین معطوف علیہ واو عاطفہ اخوات مضاف و ضمیر مضاف الیہ جابر جمع سہ طرف عشیرین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوف ہو کر ذوالحال ہوا الی جابر تسعین مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہیا مقدر کا انتہیا ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب کا ترکیب مصدر ساتھ متعلق اور مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا قائم مقام شرط کے علی جابیل مجرور مضاف عطف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا علی جابا کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا قائم مقام جزا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستأنفہ ہوا

فان كان الميزن ذكر اقول في تركيب الواحد والاثنين لاني غير بما احد وعشرون جلا

## واثنان وعشرون رجلاً تذکیر الجزر الاول

پس اگر ہومیزنکر پہنچے تو یہ ترکیب یکا و دو کے ذریعہ غیران دونوں کے لینے ایک اور دو کے اور اکیس ایک اور بیس ہیں ان دونوں کے

مرد کے اور دو اور بیس ہیں ان دونوں کے مرد کے ساتھ مذکر لائے جز پہلے کے

فاحرف تفصیل کا ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ممیز اسم کا انجراکان ساتھ اسم خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فاحرف جزا کا تقول فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جبار ترکیب مجرور مضاف واحد معطوف علیہ واو عاطفہ آئین معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا ترکیب مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوائی جبار کا جابرجور کے ملکر متعلق ہوا تقول فعل کا لازماً فیہ فی جارِ غیر مجرور مضاف بامضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوائی جبار کا جابرجور سے ملکر متعلق ہوا تقول فعل کا احد وعشرون ممیز رجلاً تمیز ممیز خبر سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنان وعشرون ممیز رجلاً تمیز ممیز خبر سے ملکر معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذواکمال ہوا با جبار تذکیر مجرور مضاف جز موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا مستقر کا ساتھ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر مفعول ہوا تقول فعل ساتھ فاعل و مفعول با و دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

والکان المیز منوثاً فقطوالحدی وعشرون امرأة واثنان وعشرون مرة تانیث الجزر الاول

اگر ہومیزنکر پہنچے تو ایک اور بیس ہیں ان دونوں عورت کے اور دو اور بیس ہیں ان دونوں عورت کے ساتھ منوث لائی جز پہلے کے

واو عاطفہ واسطے تفصیل کے ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ممیز اسم کان کا منوثا خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فاحرف جزا کا تقول فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل واحد وعشرون ممیز امرأة تمیز ممیز خبر سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنان وعشرون ممیز امرأة تمیز ممیز خبر سے ملکر معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر ذواکمال ہوا با جبار تانیث مجرور مضاف جز موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا ساتھ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر مفعول فیہ ہوا تقول فعل ساتھ فاعل



اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا ہے ملکر جملہ شرطیہ مبینہ ہوا +

وفی ترکیب غیر الواحد والاثین الی تسع مع عشرون تقول فی المیز المذکر ثلثہ وعشرون

رجلا واربعۃ وعشرون رجلا بتائیت البحر الاول

اور یہی ترکیب غیر الواحد والاثین کے طرف تسع اور عشرون کے لئے توجہ تیز کر کے تین اور بیس میں از رو سے مرد کے اور چار

اور بیس میں از رو سے مرد کے ساتھ مؤنث لانے جزو پہلے کے

واو عاطفہ فی جابر ترکیب مصدر متعدي مضاف غیر مضاف الیہ مضاف واحد معطوف علیہ واو عاطفہ

اثین معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر

ذو اکمال ہوا الی جابر متعدي مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابۃ یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق غیر کے

ملکر حال ہوا ذو اکمال کا ذو اکمال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا ترکیب مصدر مضاف کا مع مضاف عشرون

مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور

مفعول فیہ کے ملکر مجرور ہوا فی جا کا جابر مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا تقول کا تقول فعل مضارع او

ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جابر میز مجرور موصوف مذکر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا فی جا

کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقول کا ثلثہ عشرون میز رجلا میز میز سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ

اربعۃ عشرون میز رجلا میز میز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف سے ملکر

ذو اکمال ہوا بجای مفعول فیہ کے با جابر تائیت مجرور مضاف جزر موصوف اول صفت موصوف ثابۃ

سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابۃ

یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذو اکمال کا ذو اکمال حال سے ملکر مفعول ہوا

تقول کا تقول فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا +

وفی المیز المؤنث ثلث وعشرون امرأة واربع وعشرون امرأة بتذکیر البحر الاول

اور یہی ترکیب مؤنث کے لئے تین اور بیس میں از رو عورت کی اور چار اور بیس میں از رو عورت کے ساتھ مذکر لڑکے جزو پہلے کے

واو عاطفہ فی جابر میز مجرور موصوف مؤنث صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا فی جا کا جابر مجرور سے

ملکر متعلق ہوا تقول فعل مقدر کا تقول فعل مضارع او ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ثلث وعشرون

میز امرأة میز میز سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ اربع وعشرون میز امرأة میز میز سے ملکر

معطوف ہو معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا با جار تذکرہ مجرور مضاف جزاء موصوف اول صفت موصوف  
صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر  
متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول  
تقول فعل مقدر ساتھ فاعل و مفعول بہ و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

و علی هذا القیاس الی تسع و تسعین

اور تیسارے تیس کے نو سے اور نو کے ایک

واو استیناف علی جار ہذا اسم اشارہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ  
متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی قیاس مصدر الی جار تسع معطوف علیہ واو عاطفہ تسعین معطوف معطوف  
معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قیاس مصدر ساتھ متعلق کے ملکر  
مبتدا مؤخر ہوا مبتدا مؤخر ساتھ خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا +

والثانی کم

اور دوسرا عدد کم ہے

واو عاطفہ ثانی مبتدا کم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

معناه عدد و مبهم

معنی او کے عدد مبهم یعنی پوشیدہ ہیں

معنا مضاف و خبر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا عدد موصوف مبهم صفت  
موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

و ہو علی نوعین

اور وہ او پر دو قسم کے ہے

واو عاطفہ ہو مبتدا علی جار نوعین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر  
ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

احد بما استقضا میتہ انکان مضمنا لمعنی الاستقضا

ایک دونوں سے ایک کھڑک سے استفہامیہ ہوتا ہے اگر ہوشاں ہو تو مالاد اسطو معنی استفہام کے	
<p>احد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف فاعل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا استفہامیہ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم ہوئی ان حروف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کم کے متضمنہ اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جزا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استفہامیہ متضمنہ اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی شرط مؤخر ساتھ جزا کے ملکر جملہ شرطیہ مبنیہ ہوا</p>	
و ہو نصب التیمیز	
اور وہی لم نصب کرتا ہے تیز کو	
<p>واو عاطفہ جو مبتدا اینصب فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کم کے تیز مفعول تہ نصب فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا</p>	
نشل کم رجا خبربتہ	
جیسے کہ قدر میں از و سے مرد کے کو مامین نے او کو	
<p>نشل مضاف کم استفہامیہ تیز رجا تیز تیز تیز سے ملکر مبتدا ہوا خبربتہ فعل ماضی اوسمین ضمیر واحد شکم کی فاعل ضمیر مفعول کی فعل ساتھ فاعل اور ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نشل مضاف کا باقی بشرح سابق</p>	
والثانی خبریہ ان کم مکن متضمنہ المعنی الاستفہام	
اور وہی کم خبریہ ہر اگر ہوشاں ہونے والا واسطے معنی استفہام کے	
<p>واو عاطفہ ثانی مبتدا خبربتہ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہو کر جزا مقدم ہوئی آن حروف شرط کا لم جازمہ مکن فعل مضارع افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کم کے متضمنہ اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جزا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استفہامیہ متضمنہ اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے</p>	

ملکہ خبر ہوئی کہ کن کی کن ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جو فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط موخر ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ معطوف ہوا

### وہو مینصب المیزان کان مینہا فاصلتہ

اور وہی نصب کرنا ہے نیز اگر ہو در میان اون دو کے فاصلہ

واو عاطفہ ہو بتا مینصب فعل مضارع اوسین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کم کے مینہا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ خبر ہو کر خبر مقدم ہوئی ان حرف شرط کا کان فعل تعالیٰ ناقصہ سے بین مضاف ہماضیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ خبر مقدم ہوئی کان کی فاصلتہ اسم موخر کان ساتھ خبر مقدم اور اسم اور خبر کے ملکہ جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط موخر ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ معطوف ہوا +

### مثل کم عندی جبلا

مثلاً اسکے اس قدر بین نزدیک میرے اتر دے مرد کے

مثل مضاف کم مینہا جلا تینہ مینہا خبر سے ملکہ مبتدا ہوا عند مضاف می ضمیر متکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بتیونہ کو

### وان لم تکن مینہا فاصلتہ مینہا مجرور بالاضافۃ الیہ

اور اگر نہ ہو در میان دونوں کے فاصلتہ میں تینہ اسکی خبر ہوئی ہے سبب مضاف ہونے کم کے طرف اس تینہ کے +

واو عاطفہ ان حرف شرط کا لم جائزہ تینہ فعل تعالیٰ ناقصہ سے بین مضاف ہماضیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ خبر مقدم ہوئی لم تینہ کی فاصلتہ اسم موخر تینہ ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط ہوئی فاعل خبر کامینہ مضاف وضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مبتدا ہوا مجرور اسم مفعول باجاء اضافہ مجرور مصدر الی جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا اضافہ کا اضافہ مصدر ساتھ تعلق اپنے کے ملکہ مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مجرور کا مجرور اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکہ خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی شرط جزا سے ملکہ جملہ شرطیہ معطوف ہوا

### مثل کم رجلا ضربت وکم علمان

مثلاً اسکے اس قدر بین رجل اور دو مرد کے کہ ما بین نے اور اس قدر بین ما زید و دو قداموں کے کہ فرید ابن نے

مثل مضاف کم استفہام میز جلا تمیز میز تیز سے ملکر مبتدا خبرت فعل ماضی اوسمین ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل  
ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ کہ  
استفہام میں غلامان تمیز میز تیز سے ملکر مبتدا اشتریت فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل مضارع  
فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف  
کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

## والثالث کاین

اور تیسرا کاین ہے

و او عاطفہ ثالث مبتدا کاس خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

## وہو مرکب من کاف التشبیہ وای

اور وہی لایا گیا ہے کاف تشبیہ اور ای سے

و او عاطفہ ہو مبتدا مرکب اسم مفعول اوسمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کے مرجع کاف  
مجرور مضاف تشبیہ مضاف الیہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ  
و او عاطفہ ای معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرکب  
مرکب ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

## لکن المراد منه عدم مہم لا المعنی التکریمی

لکن مراد اوس کا ہی سورہ دہم میں یعنی کس قدر ہیں نہ معنی ترکیبی میں کہ ام کے معنوں میں نہ

لکن حرف مشبہ بفعل چاہتا ہے اسم کو منصوب و خبر کو مرفوع الف لام معنی الیدی ہو موصول مراد اسم مفعول  
اوسمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف موصول کے من جار ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
مراد کامراد مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا موصول کامر موصول صلہ سے ملکر  
اسم ہوا لکن کا عدم موصوف بہم صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا لام نافیہ واسطی  
کے معنی موصوف ترکیبی صفت موصوف صفت ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم و خبر  
کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ استفہامیہ ہوا

## مثل کا تہی رجلاً لقیث

جیسے کس قدر بین از رو سے مرد کے کلمات کی بین نے

مثل مضاف کا تہی میز رجلاً تمیز میز تمیز سے ملکر مفعول بہ مقدم ہوا لقیث فعل ماضی او سمین ضمیر واحد مکمل کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الین ہوا مثل مضاف کا باؤ ابشر سابق

## وقد یكون متضمناً للمعنى الاستفهام

اور کہی ہوتا ہے شامل ہونے والا وہ کای واسطہ استفہام کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطہ تقلیل مضارع کے کیوں فعل افعال ناقصہ سے او سمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کان کے متضمناً اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار مجرور مضاف متضمناً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متضمناً کا متضمناً اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ یا استفہام ہوا

## نحو کا ی رجلاً عندک

جیسے کس قدر بین از رو سے مرد کے نزدیک میرے

نحو مضاف کا ی میز رجلاً تمیز میز تمیز سے ملکر مبتدا ہو اذن مضاف کا و ضمیر مخاطب کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا

## باقی بشرح سابق

## والرابع کذا

اور جو تھے کذا ہے

واو عاطفہ رابع مبتدا کذا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## ومو مرکب من کاف التشبیہ وذا اسم اشارة

اور وہ مرکب ہے کاف تشبیہ سے اور ذا اسم اشارہ سے

واو عاطفہ ہو مبتدا مرکب اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ من جار کاف مجرور مضاف تشبیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ذا اسم اشارہ موصوف اسم مضاف اشارہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر معطوف ہوا

معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ہے ملکر متعلق ہوا مرکب کا مرکب اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جبار اسمیہ معطوف ہوا

ولکن المراد من عدد مبہم

اور لکھ کر ادا اس سے عدد مبہم ہیں

واو عاطفہ لکن حرف مشبہ فلج جابتا پڑا اسم کو موصوب اور خبر کو مرفوع لام بمعنی الذی موصول مراد اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جوارح سے طرف آل موصول کے من جبارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مراد کام مراد اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا لکن کا عدد موصوف بہم صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ سما اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا معترضہ ہوا

ولا یكون مضمنا لمعنی الاستفهام

اور نہیں ہوتا ہے شامل ہونے والا واسطے معنی استفہام کے

واو عاطفہ لا رافیہ کیون فعلی فعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوارح سے طرف کذا کے متضمنہ اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جوارح سے طرف کذا کے با جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متضمنہ کا متضمنہ متعہ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل عندی کذا رجلاً

مانند اسکے اس قدر میرے پاس ہیں از دو سے مرد کے

مثل مضاف عند مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم ہوئی کذا خبر رجلاً تین تین تین تین سے ملکر مبتدا اور خبر مبتدا خبر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ

النوع التاسع اسمائے اسمیہ اسماء الافعال

قسم تین اسم ہیں ایسے اسم کو نام رکھا جاتا ہے اسماء الافعال

النوع موصوف تاسع صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا اسماء موصوف تسمی فعل مضاف اسماء مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا فاعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

# وانما سمیت باسما لا لافعال لان معانیہا افعال

اور یہی نام رکھے جاتے ہیں ساتھ ناموں افعال کے تعلق کر مئے انکے معنی فعل کے ہیں

واو عاطفہ انما مرکب ہے ان حرف ثبوتی بفعول کا کاف سے سمیت فعل ماضی مجہول اور میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اسماء کے با جارا سمار مجرور مضاف افعال مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر مفعول ثانی ہوا لام جار ان حرف ثبوتی بفعول ماضی مضاف تا ضمیر مضاف الیہ جو راجع طرف اسماء کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا افعال خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا سمیت فعل کا فاعل ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول ثانی اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## وہی تسعۃ ستہ منها موضوعۃ للامر الحاضر

اور وہی نو ہیں پچھرون اسموں سے وضع کیے گئے ہیں اس لیے فعل امر حاضر کے

واو عاطفہ ہی مبتدا تسعۃ موصوف ستہ موصوف من جار تا ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مبتدا ہوا موضوعۃ اسم مفعول اور میں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کے لام جار امر مجرور موصوف حاضر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوعۃ کا موضوعۃ ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف تسعۃ کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

## وتنصب الاسم علی مفعولیۃ

اور نصب کرتے ہیں اسم کو نائب مفعول ہونے کے

واو عاطفہ تنصب فعل مضارع اور میں ضمیر واحد ثبوت فاعل کی فاعل جو راجع ہے طرف سمتہ اسم مفعول علی جار مفعولیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

## احد ماروید

ایک اور نہیں کار وید ہے



احر مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا روید خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

### فانہ موضوع لامحل

پہن تحقیق وہ روید و ضعیف کیا گیا ہے واسطے اہل کے

فاحرف واسطے تفصیل کے ان حرف شبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی موضوع اسم مفعول اور ضمیر نائب فاعل کی لام جار اہل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بنیہ ہوا +

### وہو یقع فی اول الکلام

اور وہ واقع ہوتا ہے پہلے اول کلام کے

واو عاطفہ ہو مبتدا یقع فعل مضارع اور ضمیر ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فی جار اول مجرور مضاف کلام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### مثل روید زید اہی اہل زیداً

جیسے کہ چوڑا زید کو اسے ملت دے تو زید کو

مثل مضاف روید فعل امر اور ضمیر ضمیر انت کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا اہی حرف تفسیر کا اہل فعل امر اور ضمیر ضمیر انت کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### وثانیہا بلکہ

اور دوسرا اسم فعل اور نہیں کا بلکہ ہے

واو عاطفہ ثانی مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا بلکہ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### فانہ موضوع لدع

پہن یکنون و ہجی و موضوع ہے واسطے دع کے

فاحرف عطفت کا واسطے تفصیل کے ان حرف شبہ بفعل و ضمیر اسم کی جار ج سے ملکر طرف بلد کو متعلق

اسم مفعول اور مبین ضمیر نائب فاعل کی لام جار مجرور و جار مجرور ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اتحاد و خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +	
مثلاً بلکہ زید اسی درع زیداً	
جیسے ترک کر تو زید کو اسے چھوڑ تو نہ دے کو	
مضاف بلکہ فعل امر اور مبین ضمیر انت کی فاعل زید المفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا درع فعل امر اور مبین ضمیر انت کی فاعل زید المفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بجز سابقہ	
و ثا الشا دونک	
اور تیسرا او نہیں سے دونک ہے	
واو عاطفہ ثالث مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدأ دونک خبر مبتدأ خبر سے	
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا	
فانہ موضوع لہخذ	
اپس تحقیق دی موضوع ہے واسطے خذ کے	
فاو واسطے تفصیل کے ان حرف مشبغ فعل ہا ضمیر اسم ان کی جوارح ہے طرف دونک کے موضوع اسم مفعول اور مبین ضمیر نائب فاعل کی لام جار مجرور و جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +	
مثلاً دونک زید اسی خذ زیداً	
تیسرے کے تو زید کو یعنی کچھ تو نہ دے کو	
مثلاً مضاف دونک فعل امر اور مبین ضمیر انت کی فاعل زید المفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ +	
ورا لہما علیک	
اور چوتھا او نہیں کا علیک ہے	
واو عاطفہ رابع مضاف ہا ضمیر مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدأ علیک خبر مبتدأ خبر سے	

جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

فانہ موضوع لازم

پہر تحقیق وہی موضوع ہے واسطے فعل الزم کے

فانہ عطف واسطہ تفصیل کے ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف علیک کے موضوع اسم مفعول اور مبین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ لام جار لازم مجرور و جابجور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبدیہ ہوا +

مثل علیک زید ای الزم زید ا

جیسے اوپر ترے زید کے لیے اسے لازم کرتو زید کو

مثل مضاف علیک فعل اور مبین ضمیر انت کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا الزم فعل اور مبین ضمیر انت کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا انفسر نفس سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی یہ بتورید کو

و خاصہما جہیل

اور پانچواں اور مبین کا جہیل ہے

و او عطف خاص مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا جہیل خبر مبتدا ابتدا خبر سے

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

فانہ موضوع لایت

واسطے اسکے تحقیق وضع کیا گیا ہے واسطے ایت کے

ما و اسطہ تفصیل کے ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف جہیل کے موضوع اسم مفعول اور مبین ضمیر نائب فاعل کی لام جار ایت مجرور و جابجور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

مثل جہیل الصلوۃ ای ایت الصلوۃ

جیسے کہ آتو نماز کے لیے یعنی دوڑو نماز کو

مثل مضاف جہیل فعل اور مبین ضمیر انت کی فاعل صلوۃ مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ

فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ایت فعل امر و سمین ضمیر انت کی فاعل مملوۃ مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی ابشر مفسر

و سادہ سہا مار

اور چھوٹا اون اسموں کا مناسب

و او عاطفہ سا و مضاف تا ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مبتدا یا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

فانہ موضوع لخذ

پس تحقیق وہی تا وضع کیا گیا ہے واسطے نذ کے

فانہ اس طرح تفہیل کے ان حرف ثبوتیہ فعل بہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف تا کے موضوع اسم مفعول سمین ضمیر نائب فاعل کی لام جار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

مثل ہا زید اسی خذ زید کا

جیسے لے تو زید کو اے کہہ تو زید کو

مثل مضاف تا فعل امر و سمین ضمیر انت کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا خذ فعل امر و سمین ضمیر انت کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

وقد جار فیہ ثلث لغات

اور تحقیق کہ آتے ہیں بیچ اد کے تین لغت

و او عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تھلیل مضارع کے جار فعل ماضی فی جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا ثلث مضاف میز لغات مضاف الیہ تمیز تمیز تمیز سے ملکر فاعل ہوا جار کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا

لیسکون النمرۃ و ما یر زیادۃ النمرۃ المکسورۃ و ما یر زیادۃ النمرۃ المفتوحۃ

اساتھ سکون ہمزہ کے مگر الف کے اور اساتھ زبانی ہمزہ کسورہ کے اور ما یر ساتھ زبانی ہمزہ زید ہے گئے کے

تا مبتدا مبتدا مفعولیت اھنی فعل تقدیر کا اھنی فعل مضارع او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل ما یر سکون مجرور

مضاف ہمزہ مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل  
 ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ بابتہا بنا بر مفعولیت اغنی  
 فعل مقدر کا اغنی فعل ماضی اوسین فیہ واحد شکلم کی فاعل با جار زیادہ مجرور مضاف ہمزہ موصوفہ موصوفہ موصوفہ  
 موصوفہ صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر  
 متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا  
 و او عاطفہ بابتہا بنا بر مفعولیت اغنی فعل مقدر کا اغنی فعل ماضی اوسین فیہ واحد شکلم کی فاعل  
 با جار زیادہ مجرور مضاف ہمزہ موصوفہ موصوفہ موصوفہ صفت موصوفہ صفت سے ملکر مضاف الیہ  
 ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اغنی فعل کا فعل  
 فاعل اور مفعول اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ دونو  
 معطوفوں اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

ولا بد لہذا الاسمار من فاعل

اور لا بد ہے واسطی ان اسموں کے فاعل

و او عاطفہ لام نفی جس بے اسم لا کا لام جار ہذا اسم اشارہ مجرور موصوفہ اسماء صفت موصوفہ صفت  
 سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت مقدر کا سن جار فاعل مجرور جار مجرور  
 ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لا کی لا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ  
 خبریہ معطوفہ ہوا

وفا علما ضمیر المخاطب المستتر فیہا

اور فاعل انکا خبر مخاطب پوشیدہ ہے اور نکتہ ہے

و او عاطفہ فاعل مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ضمیر مضاف مخاطب مخاطب  
 مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ ستر اسم فاعل اوسین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی جار ضمیر مجرور جار مجرور ملکر  
 متعلق ہوا استقر ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر صفت کی موصوفہ کی موصوفہ ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ملکر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا

و ثلثہ منها موضوعۃ للفعل الماضی

اور تین انہیں تینکالے گئے ہیں واسطی فعل ماضی کے

اولو عاظمہ ثلاثہ موصوف من جار باضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اتنا بہت مستقر تقد کا مستقر ساتھ متعلق  
 ہوا ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوہ صفت سے ملکر مبتدا ہوا موصوۃ اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی لام جار  
 فعل مجرور موصوف نامی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ضمیر  
 کا موصوۃ ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر عطف ہوا

### و ترفع الاسم بالفاعلیۃ

اور پیش دیتے ہیں اسم کو انبیب فاعل ہونے کے

اولو عاظمہ ترفع فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مونث غائب کی اسم مفعول ابجار فاعلیۃ مجرور جار مجرور  
 ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

### احد ماہیات

ایک اوسمیں سے مہیات ہے

احد مضاف باضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مہیات نہم مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہوا

### فانہ موضوع لبعذر

پہن تحقیق دینی وضع کیا گیا ہے واسطے دوری کے

فانہ عاظمہ واسطہ تفصیل کے ان حرفت شبہ فعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف مہیات کے موضوع  
 اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی لام جار بعد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع  
 ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہوا +

### مثل مہیات زید اسی بعد زید

مانند اس مثال کے بعد ہوا زید اسے دور ہوا زید

مثل مضاف مہیات فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر کا  
 بعد فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا

### مثل مضاف کا پاتی بطور سابق

### وتانیہما سرعان

اور دو قمر اور تین کار سرعان ہے

واو عاطفہ ثانی مضاف باضمر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مضاف ملکہ مبتدا سرعان خبر مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### فانہ موضوع لمرع

پس تحقیق دی وضع کیا گیا ہے واسطے سرعت کے

فاعطفہ برای تفصیل ان حروف مشبہ بفعال ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف سرعان کے موضوع مفعول او سین ضمیر نائب فاعل کی لام جار سرع مجرور جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور اپنی متعلق کے ملکہ خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

### مثل سرعان زید اسی سرع زید

جیسے یہ مثال ہے سرعت کی زید نے یعنی جلدی کی زید نے

مثل مضاف سرعان فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر سرع فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکہ مفسر ہوا کافر مفسر ہو ملکہ مضاف الیہ مضاف مضاف کا باقی لفظ سرع مفسر ہوا

### و تالکھا شتان

اور تیسرا حرف اون حرفوں میں سے شتان ہے

واو عاطفہ ثالث مضاف باضمر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مبتدا شتان خبر مبتدا خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### فانہ موضوع للافراق

پس تحقیق کر دی نکالا گیا ہے واسطے افراق کے

فاعطفہ برای تفصیل ان حروف مشبہ بفعال اسم ضمیر ان کی جو راجع ہے طرف شتان کے موضوع اسم مفعول او سین ضمیر نائب فاعل کی لام جار افراق مجرور جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق کے ملکہ خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

### مثل شتان زید و عمر و ای افراق زید و عمر و

جیسے اس مثال میں ملکہ ہوا زید اور عمر و اسے جدا ہوا زید اور عمر و

مثل مضاف شتان فعل ماضی زید معطوف علیہ اوہ عاطفہ عمر و معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر  
فاعل ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر کا افرق فعل ماضی زید معطوف علیہ  
واو عاطفہ عمر و معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ  
ہو کر مفسر ہوا مگر مفسر ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

### النوع العاشر الافعال الناقصة

قسم دسویں افعال ناقصہ ہیں

النوع موصوف عاشر صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا افعال موصوف ناقصہ صفت موصوف  
سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

### وانما سمیت ناقصۃ لانہا لا تکون محجور الفاعل کلاماً تاماً

اور نہیں نام رکھے گئے ہیں وہ ناقص مگر واسطے اسکے کہ تحقیق وہی فعل نہیں ہوتا جن میں فاعل کلام کامل ہیں

واو عاطفہ انما کہ ترکیب اسکی سابق ہو چکی ہے سمیت فعل ماضی مجہول و مبین ضمیر نائب فاعل کی جوا ج ہے  
طرف افعال کے ناقصہ مفعول بہ لام جار ان حرف مشبہ بفعل یا ضمیر اسم ان کی جوا ج ہے طرف افعال  
ناقصہ کے لار ناقصہ کون فعل افعال ناقصہ سے او مبین ضمیر اسم کی جوا ج ہے طرف افعال ناقصہ کے  
ذو احوال با جابر مجرور و مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور  
ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذو احوال حال سے ملکر اسم ہو گیا کون  
کا کلاماً موصوف تاماً صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی تکون کی تکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ  
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا سمیت فعل کا فعل ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ناقصہ موصوفہ

### فلا تخلوا عن نقصان

پس خالی نہیں ہیں نقصان سے

فاعاطفہ واسطہ فصاحت کے لار ناقصہ تخلوا فعل مضارع او مبین ضمیر واحد مؤنث غائب کی  
فاعل جوا ج ہے طرف افعال کے عن جار نقصان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تخلوا فعل  
ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا



	وہی تدخل علی الجملة الاسمية ای المبتدأ أو الخبر	
	اور وہی فعل داخل ہوتے ہیں اور خبر یا اسمیہ کے ای اور مبتدأ اور خبر کے	
<p>واو عاطفہ ہی مبتدا تدخل فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل علی جابر مجرور موصوف بہتہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا تدخل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا مبتدأ معطوف علیہ واو عاطفہ خبر معطوف معطوف ساتھ معطوف کے ملکر مفسر ہوا مفسر کا مفسر مفسر سے ملکر خبر ہوئی جی مبتدائی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا۔</p>		
	نقرع الجرا اول منها	
	پہلے نقرع کرتے ہیں جزو پہلے کو انہیں سے	
<p>خبر برای تفصیل تر رفع فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جزیر موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر ذوالحال ہوا اس جابر یا ضمیر مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدم کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کو ملکر حال ہوا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا</p>		
	ولیسیم اسمہا	
	اور نام لکھا جاتا ہے وہی جز پہلا اسم اوسکا	
<p>واو عاطفہ لیسیم فعل مضارع مجہول او سمیع ضمیر نائب فاعل کے اسم مضاف تا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا۔</p>		
	وتنصب الجزا الثانی منها	
	اور نصب کرتے ہیں جز دوسرے کو انہیں سے	
<p>واو عاطفہ تنصب فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جزیر موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر ذوالحال ہوا اس جابر یا ضمیر مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مخدوم کا مستقر متعلق اپنے کو ملکر حال ہوا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبر معطوف ہوا</p>		
	ولیسیم خبرها	
	اور نام لکھا جاتا ہے وہی جز دوسرا خبر اوسکی	

واو عاطفہ یہی فعل مضارع مجہول او سمین ضمیر ناظر فاعل کی پوشیدہ خبر مضارع ہاضم مضارع الیہ مضارع مضاف الیہ سے ملکر مفعول یہ ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

### وہی تلمتہ عشر فعلا

اور وہی تلمتہ میں از روئے فعل کے

واو عاطفہ ہی مبتدا تلمتہ عشر ضمیر مفعول تلمتہ خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### الاول کان

پہلا حرف او نہیں کا کان ہے

الاول مبتدا کان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

### وہی تکتون زایدہ

اور وہی کان کہی ہوتا ہے زائد

واو عاطفہ ہی مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تکتون مضارع کے تکتون فعل افعال ناقصہ سے او سمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کان کے زائدہ خبر تکتون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### مثل ان افضلہم کان زیداً

یہ مثال ہے تحقیق کہ بزرگ زیادہ اولین کا زید ہے

مثل مضاف ان حرف مشبہ بفعل من جار افضل مجبور مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجبور بہ اجار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق ہو کر ملکر خبر مقدم ہوئی ان کی کان فعل افعال ناقصہ سے زید اسم موخر ہوا ان کا ان ساتھ اسم موخر اور خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ +

### وحینئذ لا تعیل

اور اس مقام پر کہ معنی نہیں لکھا اور ایسے وقت میں کہ عمل نہیں کرنا

واو عاطفہ میں مضاف اذا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا لا ناویہ فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

## وقی تکون غیر زائدہ

اور کبھی وہی حرف کان کا غیر زائد بھی ہوتا ہے

واو عاطفہ قدر حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے تکون فعل افعال ناقصہ سے اور ضمیر ضمیر کی پوزیشن  
خبر مضاف زائدہ مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی تکون کی تکون ساتھ اسم اور خبر  
کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## وہی تجتبی علی معینین ناقصہ و تامة

اور وہی آتا ہے اور پر دو معنی کے پہلا ناقصہ دوسرا تامة

واو عاطفہ ہی مبتدا تجتبی فعل مضارع او معین ضمیر واحد یونث غائب کی فاعل علی جار معینین مجرور جار  
مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا ناقصہ معطوف علیہ واو عاطفہ تامة معطوف معطوف علیہ ساتھ  
معطوف کے ملکر مفعول بہ ہوا اغنی فعل تقدیر کا اغنی فعل ماضی او معین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ  
ضمیر فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ او متعلق انہو کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## فالناقصہ تجتبی علی معینین

پہلے ناقصہ آتا ہے اور پر دو معنی کے

فا عاطفہ برای تفصیل ناقصہ مبتدا تجتبی فعل مضارع او معین ضمیر واحد یونث غائب کی فاعل علی جار  
معینین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل ساتھ فاعل او متعلق انہو کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر  
ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

## احدما جان نیت خبر ما لا اسمها فی الزمان لماضی

ایک اونہیں کا یہ ہے کہ ثابت کیجاتی ہے خبر اسکی واسطے اسم اونکے کے یہ زمانہ ماضی کے

احد مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصبہ ثبت فعل مضارع خبر مضاف  
ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا لام جار اسم مجرور مضاف ماضی مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فی جار زمان مجرور موصوف ماضی  
موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوئے فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور دونو

متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا +

### سوار کاں ممکن الانقطاع

برابر ہے کہ ہو وہ غیر ممکن قطع ہونے کی

سوار مبتدا کاں فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی پوشیدہ مگر مضاف انقطاع مضاف الیہ مضاف متناہی سے ملکر خبر ہوئی کاں کی کاں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا

### مثل کاں زید قائما

مثل اس مثال کے کہ ہو سے زید قائم ہونے والا

مثل مضاف کاں فعل افعال ناقصہ سے زید اسم کاں کا قائم خبر کاں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح مذکور

### او ممنوع الانقطاع

یا منع ہو غیر قطع ہونے کو یعنی خبر ہمیشہ ثابت رہے وہ مطلق مبتدا کے

او عاطفہ ممنوع مضاف انقطاع مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی کاں فعل ناقصہ سے مقدر کے کاں فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی کاں فعل مقدر ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوف ہوا

### مثل کاں اللہ علیما حکیم

یہ مثال ہے کہ خدا دانا حکیم ہے

مثل مضاف کاں فعل افعال ناقصہ سے اللہ اسم کاں کا علیما موصوف حکیم موصوف موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کاں کی کاں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح مذکور

### وٹا نیہما ال کیوں بمعنی صار

اور دو مزاحمت اون دونوں کا یہ ہے کہ ہو سے بچ صار کے

او عاطفہ ثانی مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ان ناصبہ کیوں فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جوا ج کے ہر طرف کاں کے با جا معنی مجبور مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبورہ جار کا جار مجبورہ ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق

کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل کان الفقیر غنيا امی خیار الفقیر غنيا

مثلاً اس مثال کے ہوا فقیر غنی اسے ہو گیا فقیر غنی

مثل مضاف کان فعل افعال ناقصہ سے فقیر اسم کان کا غنيا خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا صار فعل افعال ناقصہ سے فقیر اسم صار کا غنيا خبر صار ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا مفسر کا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بطور مفعول

والثامۃ تتم بقا علما

اور ثامۃ تمام ہوتا ہے حرف ساتھ فاعل اپنے کے

اولو عاطفہ ثامۃ مبتدا تتم فعل مضارع اوسین ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف ثامۃ کے با جابر فاعل مجرور مضاف تا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور متعلق انہو کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ہو کر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

فلا تحتاج الی الخبر

پس میں محتاج ہوتا طرف خبر کے

فاعطفہ واسطہ تفصیل کے لازماً فیہ تحتاج فعل مضارع اوسین ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف ثامۃ کے الی جابر خبر مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا یا خبر ہوئی شرط محذوف کی

فلا تكون ناقصۃ

پس نہیں ہوتا ناقص

فاعطفہ واسطہ تفصیل کے لازماً فیہ تكون فعل افعال ناقصہ سے اوسین ضمیر اسم کی جراح ہے طرف ثامۃ کے ناقصۃ خبر تكون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا یا خبر ہوئی شرط محذوف کی +

وحيث تكون بمعنى مثبت

اور اس بیجا م میں ہوتا ہے جہاں معنی مثبت کے

و او عاطفہ میں مضاف اذا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ٹکون فعل فعال ناقص سے اس میں خبر اس کی پوشیدہ بجائے مجرور مضاف ثبوت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدم کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ٹکون کی ٹکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### مثل کان زید ای ثبت زید

مثل اس مثال کے کہ ہے زید ای ثابت ہے زید

مثل مضاف کان فعل فعال ناقص سے اس جملہ بجائے تاسہ زید فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا مثبت فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر کا مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

### والثانی صار

اور دوسرا حرف اول تیرہ حرفوں میں سے صار ہے

و او عاطفہ ثانی مبتدا صار خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### وہی للانتقالی لا انتقال الاسم من حقیقۃ الی حقیقۃ اخری

اور وہی ثابت ہو واسطے انتقال اسم کے اسی انتقال اسم کا حقیقت سے طرف دوسری حقیقت کے

و او عاطفہ ہی مبتدا لام جار انتقال مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا لام جار انتقال مجرور مضاف اسم مضاف الیہ من جار حقیقۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتقال کا الی جار حقیقۃ مجرور موصوف صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتقال کا مضاف ساتھ دونو متعلق اور مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدم کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر مفسر ہوا مفسر کا مفسر سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### انحو صار الطین خرفا

مثل اس مثال کے کہ پڑی مٹی بیزہ ریزہ

نحو مضاف صار فعل فعال ناقص سے طین اسم صار کا خرفا خبر صار ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ

خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق جملہ ہو کر جملہ مفعولہ ہوا +

### او من صفتہ اس کے صفتہ آخری

یاد واسطے نقل کرنے اسم کے صفت اول سے طرف صفت ثانی کے

او عاطفہ من جار صفتہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتقال کا الی جار صفتہ مجرور موصوفہ موصوفہ صفت موصوفہ صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتقال کا بوا واسطہ عطف کے +

### مثل صارزید غنیاً

مثل اس مثال کے ہو گیا زید غنی اے مالدار

مثل مضاف صار فعل افعال ناقصہ سے زید اسم صار کا غنی خبر صار ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور

### وقد تکون تامۃ بمعنی الاشتغال من مکان الی مکان آخر

او کبھی ہوتا ہے وہی نام پر بمعنی نقل کرنے کے ایک مکان سے طرف دوسرے مکان کے

او عاطفہ قد حرف تفتیق کا واسطے تقلیل مضارع کے تکون فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوا ج ہے طرف صار کے تامۃ اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ تامۃ ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر موصوفہ ہوا با جار معنی مجرور مضاف انتقال مصدر مضاف الیہ من جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتقال کا الی جار مکان مجرور موصوفہ آخر صفت موصوفہ صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتقال کا انتقال مصدر ساتھ دونوں متعلق ان کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق ان کے ملکر صفت ہوئی موصوفہ کی موصوفہ صفت ہو کر خبر ہوئی تکون کی تکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### و تحینہ متعیدی بالی

اور یہ اسم نظام کے متعیدی ہوتا ہے بوا واسطہ الی کے

او عاطفہ حین مضاف اذ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا متعلق فعل من ماضی اوسمیں ضمیر واحد مونث نائب کی فاعل با جار الی مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ مقدم اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مختصر زید بن بلدا لی بلد	
جیسے یہ مثال ہے کہ گیارہ ایک شہر سے طرہ دوسرے شہر کے	
موصوفات صاف فعل افعال ناقصہ سے اسم جملہ بجای تمامہ زید فاعل من جار بلد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مختصر کا فعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق اپنے کہ ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا موصوفات کا باقی بطور مضاف	
والثالث اصبح	
اور مبتدا حرف اون تیرہ میں سے اصبح ہے	
واو عاطفہ ثالث مبتدا اصبح خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +	
والرابع اضحی	
اور چوتھا اضحی	
واو عاطفہ رابع مبتدا اضحی خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +	
والخامس امسئ	
اور پانچواں امسئ ہے	
واو حرف عطفت کا خامس مبتدا امسئ اسکی خبر باقی بدستور مذکور	
فمدہ الثلثہ لا اقران مضمون اجملة باوقاتہا التي ہی الصباح والضحی والمساء	
پس یہ تینوں ثابت ہیں واسطے نزدیک کرتے مضمون جملہ کے وقتوں اپنے میں ایسا وقت کہ وہی وقت صبح کا ہے اور وقت چاشت کا یعنی	
پہرہ دن چڑھے کا اور وقت شام کا	
فان عاطفہ پانچ تفصیل بات عاقب کی بذہ موصوف ثلثہ صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا لام جار اقران مصدر مجرور مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف جہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا اقران کا جار اوقات مجرور مضاف باضییر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف التي موصول ہی مبتدا اصباح معطوف علیہ واو عاطفہ ضحی معطوف واو عاطفہ مساء معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوفات کے ملکر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقران کا اقران ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کہ ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدار کا مستقر	



ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدائی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ مفسرہ ہوا +

نحو اصبح زید اغنیانا

یہ مثال صبح کے وقت زید ہو گیا مالدار

نحو مضاف اصبح فعل افعال ناقصہ سے زید اسم اصبح کا غنیاء خبر اصبح ساتھ ام اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ

معنا حصل غناہ فی وقت الصبح

معنی اُس کے یہ بین کہ حاصل ہوئی غنا زید کو صبح وقت صبح کے

مضاف مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حاصل فعل ماضی غنا مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل سہا فی جبار وقت مجرور مضاف صبح مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا

نحو اضحی زید حکیمان

اور مثل اس مثال کے کہ وقت ہاشت کے زید ہو گیا حکیم

وا در حرف شروع نحو مضاف اضحی فعل افعال ناقصہ سے زید اسم اضحی کا حکیمان خبر اضحی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا باقی بدستور مزیور

معنا حصل الحکومتہ فی وقت الضحی

مائل ہوئی حکومت او سکون صبح وقت ہاشت کے

مضاف مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حاصل فعل ماضی حکومت مضاف مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل سہا فی جبار وقت مجرور مضاف صبح مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

نحو امسی زید قاریا

یہ مثال صبح کے وقت شام کے ہو گیا زید قاری

نحو مضاف اسی فعل افعال ناقصہ سے زید اسم اسلی کا قاریا خبر اسی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ  
خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی ماہستور سابق +

معنا حاصل قرات فی وقت المسار

معنی اور کے حاصل ہوئی قرات اور سکوبچ وقت شام کے

معنا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حاصل فعل ماضی قرات مضاف ہ ضمیر  
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا فی جار وقت مجرور مضاف سار مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق انہ کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا

و بذہ الثلثۃ قریکون بمعنی صبار

اور یہ تینوں کبھی ہوتے ہیں معنی میں صبار کے

واو عاطفہ ہذا اسم اشارہ موصوف ثلثہ صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطہ  
تقلیل مضارع کے تکون فعل افعال ناقصہ سے اوہین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف ثلثہ کی با جار معنی مجرور  
مضاف صار مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابتاً مستقر مقدر کا مستقر  
ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی تکون کی تکون ساتھ اسم اور خبر کے خبر ہوئی مبتدا کی  
مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہوا

مثل اصبح الفقیہ غنیاً وامسى زیداً کاتباً واضمحی المظلم منیراً

جیسے ہو گیا فقیہ غنی اور ہو گیا زید کاتب اور ہو گیا تاریک کرنے والا اور روشن کرنے والا

مثل مضاف اصبح فعل افعال ناقصہ سے فقیر اسم اصبح کا غنی خبر اصبح ساتھ اسم اور خبر کے ملکر معطوف علیہ ہوا  
واو عاطفہ اسی فعل افعال ناقصہ سے زید اسم اسی کا کاتب خبر اسی ساتھ اسم اور خبر کے جملہ فعلیہ خبر ہو کر  
معطوف ہوا واو عاطفہ اضمحی فعل افعال ناقصہ سے مظلم اسم منیر خبر اضمحی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر  
جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ واو معطوف ہو کر ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی ماہستور

وقد تکلون تمامۃ

اور کبھی ہوتے ہیں وہی تینوں نامہ

واو عاطفہ قدح حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے ٹکڑوں فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جو راجح ہو  
طرف تلمذ کے نامہ خبر ٹکڑوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوف ہو +

مثل اصبح زید بمعنی دخل زید فی الصباح و اسی عمر ای دخل عمر فی المساء و اضحیٰ بکبرائے  
و دخل بکبر فی الضحیٰ

مثل اس مثال کے کو فرمایا صنف نے کہ فاعل ہوا زید معنی میں اسکے یعنی آیا زید بیچ وقت صبح کے اور داخل ہوا عمر وقت شام کے  
یعنی آیا عمر بیچ وقت شام کے اور داخل ہوا بدقت چاشت کے کہ یعنی آیا بکبر بیچ وقت چاشت کے

مثل مضاف اصبح فعل ماضی افعال ناقصہ سے بجای تامہ زید اسم فاعل ذواکمال با جار معنی مجرور مضاف  
فعل ماضی زید فاعل فی جار صبح مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق  
کے ملکر جار فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور  
سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال سے  
ملکر فاعل ہوا اصبح فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ اسمی فعل افعال  
ناقصہ سے بمعنی تامہ جو فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر کا فعل  
ماضی نحو فاعل فی جار سا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف ہوا و او عاطفہ اسمی فعل افعال ناقصہ سے بمعنی تامہ بکبر فاعل  
فعل ساتھ فاعل کے ملکر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر کا فعل ماضی بکبر فاعل فی جار ضمیٰ مجرور جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف  
ہوا معطوف نمایہ ساتھ ہر دو معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مزبور

### والسادس ظن

اور چھٹا حرف اون تیرا میں کا ظن ہے

واو عاطفہ سادس مبتدا ظن خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہو +

### والسابع بات

اور ساتواں بات ہے اون تیرا میں سے

واو عاطفہ سابع مبتدا بات خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہو +

## وہا لاقرآن مضمون الجملہ بوقتیہا الی ہی بالنہار واللیل

اور وہی دونوں اہدات ثابت ہیں واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ دونوں وقتوں پر کہ ایسے وقت کہ وہ ایک دن جو ایک

واو عطف ہما مبتدا لام جار اقتران مصدر مجرور مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا جملہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر تقد کا جار وقت مجرور مضاف ہی مضاف الیہ موصوف الی ہوصول ہی مبتدا جار نہار مجرور معطوف علیہ عطفہ لیل معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر ثابت محذوف کا مستقر ساتھ دونوں متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### وظل لاقرآن مضمون الجملہ بالکنا

اور ظل ثابت ہے واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ دن کے

واو حرف متانفہ ظل مبتدا لام جار اقتران مجرور مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف جملہ مضاف الیہ با جار نہار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقتران کا اقتران اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

### وبات لاقرآن مضمون الجملہ باللیل

اور بات ہے واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ سات کے

واو حرف متانفہ بات مبتدا لام جار اقتران مجرور مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف حمد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر تقد کا باقی بدستور سابق با جار لیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقتران کا اقتران اپنے متعلق سے ملکر بدستور جار مجرور ہو کر متعلق ثابت تقد کا خبر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

### نحو ظل زید اکاتب ای حصل کتابہ فی نہار و بات زید تا لیل ای حصل نومہ فی اللیل

مثل اس مثال کے دیکھو ہوا زید لکھو والا لکھو حاصل ہوئی کتابت پچ دن کے اور ہوا زید سوئے والا او حاصل ہوئی نیند پچ رات کے

نحو مضاف ظل فعل فعال ناقصہ سے زید اسم کا تبا نحو ظل ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا حاصل فعل ماضی کتاب مضاف ماضیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا فی جار نہار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق انہو کے

ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہو مفسر کا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا وادعاطفہ بات فعل افعال ناقصہ سے  
زید اسم بات کا ناما خبر بات ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسر ہوا اسی حرف تفسیر کا حاصل  
فعل ماضی نوم مضاف باخیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل جوائی جاریل مجرور با مجرور  
ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہو مفسر کا مفسر مفسر سے ملکر  
معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوف ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف

کا باقی بشرح سابق

وقد تکنونان بمعنی صار

اور کبھی ظل اور بات ہوئے ہیں بیچ معنی صار کے بھی

وادعاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تفعیل مضارع کے تکنونان فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر ہم  
کی جراج بے طرف ظل بات کے با جار معنی مجرور مضاف صار مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے  
ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر  
خبر ہوئی تکنونان کی تکنونان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا +

مثل ظل الصبی بالغاوبات الشباب شیخا

مثل اس مثال کے کہ ہوا لکا بان اور ہوا جوان بڑھا

مثل مضاف ظل فعل افعال ناقصہ سے صبی اسم ظل کا بالغا خبر صبی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ  
ہو کر معطوف علیہ ہوا وادعاطفہ بات فعل افعال ناقصہ سے شباب اسم شیخی خبر بات ساتھ اسم  
خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ  
معطوف ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

والثامن مدام

اور آٹھواں حرف اون تیرے سے مدام ہے

وادعاطفہ ثامن مبتدا مدام خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

وہی لتوقیت شیخا بمدة خبر بالاسما

اور وہی ثابت ہے واسطے مقرر کرنے ایک چیز کے بیچ مدت ثبوت کے خبر او کی را ملام اسم او کی

او عاطفہ ہی مبتدا لام جار توقيت مصدر متعدی مضاف الیہ با جار مجرور مضافا ثبوت  
 مصدر متعدی مضاف الیہ مضاف خبر مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
 مضاف الیہ ہوا ثبوت مضاف کا لام جار اسم مجرور مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے  
 ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ثبوت کا ثبوت مصدر مضاف مضاف الیہ اور متعلق  
 اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے  
 ملکر متعلق ہوا توقيت کا توقيت مصدر مضاف مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا لام  
 جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یہی تنبہ  
 کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ موقوف ہوا +

فلما بد من ان کیوں قبلہا جملہ فعلیۃ او اسمیت

پس لادبے کہوے ما قبل نام کے جملہ فعلیۃ یا اسمیہ

جا عاطفہ عاطفہ واسطے فصاحت کے لازم نافید اسم لام کامن جار اسم نامیہ مصدر یہ کیوں فعل فعال ناقصہ سے  
 قبل مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کیوں کا جملہ موصوف فعلیۃ معطوف علیہ  
 او عاطفہ اسمیۃ معطوف معطوف علیہ ساتھ موقوف اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف  
 صفت سے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیۃ خبر یہ ہو کر مجرور ہوا جار کا جار  
 مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لام کی  
 لا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر خبر ہوئی شرط متحدہ وقت کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +

نحو اجلس ما دام زید جانسا وزید قائما ما و اسم عمر و قائما

جیسے کہ بیٹہ تو بیٹک زید بیٹھے والے سے اور زید کھڑا رہے والے پر جبکہ عمر و کھڑا ہے

نحو مضاف اجلس فعل امر و ضمیر انت کی فاعل ما دام فعل فعال ناقصہ سے زید اسم جار ما و اسم عمر و قائما  
 ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیۃ خبر یہ ہو کر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیۃ  
 ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ زید مبتدا قائم اسم فاعل او ضمیر اسم فاعل کی ما دام فعل فعال ناقصہ سے  
 عمر و اسم قائم خبر ما دام ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیۃ خبر یہ ہو کر مفعول فیہ ہوا قائم اسم فاعل ساتھ ضمیر  
 فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف جملہ شرطیہ

معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا باقی بدستور سابق +

### ۱۰۔ والتاسع مازال

اور لو ان حرف او ان تیرہ میں سے مازال ہے

واو عاطفہ تاسع مبتدا مازال خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### ۱۱۔ والعاشر ما برح

اور دسواں ما برح

واو عاطفہ عاشر مبتدا ما برح خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### ۱۲۔ والحادی عشر ما انفک

اور گیارہواں ما انفک

واو عاطفہ حاوی عشر مبتدا ما انفک خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر معطوفہ ہوا +

### ۱۳۔ والثانی عشر ما فقی

اور بارہواں ما فقی

واو عاطفہ ثانی عشر مبتدا ما فقی خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر معطوفہ ہوا +

### ۱۴۔ وقد یقال ما قتا وما اقنا

اور کبھی کہا جاتا ہے ما قتا اور ما اقنا

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے یقال فعل مضارع مجہول ما قتا معطوف علیہ  
واو عاطفہ ما اقنا معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر نائب فاعل ہوا فاعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر  
جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

### ۱۵۔ وكل واحد من هذه الافعال الاربعه لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذقبد

اور ہر ایک ان چار افعال سے واسطے ہمیشگی کے ثابت ہوا اپنی خبر کے واسطے اپنے اسم کے کہ گذرا اوپر

واو عاطفہ کل مضاف واحد مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر موصوف من جاریدہ اسم  
اشارہ موصوف افعال موصوف اربعہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور جو اس جبار کا جار  
مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی

موصوف کی موصوف مضمت سے ملکر مبتدا لام جار و اسم مجرور مضاف ثبوت مصدر لازمی مضاف الیہ مضاف  
خبر مضاف باخبر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ثبوت مضاف کا لام جار  
اسم مجرور مضاف باخبر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق  
ہوا ثبوت کا مذ مضاف قبل مضاف الیہ مضاف باخبر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول  
ہوا ثبوت کا ثبوت ساتھ مضاف اور مفعول فیہ او متعلق اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا دام مضاف کا  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر  
ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

ویلیزمہ النفی

اور کبھی لازم ہوتی ہے نفی

واو عاطفہ یلزم فعل مضارع باخبر مفعول مقدم نفی فاعل فعل ساتھ فاعل مؤخر او مفعول مقدم کے  
ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

مثل ما زال زید عالمًا و ما برح زید صایًا و ما فقی عمر و فاضلاً و ما انفک بکر عاتلاً

مثلاً اس مثال کے ہمیشہ ہے زید عالم اور ہمیشہ ہے زید روزہ رکھنے والا اور ہمیشہ ہے عمر و فاضل اور ہمیشہ ہے بکر عاتل

مثل مضاف ما زال فعل افعال ناقصہ سے زید اسم عالم خبر ما زال ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ  
ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ما برح فعل افعال ناقصہ سے زید اسم صایا خبر ما برح ساتھ اسم اور خبر  
کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ ما فقی فعل افعال ناقصہ سے عمر و اسم فاضلاً خبر ما فقی  
ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ ما انفک فعل افعال ناقصہ سے  
بکر اسم عاتلاً خبر ما انفک ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ  
تینوں معطوفین اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ +

والثالث عشر لیس

اور تیسرے حرف او سکا لیس ہے

واو حرف عطف ثالث عشر مبتدا لیس خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +



وہی لفظی مضمون الجملۃ فی زمان الحال	
اور وہی لفظی ثابت ہے واسطے لفظی کرنے جملہ کے پچ زمانہ حال کے	
<p>اوو عاطفہ ہی مبتدا لام جار نفی مجرور مصدر مضاف مضمون مضاف الیہ مضاف جملۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نفی مصدر مضاف کافی جار زمان مجرور مضاف حال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا نفی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا نفی کا نفی مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ سمیہ خبر یہ معطوف ہوا</p>	
وقال بعضهم فی کل زمان	
اور کہا بعض کو یوں نے کہ ہر تمام زمانہ کے لفظی کرتا ہے	
<p>اوو عاطفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا نفی جار کل مجرور مضاف زمان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قال فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف نہ ہوا +</p>	
مثالیں زید قایما	
مثال اس مثال کے کہ نہیں ہے زید قائم	
<p>مثال مضاف لیس فعل فعال قیتمہ سے زید اسم قایما خبر لیس ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثال مضاف کا باقی بطور مسطور</p>	
واعلم ان تقدیم اخبار بذہ الافعال علی اسمائہا جائز یا بقاء عملہا	
<p>اور جان کہ تحقیق مقدم کرنا یا لکھنے کی خبروں کا اور ان کے اسموں کے جائز ہے ساتھ باقی رکھنے عمل اور اس فعلوں کے</p>	
<p>اوو عاطفہ اعلم فعل امر حاضر و سہم ضمیر مخاطب کی فاعل ان حرف مشبہ بفعل تقدیم مصدر متعدی مضاف اخبار مضاف الیہ مضاف بذہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا تقدیم مصدر مضاف کا علی جار اسماء مجرور مضاف ماضیہ مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقدیم کا تقدیم مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ لکھ کر تحقیق مفعول ہے اور مطلق اپنے کے ملکر</p>	

اسم ہا ان کا جائز اسم فاعل با جارا ابقار مجرور مضاف عمل مضاف الیہ مضاف ہاضیر مضاف ہاضیر مضاف الیہ  
سے ملکر مجرور ہوا جارا کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا جائز کا جائز اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے  
ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حملا اسمیہ خبر یہ ہو کر مفعول بہ ہوا فاعل ساتھ فاعل اور مفعول  
کے ملکر حملا فعلیہ معطوف ہوا +

### مثل کان زید فایما

مثل امثال کے ہے قسم زید

مثل مضاف کان فعل فاعل ناقصہ سے قایما خبر مقدم زید اسم مؤخر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حملا  
فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

### وعلیٰ ہذا القیاس فی البواقی

اور ان پر اسی قیاس کے ہیں سب باقی افعال ناقصہ

واو عاطفہ علی جارا ہذا اسم اشارہ مجرور موصوف قیاس صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جارا کا  
جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت مقدار کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی فی جارا  
ہوا فی مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا جائز مقدار کا جائز اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے  
ملکر مبتدا ہوا مبتدا مؤخر ساتھ خبر مقدم کے ملکر حملا اسمیہ خبر یہ معطوف نہ ہوا +

### والیضا

اور بھی

واو عاطفہ ایضا اسم مفعول مطلق فعل محذوف مضی کا آمن فعل ماضی او ضمیر ضمیر فاعل کی فعل  
ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر حملا فعلیہ معطوف ہوا +

### تقدیم اخبار علی نفسہا جائز سوی لیس افعال التی کان فی او انکما

ہے مقدم خبر اور ان خبریں فعلوں کا اور ہر ایک ذاتوں کے جائز ہوتے لیس کے اور وہ فعل ایسے ہوں کہ پہلے اور کوا مجرور

تقدیم مصدر متعدی مضاف اخبار مضاف الیہ مضاف ہاضیر مضاف الیہ علی جائز سوی مجرور مضاف ہاضیر  
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جارا کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقدیم کا تقدیم مضاف  
ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مبتدا ہوا جائز اسم فاعل او ضمیر ضمیر فاعل کی سوئے ظرف  
مکان واسطہ استثناء کے مضاف لیس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ

افعال موصوفہ الیہ صفت موصول کا فعل فعال ناقصہ سے فی جبار و ایل مجرور مضاف باضیہ مضاف الیہ  
 مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہو جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق نیابت یا مستقر مقصد کا مستقر ساتھ  
 متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا کان کا ماضی کران ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر صلہ ہوا موصول الی  
 کا موصول صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوفہ کی موصوفہ صفت سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف  
 سے ملکر جملہ معطوف ہو کر مفعول فیہ ہوا جائز کا جائز ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی  
 مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہوا +

مثل قایما کان زید

مثل اس مثال کے کہ قائم ہوا زید

مثل مضاف قایم خبر مقدم اسکی ذات پر کان فعل ناقص زید اسم اسکا فعل اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ  
 ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف نظیر کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

وقال بعضهم تقدیم الاخبار علی ہذہ الافعال ایضا جائز سو کے مادام

اور کہا ہے بعض نحوین نے کہ تقدیم کرنا خبر کا اوپر ان فعلوں کے بھی جائز ہے سو اما دام کے

و او عاطف قال فعل باضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا تقدیم  
 مصدر متعدی مضاف اخبار مضاف الیہ علی جار ہذہ اسم اشارہ موصوفہ افعال صفت موصوفہ صفت  
 سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقدیم کا تقدیم ساتھ مضاف الیہ و متعلق اپنے کے  
 ملکر مبتدا ہوا ایضا اسم مفعول مطلق فعل محذوف آض کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول مطلق کے  
 ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو جائز اسم فاعل و ضمیر فاعل کی سو سے مضاف مادام مضاف الیہ مضاف  
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا جائز ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی  
 خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ معطوف ہوا +

اما تقدیم اسمائہا علیہا فقیر جائز

لیکن مقدم کرنا اس کے اسموں کا اوپر ان فعلوں کے بھی جائز ہے

اما کلمہ شرط واسطے استیفاء کے تقدیم مصدر متعدی مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مضاف  
 مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا تقدیم مضاف کا علی جار باضیہ مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا

تقدیم کا تقدیم مصدر مضافات ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر شرط ہوئی فاعل جزا کا غیر مضاف  
جایز مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملایا جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ متعلقہ ہوا +

لان اسماء فاعلها

فانظر اس کے کہ اس کے اسم فاعل میں

لام جار ان حرف مشبہ بفعل اسماء مضافات مضافات الیہ یہ سب ملکر اسم ہوا ان کا فاعل مضافات  
ضمیر مضاف الیہ یہ ملکر جزا ہوئی ان اپنے اسم وغیرہ سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور  
ملکر متعلق ہوا جار کا جائز متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ شرطیہ ہوا +

والفاعل لا يجوز فقد عجمه على الفعل

اور فاعل کا مقدم کرنا جائز نہیں ہے خبر فعل کے

واو حرف عطف فاعل مبتدا لا يجوز فعل نفی تقدیم مضافات و ضمیر مضاف الیہ علی جار  
فعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوئے فعل کے فعل فاعل متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

واعلم ان حکم مشتقات بذہ الافعال حکم بذہ الافعال فی العمل

اور جان لو کہ مشتقات ان حکم ان کے نام لکھ کر ان کے عمل کرنے کے

واو عاطفہ اعلم فعل امر حاضر معروف او میں ضمیر مخاطب کی فاعل ان حرف مشبہ بفعل حکم مضافات متعلق  
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا بذہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت کا جار  
حکم مجرور مضاف بذہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت فی جار عمل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا افعال  
کا افعال ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا  
مضافات مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا افعال کا افعال ساتھ متعلق  
کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر  
جملہ اسمیہ خبر ہو کر مفعول فید ہوا فعل ساتھ فاعل و مفعول فید کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفعول ہوا +

الفرع الحادوی عشر افعال المقاربة

تشریح کیا کہ میں وہ افعال میں کہ آتے ہیں وہ اسے مقاربہ کے

النوع موصوف حاوی عشر صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا افعال مضاف مقاربہ مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ متانفہ ہوا +

وانما سمیت بہذا الاسم لانها تدل علی المقاربة

اور وہی افعال نہیں نام رکھے جاتے ہیں ساتھ اس اسم کے ملکر اسطر اسطر کے کدالات کریں اور مقاربہ

واو عاطفہ یا استینافیان حرف مشبہ بفعل کا فہ دو نومرکب بنائی واسطے قعر کے حکم خبری صحت فعل  
ماضی مجہول وسمین ضمیر نائب فاعل کی باجاء ہذا اسم اشارہ موصوف اس صفت موصوف صفت ملکر  
مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا سمیت کا لام جار ان حرف مشبہ بفعل ماضی اسم ان کی  
جو راجع ہے طرف افعال مقاربہ کے تدل فعل مضارع او سمین ضمیر واحد یثلاث غائب کی فاعل علی جار  
مقاربہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر  
متعلق ہوا سمیت فعل کا فعل ساتھ نائب ضمیر فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ  
معطوفہ یا ستانفہ ہوا

وہی اربعۃ

اور وہی چار فعل ہیں

واو عاطفہ ہی مبتدا اربعۃ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

الاول عسی

پہلا عسی ہے

اول مبتدا عسی خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ متانفہ ہوا +

وہو فعل منصرف

اور وہی فعل گردانے جاتے ہیں

واو عاطفہ ہو مبتدا فعل موصوف منصرف خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

لہو قولہما التائیت الساکتۃ فیہ

اور اسطر داخل ہوئے تائیت ساکتہ کے بیچ اسی میں ہے

لام جار برای تعلیل فعل مصدر لازمی مجرور مضاف تائب مضاف الیہ مضاف تائب مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر موصوف ساکتہ اسم فاعل و ضمیر ضمیر فاعل کی جو اجمع ہے بطرف تاکر کا تائبہ ساتھ  
ضمیر فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوفہ صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا دخول مضاف کا بنا بر فاعلیت کے  
فی جار با ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا دخول کا دخول مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ متعلق  
اپنے کے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تائبہ مستقر محذوف کا تائبہ ساتھ ضمیر  
فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف و ذلک کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

نحو عسبت

جیسا کہ عسبت

کو مضاف عسبت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف تھا کی مبتدا خبر  
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

و غیر منصرف

اور جو گردان رکھنے والا ہے

واو عاطفہ غیر مضاف منصرف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی بواسطہ عطفت کو اوپر کے

اذ لا یشتق من مضارع واسما فاعل مفعول امر و نہی

اسواسطہ کہ کلام نہیں جاتا اوس سے فعل مضارع اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور امر اور نہی

اذ برای تعلیل لا۔ نافیہ یشتق فعل مضارع مجہول من جار با ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
یشتق فعل کا مضارع معطوف تالیفہ واو عاطفہ اسما فاعل معطوف واو عاطفہ مفعول معطوف واو  
عاطفہ امر معطوف واو عاطفہ نہی معطوف علیہ ساتھ چاروں معطوف کے ملکر نائب فاعل ہوا  
یشتق کا فاعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا +

ومثلاً

اور مثل اسکے

واو حرف عطفت مثلاً مفعول مطلق فعل محذوف مثلث کا مثلث فعل ماضی و ضمیر ضمیر واحد متکلم کی  
فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا +

	وَعَلَامَةُ عَلَى نَوْعَيْنِ	
	اور عمل اس کا اور دو طرح کے ہیں	
واو عاطفہ یا استیناف یہ عمل مصدر متعدی مضنات و ضمیر مضنات الیہ مضنات مضنات الیہ سے ملکر مبتدا ہوا علی جار نوعین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کو ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ یا ستانفہ ہوا +		
	النوع الماوال ان یرفع الاسم و ہو فاعل و نصب الخبر	
طرح پہلی یہ ہے کہ پیش کرنا ہے اسم کو اور وہ اسم فاعل اور ملکا ہوتا ہے اور نہ کرنا ہے خبر کو النوع موصوف الف لام محمد خارجی اول مبتدا ان ناصبہ یرفع فعل مضارع او ضمیر خبر واحد کرنا ہے کی فاعل جو راجع ہے طرف عسی کے اسم ذوالحال واو عالیہ ہو مبتدا فاعل مضنات و ضمیر مضنات الیہ مضنات مضنات الیہ سے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر حال ہوا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ نصب فعل مضارع او ضمیر ضمیر واحد کرنا ہے کی فاعل جو راجع ہے طرف عسی کے خبر مفعول بہ فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ستانفہ ہوا		
	و لیکون خبره فعلا مضارعا مع ان	
	اور ہوئی خبر اس کی فعل مضارع ساتھ ان کے	
واو عاطفہ لیکون فعل فعال ناقصہ سے خبر مضنات و ضمیر مضنات الیہ مضنات مضنات الیہ سے ملکر اسم ہوا لیکون کا فعلا موصوف مضارعا صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مع مضنات ان مضنات الیہ مضنات مضنات الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا لیکون کا لیکون ساتھ اسم او مع مفعول فیہ کے جملہ فعلیہ خبر یہ معطوفہ ہوا +		
	و جئیند لیکون بمعنی قارب	
	اور چ اوس مقام کے ہوتا ہے عسی پہ معنی قارب کے	
واو عاطفہ میں مضنات اذا مضنات الیہ مضنات مضنات الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا لیکون فعل		

افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوارج ہے طرف عسی کے با جا معنی مجبور مضاف قارب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جارا کا جارج مجبور سے متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر اور مع مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہوئی

### نحو عسی زید ان یخرج

مثلی اس مثال کے کہ قارب ہے زید کے لکھ

نحو مضاف عسی فعل افعال مقارب سے زید اسم عسی کا ان ناصبہ یخرج فعل مضارع اوسمیں ضمیر مذکر نائب کی فاعل جوارج ہے طرف زید کے فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی عسی کی عسی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

### فزید مرفوع بانث اسم و فاعله

ہیں زید پیش دیا گیا ہے بسبب اسکے کہ اسم اور سکا ہوا فاعل اسمی عسی کا

فاجہ سہلی تفصیل کے زید مبتدا مرفوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی با جارا ان حرف مشبہ بفعل + ضمیر اسم ان کی اسم مضاف + ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ فاعل مضاف + ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر مجبور ہوا جارا کا جارج مجبور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کامرفوع ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مینہ ہوا +

### وان یخرج فی موضع النصب نہ خبرہ بمعنی قارب یذ ان الخرج

اودیہ کہ یخرج ہی موضع نصب کے بسبب اسکے کہ تحقیق کہ خبر ہوئی ہے جارج اس معنی کے کہ نزدیک ہوا نذیہ کہ لکھ

واو عاطفہ ان یخرج مبتدا فی جارج موضع مجبور مضاف نصب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جارج مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا جارج مجبور سے متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا جارج مجبور سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجبور ہوا جارا کا جارج مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا جارج مجبور سے ملکر مضاف قارب فعل ماضی زید فاعل خرج مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جارا کا جارج مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا



واو عاطفہ بحسب فعل مضارع ان ناصبہ کیوں فعل افعال ناقصہ سے بمعنی مستقبل خبر مضاف و ضمیر مضاف الیہ  
 جو راجع ہے بہ طرف عسی کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کیوں کا مطابقا اسم فاعل اوسین ضمیر فاعل  
 کی لام جارا اسم مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع بہ طرف عسی کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
 مجرور ہوا جار کا مجرور سے ملکر متعلق ہوا مطابقا کا فی جارا افراد مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ تثنیہ معطوف  
 واو عاطفہ تذکر معطوف واو عاطفہ تانیث معطوف معطوف علیہ ساتھ چار گون معطوفوں انیس کے  
 ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مطابقا کا مطابقا ساتھ ضمیر فاعل آورد و نو متعلق تثنیہ  
 کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم ادخبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل کھپ کا فعل ساتھ  
 فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

نحو مضارع عسی فعل ماضی افعال و تعارب سے زید اسم فاعل مبذل منہ ان ناصبہ یقوم فعل مضارع  
 اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بدل ہوا مبذل منہ  
 بدل کے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او و عاطفہ و فاعل  
 ماضی افعال مقایب سے زید ان فاعل مبذل منہ ان ناصبہ یقوم فعل مضارع اوسمیں ضمیر تثنیہ مذکر غائب  
 کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بدل ہوا مبذل منہ ساتھ بدل کے ملکر فاعل ہوا فاعل  
 ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا او و عاطفہ عسی فعل ماضی افعال تعارب سے زید و ن  
 مبذل منہ ان ناصبہ یقوم فعل مضارع اوسمیں ضمیر جمع مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر

جملہ فعلیہ ہو کر بدل ہوا سب بدل منہ ساتھ بدل کے ملکر فاعل ہوا فاعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا  
 واو عاطفہ عست فعل ماضی افعال مقارب سے ہند بدل ہوئے ان نامیدہ تہم فعل مضارع اوسمین ضمیر مؤنث  
 غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بدل ہوا سب بدل منہ ساتھ بدل کے ملکر فاعل ہوا  
 فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ عست فعل ماضی افعال مقارب سے ہند بدل  
 سب بدل منہ ان نامیدہ تہم فاعل مضارع اوسمین ضمیر مؤنث غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ  
 ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ عسی فعل ماضی افعال مقارب سے ہند بدل منہ ان نامیدہ تہم فعل مضارع  
 اوسمین ضمیر جمع مؤنث غائب فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بدل ہوا سب بدل منہ ساتھ  
 بدل کے ملکر فاعل ہوا فاعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ  
 ساتھ اپچون معطوفوں اپنے کے ملکر جملہ معطوف ہو کر مضاف الیہ ہوا خصوصاً کا باقی بدستور سابق

وہذا اسمی کون ان خبر مطابقا للفاعل اذا كان الفاعل اسما ظاهرا

اور یہ ہے جو ناخبر کا مطابق واسطہ فاعل کے حیثیت نہ ہو بے فاعل اسم ظاہر

واو عاطفہ ہذا اسم اشارہ نفسہ ای حرف تفسیر کا کون مصدر افعال ناقصہ سے خبر اسم کیلین کا مطابق فاعل  
 اوسمین ضمیر فاعل کی لام جار فاعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مطابق کا مطابق ساتھ ضمیر فاعل اول  
 متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مضمر ہوا مضمر سے ملکر متبدا ہوا  
 اذا مضاف کان فعل افعال ناقصہ سے فاعل اسم کان کا اسم ناقصہ متعلق ہوا اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل  
 کی ظاہر ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان  
 ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
 خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

اما اذا كان مضمر فليست المطابقة بينهما شرطا

لیکن حیثیت نہ ہو بے فاعل اسم ضمیر نہیں مطابقت ہوتی درمیان اون دونوں کے شرط

اما حرف شرط کا اذا مضاف کان فعل افعال ناقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جوارح بے طرف فاعل کے  
 مضمر خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف مضاف  
 سے ملکر شرط ہوئی فاعل جزا کا لیست فعل ماضی ناقصہ واسطہ نفی کے مطابق مصدر بین مضاف ہوا

ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف فاعل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مطابقت کا مطالعہ  
ساتھ مفعول فیہ کے ملکر اسم ہا البست کا شرط خبر البست ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا  
ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مستأنف ہوا +

### النوع الثانی من النوعین المذكورین ان یرفع الاسم وحده

قسم دوسری دونوں نمونہ مذکورہ سے یہ ہے کہ پیش کرتا ہے اسم کو منفرد

النوع موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر ذوالحال ہوا من جار نوعین جو موصوف  
مذکورین صفت موصوف صفت سے ملکر جو رہا جار کا جار جو رہا ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر  
کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصب پر  
فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل اسم ذوالحال وہا مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا یرفع کا فعل ساتھ فاعل اور  
مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ مستأنف ہوا +

### وذلك اذا كان اسم مفعلاً مضارعاً مع ان

اور وہ اس وقت ہے کہ ہووے اسم او سکا فعل مضارع ساتھ ان کے + + +

او عاطفہ ذلک مبتدا اذا حرف شرط کا مضاف کان فعل افعال ناقصہ سے اسم مضاف خبر مضاف  
جو راجع ہے طرف عسی کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کان کا فعلاً موصوف مضارعاً صفت  
موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کان کی مع مضاف ان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول  
ہوا کان ساتھ اسم اور خبر اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مستقر مذوق کا مستقر مع مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر  
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

### فیکون الفعل المضارع مع ان فی محل الرفع بانه اسم

پس ہووے کا فعل مضارع ساتھ ان کے بچ محل پیش کے تحقیق کہ اسم او سکا ہے

فارح غطف کا واسطہ افادہ کے یا جزا کے کیوں فعل افعال ناقصہ سے فعل موصوف مضارع  
موصوف صفت سے ملکر ذوالحال ہوا مع مضاف ان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر حال ہوا

ذو احوال کا ذواحوال حال سے ملکر الھم ہا کیوں کافی جار عمل مجبور مضان رفع مضان الیہ مضان الیہ  
سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا با جار ان حروف مشبہ بفعل با ضمیر اسم ان  
کی جوارج نے طرف مضارع کے اسم مضان و ضمیر مضان الیہ جوارج سے طرف عسی کے مضان مضان الیہ  
سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت مقدر کا مستقر ساتھ دونوں متعلق اپنے کے  
ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم و خبر کے ملکر حبابہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا یا جار ہوئی شرط مجزومہ منف  
اذکان کنہ لک کی ++

و کیوں عسی حین مذ بمعنی قرب

اور ہوتا ہے مشبہ بچ اور وقت کے معنوں میں قرب کے

واو عاطفہ کیوں فعل افعال ناقصہ سے عسی اسم کیوں کا حین مضان اذ مضان الیہ مضان مضان الیہ  
سے ملکر مفعول فیہ ہوا با جار معنی مجبور مضان قرب مضان الیہ مضان مضان الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا  
جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی  
کیوں ساتھ اسم اور خبر اور مع مفعول فیہ کے ملکر حبابہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ++

مثل عسی ان یخرج زید اے قرب خروج

جیسے کہ نزدیک ہوا یا کہ باہر آئے زید اے قریب ہوا یا خارج ہوا اور سکا

مثل مضان عسی فعل ماضی افعال مقارب سے ان ناصب یخرج فعل مضارع زید فاعل فعل ساتھ فاعل  
کے ملکر حبابہ فعلیہ ہو کر فاعل ہوا عسی کا عسی فاعل سے ملکر حبابہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای  
حروف تفسیر کا قرب فعل ماضی خروج مضان با ضمیر مضان الیہ مضان مضان الیہ سے  
ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر حبابہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضان الیہ  
ہوا مثل مضان کا باقی بدستور منور ++

فلما احتاج فی ہذا الوجه الی الآخر بخلاف الوجه الاول لانه لا یم المقصود فیہ بدون الخیر  
پس نہو کا محتاج ہے اس وجہ کے طرف خبر کے غلام و عباد کے واسطے اس کے تھیک کے شان ہو کر نہیں نام دے، تعین کر کے ہو  
فا عاطفہ واسطے تفسیر کے یا جار کے لانه فیہ محتاج فعل مضارع محمول او ضمیر نائب فاعل کی جوارج کا  
طرف عسی کے فی جار ہذا اسم اشارہ موصوف و وجہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور ++

سے ملکر متعلق ہوا فعل کا با جار خلاف موجود مضاف ہے  
 موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا لام جار ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان  
 کی جو راجع ہے طرف وجہ اول کے لام نافید تیم فعل مضارع مقصود فاعل فی جار و ضمیر مجرور جو راجع ہے  
 طرف و باول کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تیم فعل کا با جار دون مجرور مضاف خبر مضاف الیہ مضاف  
 مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تیم کا فعل ساتھ فاعل اور دون متعلق کے  
 ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ہے  
 ملکر متعلق ہوا خلاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر  
 متعلق یحتاج فعل کا فعل ساتھ نایت فاعل اور تینوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبر معطوف ہوا یا جزا  
 ہوئی شرط محذوف کی

### فیكون الاول ناقصا و ثانی تاما

پس ہوتا ہے پہلا فعل ناقص اور دوسرا جو محتاج خبر کا نہیں وہ تام ہوتا ہے

فاو اسطے عطفت کے یا واسطے جزا کے کیوں فعل افعال ناقصہ سے اول اسم کیوں کا ناقصا خبر کیوں  
 ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر معطوف علیہ ہوا و اعاطفہ ثانی اسم کیوں فعل محذوف کا  
 تاما خبر کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے  
 کے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا \*

### والثانی کا د

اور دوسرا فعل کا د ہے

واو اعاطفہ ثانی مبتدا کا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا

### وہو یرفع الاسم و یغیب الخبر

اور وہو یرفع کرتا ہے اسم کو اور یغیب کرتا ہے خبر کو

واو اعاطفہ ہو مبتدا یرفع فعل مضارع اسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کا د کے  
 اسم مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و اعاطفہ یغیب فعل مضارع  
 اسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کا د کے خبر مفعول و فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول

کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہو اور معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ہے  
ملکر جملہ اسمیہ کبریٰ معطوف ہو +

و خبر یہ کجی فعلاً مضارعاً بغیر ان

اور خبر اس کی آتی ہے فعل مضارع بغیر ان کے

اور عاطفہ خبر مضارع ضمیر مضارع الیہ جوارح ہے طرف کا وہ کے مضارع مضارع الیہ سے ملکر مبتدا ہوا  
یہ کجی فعل ضمیر فاعل نیز فعلاً موصوف مضارعاً صفت اولیٰ بابا خبر مجرور و مضارع ان مضارع الیہ مضارع  
مضارع الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر مع متعلق اپنے  
کے ملکر صفت ثانی ہوئی موصوف ساتھ دونو صفتوں اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر  
جملہ اسمیہ معطوف ہو +

وقد یکون مع ان تشبہا لعسی

اور کبھی ہوتا ہے ساتھ ان کے مشابہ ہوئے ساتھ عسی کے

اور عاطفہ قد حرف تخیس کا واسطے تطیل مضارع کے یکون فعل افعال ناقصہ سے او میں ضمیر کبریٰ  
جوارح ہے طرف کا وہ کہ اسم مع مضارع ان مضارع الیہ مضارع مضارع الیہ سے ملکر خبر ہوئی یکون کی تشبہا  
مفعول لام جار باضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تشبہا کا جار عسی مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق  
ہوا تشبہا کا تشبہا ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر مفعول لام ہوا اکون کا تکون ساتھ اسم و خبر اور  
مفعول لام کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہو +

مثل کا ذرید یحییٰ

مثلاً اس مثال کے قریب ہے ذرید کہ باہر اسے

مثل مضارع کا و فعل افعال مقارب سے ذرید اسم کا و کا یحییٰ فعل مضارع او میں ضمیر فاعل کی فعل ساتھ  
فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی کا و کی کا و ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضارع الیہ ہوا  
مثل مضارع کا باقی بدستور سابق +

فزیذ مرفوع بانہ اسم کا و

اس زید مرفوع ای پیش دیا گیا ہے بسبب اس کے کہ وہ اسم کا و ہے

اواسطے تفصیل کے زیرِ مبادی اسم فاعل و ضمیر نائب فاعل کی با جارا ان حرفِ شبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جواراج ہے طرفِ مذکر کے اسم مضاف کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مفعول کا مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا +

### و یکجہ فی محل المصعب بانہ خبرہ

اور اتنا ہے جو مقام مصعب کے تحقیق کہ وہ جبار کی ہے

و او عاطفہ یکجہ مبتدا فی جبار محل مجرور مضاف مصعب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا با جارا ان حرفِ شبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی خبر مضاف و ضمیر مضاف الیہ جواراج ہے طرفِ کاو کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مخدوف کا مستقر ساتھ و دونو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا +

### معناہ قریب مجھے زید

معنی اوسکے ہیں کہ زید ایک سیالانہ زید کا

معنا مضاف و ضمیر مضاف الیہ جواراج ہے طرفِ کاو کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اقرب مجھے مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا اقرب مفعول کا فاعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا

### و حکم باقی المشتقات من مصدرہ حکم کاو

اور حکم باقی مشتقات کا مصدر سے اوسکے لہذا حکم کاو کا ہے

و او عاطفہ حکم مصدر مضاف باقی مضاف الیہ الف لام ہو مضاف المشتقات اسم مفعول اور ضمیر نائب فاعل کی ذوالحال من جبار مصدر مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جواراج ہے طرفِ کاو کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر نائب فاعل ہوا مشتقات اسم مفعول ساتھ نائب فاعل کے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اکاف جبار حکم مجرور مضاف کاو مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا اکاف جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر

مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

مثل لم یکد زید یحییٰ ولایکا د زید یحییٰ

مثلاً اس مثال کے قریب نہیں تھا کہ زید اوسے اور یحییٰ ہے قریب زید کا اوسے

مثلاً مضافات لم نافیہ جائزہ یکد فعل مضارع افعال متعارف سے زید اسم یکد کا یحییٰ فعل مضارع اوسین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی یکد کی یکد ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ لا نافیہ یکد فعل افعال متعارف سے زید اسم یکد کا یحییٰ فعل مضارع اوسین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی یکد کی یکد ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر جملہ معطوف ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

وان دخل علی کا و حرف النفی نفیہ خلافت

اور اگر اصل ہوا پر اوس کا و کے حرف نفی کا پس بیچ اسکے خلاف ہے

و او عاطفہ ان حرف شرط کا و دخل فعل ماضی علی جار کا و مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا حرف مضاف نفی مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی فاعل جزا کافی جار و ضمیر مجرور جوارح ہے طرف کا و کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی خلاف مبتدا ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا +

ترال بعضہم ان حرف النفی فیہ مطلقا یفید معنی النفی

کہا ہے بعضہم ان کے تحقیق حرف نفی کا بیچ اسکے در حالیکہ مطلق فائدہ دیتا ہے معنی نفی کا

حال فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف نحو یون کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ان حرف مشبہ فعل حرف مضاف نفی مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا کافی جار و ضمیر مجرور جوارح ہے طرف کا و کے جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا یفید فعل متجز کا مطلقاً مفعول مقدم یفید فعل مضارع اوسین ضمیر فاعل کی جوارح ہے طرف نفی کے معنی مضاف نفی مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا یفید کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بنا و مفعول مقدم مفعول متعلق



کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا قال کا فعل ساتھ فعل  
اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ ہوا +

### وقال بعضهم انه لا يفيد

اور کہا بعض نحویوں نے کہ تحقیق نہیں فائدہ دیتا نفی کا

واو عاطفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف نحویوں کے مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف حرف نفی کے  
لا رنا فیہ یفید فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی و ضمیر مفعول کی فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا قال فعل کا  
فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ مبینہ ہوا +

### بل الاثبات باق علی حاله

بلکہ ثابۃ اور برقرار رہتا ہے اور پر حالت اوسی کے

بل حرف عطف کا اثبات مبتدا باق اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی علی جار حال مجوز مضاف و ضمیر  
مضاف الیہ جو راجع ہے طرف حرف نفی کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجوز ہوا جار کا جار مجوز ہے  
ملکر متعلق ہوا باق کا باق ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر  
جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### وقال بعضهم ان النفي في الماضي وفي المستقبل يفيد

اور کہا بعض نحویوں نے کہ تحقیق نہیں فائدہ دیتا نفی کا یہ ماضی کے اربع مستقبل کے فائدہ دیتا ہے نفی کا

واو عاطفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف نحویوں کے مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی لا رنا فیہ یفید فعل مضارع  
نفی فاعل فی جار ماضی مجوز و جار مجوز سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوفہ علیہ ہوا واو عاطفہ فی جار مستقبل مجوز و جار مجوز سے ملکر متعلق مقدم ہوا  
یفید کا یفید فعل مضارع و ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف حرف نفی کے فعل ساتھ فاعل اور متعلق  
مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی

ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مفعول ہوا قال کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ خبریہ مقولہ ہوا

### والثالث کرب

اور تیسرا فعل کرب ہے

او عاطفہ ثالث مبتدا کرب خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### وہویرفع الاسم وینصب الخبر

اور وہی ارفع کرتا ہے اسم کو اور نصب کرتا ہے خبر کو

او عاطفہ ہو مبتدا یرفع فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کرب کے اسم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ نصب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کرب کے خبر مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### وہویرفعی فعلی امضار عما واما بغیر ان

اور وہی اٹھاتی ہے فعل مضارع ہمیشہ بغیر ان کے

او عاطفہ خبر مضاف وضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف کرب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا یجئی فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی فعلاً موصوف مضافاً صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا اما اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف خبر کے با جار مجرور مضاف ان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہو جا جا کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اما کا واما ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر مفعول مطلق ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ و مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### نحو کرب زید یخرج

مثل اس مثال کے قریب ہے زید کہ باہر آوے

نحو مضاف کرب فعل افعال مضارع زید اسم کرب کا یخرج فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف زید کے فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی کرب کی کرب ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

## وراء اوشک

اور جو تھا حرف اوشک سے

واو عاطفہ رابع مبتدا اوشک خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

## وہو یرفع الاسم و یضرب الخبیر

اور وہی رفع کرتا ہے اسم کو اور ضرب کرتا ہے خبر کو

واو عاطفہ ہو مبتدا یرفع فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اوشک کے اسم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ یضرب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اوشک کے خبر مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف تالیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

## و خبر فعل مضارع مع ان او بغیر ان

اور خبر اس کی ہوئی ہے فعل مضارع ساتھ ان کے یا بغیر ان کے

واو عاطفہ خبر مضاف ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اوشک کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا فعل موصوف مضارع صفت اولی مع مضاف ان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ با جار غیر مجرور مضاف ان مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا مستقر قدر کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر صفت ثانی ہوئی موصوف ساتھ دونوں مفعول کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

## مثل اوشک زید ان یجی ویکنی

مثل اس مثال کے کہ قریب ہے زید کہ آوے یا نکلے

مثل مضاف اوشک فعل فعال مقارب سے زید اسم کا یجی فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف زید کے فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ یکنی فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف زید کے فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی اوشک کی اوشک

ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

### وقال بعضهم ان افعال المقاربة سبعة

اور کہا ہے بعض محدثوں نے کہ فعل مقاربہ سات ہیں

۱۔ او عاطفہ قال فعل ایضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف نحو یون کے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ان حرف مشبہ بفعل افعال مضاف مقاربہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان حرف مشبہ بفعل سبعہ جزاں کی ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### هذه الاربعة المذكورة وجعل و طفق واخذ

یہ چار دین ذکر کیے گئے اور جعل اور طفق اور اخذ

ہذہ اسم اشارہ موصوف اربعہ موصوف مذکورۃ صفت موصوف صفت سے ملکر صفت ہوئی متعلق اولیٰ کی موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ جعل معطوف او عاطفہ طفق معطوف او عاطفہ اخذ معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوفون اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا معطوف ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

### وهذه الثلاثة مرادفة لكرب وموافقة في الاستعمال

اور یہ تین قائم مقام ہیں کرب کے اور موافق ہیں اس کے بیچ استعمال کے

۱۔ او عاطفہ ہا و اسم اشارہ موصوف ثلثہ صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا مرادفہ اسم فاعل کو ضمیر فاعل کی جوارح ہے طرف ہذہ کے لام جار کرب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرادفہ کا مرادفہ ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ موافقہ اسم فاعل اور ضمین ضمیر فاعل کی کہ پوشیدہ ہے اس کا فاعل لام جار ضمیر مجرور جارح ہے طرف کرب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موافقہ کا موافقہ ساتھ ضمیر فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوئی

## النوع الثانی عشر افعال المدح والذم

قسم بارہویں فعل ہن مدح اور ذم کے

النوع موصوف ثانی عشر صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا افعال مضاف مدح معطوف علیہ واو عاطفہ ذم معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا +

وہی اربعۃ

اور وہی چار ہیں

واو عاطفہ ہی مبتدا اربعۃ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

الاول نعم

اول مبتدا نعم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا

اصلہ نعم بفتح الفار و کسر العین

کہ اصل اس کی نعم ہے ساتھ فتح نون کے اور وہ نون کیسا ہے کہ فاکلمہ ہے اور عین کو کسرہ ہے

اصل مضاف و ضمیر مضاف الیہ جراح ہے طرف نعم کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا نعم ذوا کمال با جبار فتح مجرور مضاف فاو مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ کسر مضاف غیر مضاف علیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا با جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوا کمال کا ذوا کمال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا

فکسرت الفار اتبعا للعین

پس نیرو گایا فاداسے متابعت عین کے

فاخرن عطفت کا کسرت فعل ماضی مجہول فاعل نائب فاعل اتبعا مفعول لہ لام جار عین مجرور با جبار مجرور ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول لہ اور مع متعلق کے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا با جبار مجرور

ثم اسكنت العین للتخفيف

بعد اسکے ساکن گایا عین واسطے تخفیف کے

ثم حروف عطف کا اسکت فعل ماضی مہول عین نائب فاعل لام جار تخفیف مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

فصار نعم

پس ہوا اسم

فاحرف عطف کا صار فعل فعال ناقص سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوارج ہے طرف نعم کے نعم خبر ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا یا جزا ہوئی شرط محذوف کی

وہو فعل ملح

اور وہی فعل ملح ہے

واو عاطفہ ہو مبتدا فعل ماضی ملح مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

وقاعلہ قد کیون اسم جنس معرف باللام

اور فاعل اس کا کبھی ہوتا ہے اسم جنس ایسا اسم کہ تعریف کیا گیا ہو ساتھ لام کے

واو عاطفہ فاعل مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا قد حرف تحقیق کا اور تعلیل مضارع کے کیون فعل فعال ناقص سے اوسمیں ضمیر اسم کی جوارج ہے طرف فاعل کے اسم مضاف جنس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف موصوف اسم مفعول وسمیں ضمیر نائب فاعل کی یا جار لام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موصوف کا موصوف ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا

مثل نعم الرجل زید

مانند اس مثال کے کہ بہترین مرد وہکا زید ہے

مثل مضاف نعم فعال ملح رجل فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی زید مبتدا موصوف مبتدا ساتھ خبر عدم ملکر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مفعول ہو +

	فالرجل مرفوع بانه فاعل نعم	
	پس رجل پیش دیا گیا ہے تحقیق فاعل نعم کا ہے	
<p>خاواسطہ تفصیل کے رجل مبتدا مرفوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف رجل کے با جاران حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی فاعل مضاف نعم مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا جاکر جارج مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کا مرفوع ساتھ ضمیر فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مفسرہ ہوا</p>		
	وزید مخصوص بالمدح مرفوع بانه مثبت را	
	اور زید خاص کیا گیا ہے ساتھ مدح کے اور پیش دیا گیا ہے تحقیق کو ہی زید مبتدا ہے	
<p>واو عاطفہ زید مبتدا مخصوص اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف زید کے با جارج مدح مجرور جارج مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر اعلیٰ ہوئی مرفوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف زید کے با جاران حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف زید کے مبتدا خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا جاکر جارج مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کا مرفوع ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر دوم ہوئی مبتدا ساتھ دو تو خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +</p>		
	ونعم الرجل خبره مقدم علی	
	اور نعم الرجل اوسکی خبر ہے اور پر اس کے	
<p>واو عاطفہ نعم فعل رجل فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مبتدا خبر مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مقدم اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی علی جارہ ضمیر مجرور جارج مجرور سے ملکر متعلق ہوا مقدم کا مقدم ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +</p>		
	او مرفوع بانه خبر مثبت امحذوف	
	یا زید پیش دیا گیا ہے سبب اس کے کو ہی زید خبر ہے مبتدا محذوف کی	
<p>اوحرف محذوف کا واسطہ تفصیل کے مرفوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی با جاران حرف مشبہ</p>		

بفعل و ضمیر اسم ان کی خبر مضاف مبتدا موصوف محذوف اسم مفعول او ضمین ضمیر نائب فاعل کی جو اچار  
ہے طرف مبتدا کے محذوف ساتھ ضمیر نائب فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ  
ہو اچار مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ  
ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کا مرفوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے  
کے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

وہو الضمیر

اور یہی محذوف ضمیر ہے

داو عا ططفہ ہو مبتدا ضمیر خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا

تقدیرۃ نعم الرجل ہو زید

اصل اوکلی نعم الرجل ہے اور وہی زید ہے

تقدیر مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مبتدا کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا  
اولی نعم فعل مدح رجل فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مبتدا ثانی ہو مبتدا ثالثیہ  
خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا ثانی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا  
ثالث کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

فیکون علی التقدير الاول جملة واحدة وعلى التقدير الثاني جملتين

پس ہوتا ہے اور اصل پہلی کے جملہ واحد یعنی ایک جملہ ہوتا ہوا اور اصل دوسری کے دو جملہ ہوتے ہیں

فا عا ططفہ یا ضمیر کیون فعل افعال ناقصہ سے او ضمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف نعم رجل زید کے  
علی جار تقدیر موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم  
ہوا اجملہ کا اجملہ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر موصوف واحدہ صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ  
ہوا داو عا ططفہ علی جار تقدیر مجرور موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر  
متعلق مقدم ہوا جملتین کا جملتین ساتھ متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ  
معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ  
خبریہ معطوف ہوا +



## وقد يكون فاعلا سماء مضافا الى المعرف باللام

اور کبھی تو نائب فاعل اور سماء مضاف طرف معرف باللام کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تَقْلِيل مضارع کے کیون فعل فعال ناقص سے فاعل مضاف  
 و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کیون کا اسم موصوف مضافا اسم مفعول  
 ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اسما کے پوشیدہ الی جار الف لام موصولہ معرف اسم مفعول  
 اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف الف لام کے پوشیدہ با جار لام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق  
 ہوا معرف کا معرف ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر  
 مجرور ہوا الی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضاف کا مضاف ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے  
 کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم خبر  
 کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

## نحو نعم صاحب الرجل زيد

جیسے اس مثال میں بہتر ہے صاحب اس مرد کا کہ زید ہے

نحو مضاف نعم فعل مدح صاحب مضاف رجل مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا  
 ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی زید مبتدا اسوخر کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ  
 ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

## وقد يكون ضمیرا مستترا ممیزا بكرة منصوبه

اور کبھی ہوئی ہے ضمیر پوشیدہ ممیز ساتھ بکرہ زبردیے گئے کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تَقْلِيل مضارع کے کیون فعل فعال ناقص سے اوسمیں ضمیر اسم  
 کی جو راجع ہے طرف فاعل کے پوشیدہ ضمیر موصوف مستتر اسم فاعل و سمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ  
 مستتر ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر صفت ہوئی ممیز اسم مفعول و سمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ با جار کثرة  
 موصوف منصوبہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا میجر کا میجر  
 ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر صفت ثانی ہوئی موصوف ساتھ دونو صفتوں کے ملکر  
 خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل نعم رجلاً زید	
مثل اس مثال کے بہتر ہے اذرو سے ارد کے نزدیک	
مثل مضاف نعم فعل مدح رجلاً فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی زید مبتدا موخر کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح ص ۲۰۶	
والضمیر المستتر عائد الے معبود ذہنی	
اور ضمیر پوشیدہ پھر کی یہ طرف مقرر کیے گئے اذکی کے کج ذہن کے ہے	
واو عاطفہ ضمیر موصوف مستتر صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا عائد اسم فاعل و ضمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ الی جار معبود موصوف ذہنی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا عائد کا عائد ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +	
وقد یحذف المخصوص اذا دل علیہ قرینۃ	
اور کبھی حذف کیا جاتا ہے مخصوص بالہ مع جبروت دلالت کرے اوپر اس کے قرینہ	
واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے یحذف فعل مضارع مجہول مخصوص نائب فاعل اذا مضاف دل فعل ماضی علی جار ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا قرینہ فاعل فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول ذیہ ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول فید کی ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +	
مثل نعم العبد ای نعم العبد ایوب	
جیسے بہتر ہے بندہ اسے اچھا ہے ایوب	
مثل مضاف نعم فعل مدح عبد فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا نعم فعل مدح عبد فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی ایوب مبتدا موخر کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابقہ +	
والقرینۃ سیاق الآیات	
اسے مثال میں قرینہ ردائگی آیات کا سبب	

واو عاطفہ قرینۃ مبتدا سیاق مضاف آیات مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی  
مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہو +

وشرط المخصوص ان یکون مطابقا للفاعل فی الافراد والقیمة والجمع والتذکر والیتا

اور شرط مخصوص کی تہہ کہ ہو مطابق واسطے فاعل کے پچ افراد کرنے اور قیمة اور جمع اور تذکر اور مونث میں

واو عاطفہ شرط مضاف مخصوص مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ان ناصبہ مقدر یہ  
کیون فعل افعال مقصہ سے اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مخصوص کے پوشیدہ مطابقا فاعل  
اوسمین ضمیر فاعل کی لام جار فاعل مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مطابقا کا فی جار افراد مجبور  
معطوف علیہ واو عاطفہ ثنیۃ معطوف واو عاطفہ جمع معطوف واو عاطفہ تذکر معطوف واو عاطفہ  
تانیث معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوفون اپنے کے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر  
متعلق ہوا مطابقا کا مطابقا ساتھ ضمیر فاعل اور و نو متعلق کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ  
اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہو +

مثل نعم الرجل زید ونعم الرجلان الزیدان ونعم الرجال الزیدون ونعمة المرأة  
ہند ونعمة المرأتان الهندان ونعمة النساء الهندات

مثل اس مثال کے بہتر مرد زید ہے اور بہتر دو مرد زید ہیں اور بہتر سب مرد سب زید ہیں اور اچھی عورت ہے ہندہ اور بہتر دو عورتیں  
دو ہندہ ہیں اور بہتر سب عورتیں سب ہندہ ہیں

مثل مضاف نعم فعل مدح رجل فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدا موخر  
مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ نعم فعل مدح رجلان فاعل فعل ساتھ فاعل  
کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی زیدان مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا  
واو عاطفہ نعم فعل مدح رجال فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی زیدون مبتدا  
موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ نعمت فعل مدح مراۃ فاعل فعل ساتھ  
فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی ہند مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا  
واو عاطفہ نعمت فعل مدح مرأتان فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی ہندان  
مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ نعمت فعل مدح نساء فاعل فعل ساتھ

فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی مبتدات مبتدائہ کی مبتدائہ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا  
معطوف علیہ ساتھ معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح مذکور +

## والثانی مبس

اور وہی فعل مبس ہے

اوو عاطفہ ثانی مبتدائی مبس خبر مبتدائی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

## وہو فعل ذم اصلہ مبس من باب علم

اور وہی فعل ذم ہے اصل اوو مبس ہے باب علم سے

اوو عاطفہ ہو مبتدائی فعل مضاف دوم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف اصل مضاف  
وہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدائی مبس ذوالحال من جابر باب مجرور مضاف علم مضاف  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدم کا مستقر ساتھ متعلق  
اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدائی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر  
صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدائی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

## فکسرت الفار لبتعین العین

پس کسر و دیکھا نا کلمہ واسطے ثابت عین کے

فارحون عطفت کا کسرت فعل ماضی مجہول فارحون فاعل لام جابقیہ مجرور مضاف عین مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل  
اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

## ثم اسكنت العین تخفیفاً

پھر ساکن یا گیا عین واسطے تخفیف کے

ثم حرف عطفت کا اسكنت فعل ماضی مجہول عین نائب فاعل تخفیفاً مفعول لہ فعل ساتھ نائب فاعل  
اور مفعول لہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

## فصارت مبس

فاو عاطفہ صارت فعل ناقص و مبین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کس کس مبس خبر صارت ساتھ اسم

۴۴  
بہ

	اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +	
	وفاعله ايضا احدا لئلا مورا التثنية المذكورة في نعم	
	اور فاعل او سکا بھی ہوتا ہے اکیل مولد تین ذکر کیے گئے تھے بچ نعم کے	
<p>و او عاطفہ فاعل مضاف الیہ مجرای سبب طرف بس کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا  ایضاً مفعول مطلق فعل محذوف آض کا آض فعل ماضی او مبین ضمیر فاعل فعل ساتھ فاعل او مفعول مطلق  کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا احد مضاف امور موصوف ثلثہ صفت اولیٰ مذکورہ اسم مفعول او ضمیر نائب  فاعل کی فی جابر نعم مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مذکورہ کا مذکورہ ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق اپنے  کے ملکر صفت ثانی ہوئی موصوف ساتھ دونوں مفعول کی ملکر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا مضاف  مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا</p>		
	وحکم المخصوص بالذم حکم المخصوص بالمدح فی جمیع الاحکام المذكورة	
	اور حکم مخصوص ساتھ ذم کے ماننے حکم مخصوص بالمدح کے بچ تمام حکموں مذکورہ کے	
<p>و او عاطفہ حکم مضاف الیہ لام بمعنی الذی موصول مخصوص اسم مفعول و مبین ضمیر نائب فاعل کی سپیدہ  باجار ذم مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق اپنے  کے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا اکاف  جابر حکم مجرور مضاف الیہ لام بمعنی الذی موصول مخصوص اسم مفعول و مبین ضمیر نائب فاعل کی سپیدہ  باجار مدح مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا فی جابر جمع مجرور مضاف احکام موصوف مذکورہ  صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا جمیع مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور  ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق اپنے  کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا حکم مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے  ملکر مجرور ہوا جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر تقدیر کا مستقر مع متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا  کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +</p>		
<p>مثل تیس الرجل زید و تیس صاحب الرجل زید و تیس رجلا زید و تیس الرجلان</p>		



او عاطفہ ہو مبتدا مراد اسم فاعل او عین ضمیر فاعل کی لام جار مجس مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مراد کا مراد اسم فاعل اور متعلق کے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ موافق اسم فاعل عین ضمیر فاعل کی لام جار ضمیر مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا موافق کافی جار جمع مجبور مضاف وجوہ مضاف الیہ مضاف استعمال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا موافق اسم فاعل موافق ساتھ ضمیر فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

### والرابع حب بفتح الفاء وضمها

اور چوتھا حب ہے ساتھ ذرفا کے یا پیش اومی فا کے

او عاطفہ رابع مبتدا حب ذوا حال با جار فتح مجبور مضاف فار مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ ضم مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوا حال کا ذوا حال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

### اصلة حب بضم العین

اصل او سکی حب ہے ساتھ پیش عین کے

اصل مضاف و ضمیر مضاف الیہ جار حب ہے طرف حب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حب ذوا حال با جار ضم مجبور مضاف عین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوا حال کا ذوا حال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

### فاسكنت الباء الاولى

پس ساکن کیا گیا باء اولی

فاو اسطے تفصیل کے اسکنت فعل باضی مجهول باب موصوف اولی صفت موصوف صفت سے ملکر نائب فاعل ہوا فاعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ مبنیہ ہوا +

	واو غمت فی الثانیۃ اللغۃ الاولى	
	اور لایا گیا بیچ بار ثانیہ کے موافق لغت پہلے کے	
	<p>واو عاطفہ او غمت فعل ماضی مجہول باذن نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف بار اولیٰ کے پوشیدہ فی جار ثانیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا علی جار لغۃ مجرور موصوف اولی صفت موصوف صفت ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکہ جملہ فعلیہ معطوف ہوا +</p>	
	او نقلت ضمتھا الی الحار	
	اور نقل کیا گیا پیش اور سکا طرف حار کے	
	<p>واو عاطفہ نقلت فعل ماضی مجہول ضمت مضاف باذنی مضاف الیہ جو راجع ہے طرف بار اولیٰ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل الی جار جار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکہ جملہ فعلیہ معطوف ہوا +</p>	
	واو غمت الباء فی الباء علی اللغۃ الثانیۃ	
	اور او غام کیا گیا بار اول بیچ بار دوسری کے اور لغت دوسری کے	
	<p>واو عاطفہ او غمت فعل ماضی مجہول باذن نائب فاعل فی جار بار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا علی جار لغۃ مجرور موصوف ثانیۃ صفت موصوف صفت ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکہ جملہ فعلیہ معطوف ہوا +</p>	
	وحب لا یفصل عن دافی الاستعمال	
	اور حب نہیں جدا ہونا داسے بیچ استعمال کے	
	<p>واو عاطفہ حب مبتدا لامرانیۃ یفصل فعل مضارع اوسمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف حب کے پوشیدہ جار جار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فی جار استعمال مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا</p>	
	ولمذا یقال فی تقریر الافعال حبنا	
	اور اس واسطے کہ جاتا ہے بیچ تقریر کرنے فعلوں کے حبنا	



واو عاطفہ لام جار ہذا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا افعال کا افعال فعل مضارع مجہول فی جار تقریر مجرور مضاف افعال مضاف الیہ مضاف، الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا جزا نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ معطوف ہوا

### وہو مرادف لغم

اور وہی ہم معنی ہے واسطے لغم کے

واو عاطفہ ہو مبتدا مرادف اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار لغم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرادف کا مرادف ساتھ ضمیر فاعل او متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

### وفاعلہ ذ

اور فاعل او سکافا ہے

واو عاطفہ فاعل مضاف ضمیر مضاف جو راجع ہے طرف جب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ذ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

### والمخصوص بالمدح مذکور بعدہ

اور خاص کیا گیا ساتھ مدح کے ذکر کیا گیا ہے بعد اوس کے

واو عاطفہ الف لام معنی الذی موصول مخصوص اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف الف لام کے با جار مدح مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر مبتدا مذکور اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف الف لام کے بعد مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف جزا کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مذکور کا مذکور ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

### اعراباً و عرابہ کا عراب مخصوص لغم فی الوجہین المذکورین

اور اعراب او سکافا مذکور اعراب مخصوص لغم کے ہے پیچہ پرو و وجہ ذکر شدہ کے

واو عاطفہ اعراب مضاف یا نے ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف جزا کے مضاف مضاف الیہ



وَيُجْزَانُ كَيُونُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ اسْمُ مُوَافِقٍ لَهُ مُنْصَوِّبًا عَلَى التَّمْيِزِ أَوْ عَلَى الْحَالِ

۱۔ او عاطفہ مجوز فعل مضارع ان ناصبہ کیون فعل ناقصہ قبل مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے  
 طرف مخصوص بالمدح کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ بعد مضاف و ضمیر  
 مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مخصوص بالمدح کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ  
 ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول فیہ ہوا کیون کا اسم موصوف موافق اسم فاعل او ضمیر ضمیر فاعل کی  
 پوشیدہ لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موافق کا موافق ساتھ ضمیر فاعل او متعلق  
 اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا کیون کا منصوبہ اسم مفعول او ضمیر ضمیر نائب  
 فاعل کی پوشیدہ منصوبہ ساتھ ضمیر نائب فاعل کے ملکر موصوف ہوا علی جار ضمیر مجرور جار مجرور سے  
 ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ علی جار حال مجرور  
 جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ  
 ساتھ معطوف اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ  
 اسم اور خبر اور مفعول فیہ کے ملکر جگہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل ہوا فعل مجوز کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر  
 حجازی غلبہ معطوف ہوا +

مثل حذار جلانید و حذار اراکبازید و حذار یدر حلا و حذار یدر اراکبا

جیسے ہر چیزِ نرید از ورم دکر اور کیا بہتر ہے نرید و ما کا نیکو سوار ہے نرید اور کیا خوب ہے نرید از ورم دکر اور کیا خوب ہے نرید و ما کا نیکو سوار ہے

مثلاً مضاف جب فعل مدح ذامینر جلا تمیز مینر تمیز سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فاعلیہ ہوا

ہو کر خبر مقدم نرید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مفعول علیہ وادو عاطفہ جب فعل مدح ذامینر جلا تمیز مینر تمیز سے ملکر فاعل ہوا

ذوالحال را کبا اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ را کبا ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم نرید مبتدا موخر

مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مفعول ہوا وادو عاطفہ جب فعل مدح ذامینر جلا تمیز مینر تمیز سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم نرید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر

معطوف ہوا و او عاطفہ حب فعل مدح ذو الحال را کہا اسم فاعل او سمین ضمیر اسم فاعل کی پوشیدہ را کہا ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر حال ہوا ذو الحال کا ذو الحال حال سے ملکر فاعل ہوا فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم زید مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

### واعلم انه لا يجوز التصرف في هذه الافعال غير الحاق التام فيها

جان تو تھیل شان یہ ہے کہ جائز نہیں گردان بیچ ان فعلوں کے سوا بلانے و تار کے آخر میں ان کے

و او عاطفہ اعلم فعل امر حاضر معروف او سمین ضمیر و او مذکر حاضر کی فاعل ان حرف تشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف افعال مدح و مکر کے لام نافیہ یجوز فعل مضارع تصرف مصدر فی جابرذا اسم اشارہ موصوف افعال صفت اولی غیر مضاف تام مضاف الیہ مضاف الحاق مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر صفت ثانی ہوئی موصوف ساتھ دونو صفتوں اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تصرف کافی جار و ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تصرف کا تصرف ساتھ دہنو متعلق اپنے کے ملکر فاعل ہوا یجوز کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مفعول ہوا اعلم کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ یا متنازعہ

### ولمذا سمیت هذه الافعال غير متصرفه

اور اس واسطے نام رکھے جاتے ہیں یہ فعل غیر متصرف

و او عاطفہ لام جار بذامجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا سمیت فعل کا سمیت فعل ماضی مجہول بنا اسم اشارہ موصوف افعال صفت موصوف صفت سے ملکر نائب فاعل ہوا غیر مضاف متصرفہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

### النوع الثالث عشر افعال القلوب

قسم تیرھویں فعل قلوب کے ہیں

النوع موصوف ثالث عشر مرکب بنائی صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا افعال مضاف قلوب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر پر متنازعہ ہوا

	وانا سمیت بہا لان صدور ما من القلب	
	اور تحقیق نام نہیں رکھے گئے ساتھ دل کے مگر واسطے اس کے تحقیق صادر ہونا اس کا دل سے ہے	
	<p>واو عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل یا کافہ بمعنی نفی یعنی باز رکھنے والا اعراض کو عمل سے سمیت فعل ماضی مہول  او سمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ با جار ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا لام جار  ان حرف مشبہ بفعل صدور مضاف با ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا من  جار قلب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان  کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل و مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +</p>	
	ولا دخل فیہ للجوارح	
	اور نہیں داخل ہے جو ان کے واسطے اعضاے ظاہر کے	
	<p>واو عاطفہ لانا فیہ دخل اسم لانا فی جارہ ضمیر مجرور جوارح ہے طرف صدور کے جار مجرور سے ملکر  متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل و ردو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لاکا ساتھ  اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +</p>	
	وتسمی افعال الشک الیقین ایضاً لان بعضھا للشک وبعضھا للیقین	
	اور وہی نام کھو جاتی ہیں فعل شک و یقین کے بھی: اسمی اس کے تحقیق بعض وہ فعل واسطے شک کے ہیں و بعض فعل واسطے یقین کے	
	<p>واو عاطفہ تسمی فعل مضارع مہول او سمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ افعال مضاف شک معطوف  واو عاطفہ یقین معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف  مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا ایضاً مفعول مطلق فعل مذکور آمن کا آمن فعل ماضی  او سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل و مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا لام جار  ان حرف مشبہ بفعل بعض مضاف و ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف افعال قلوب کے مضاف  مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا لام جار شک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا  مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر  معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ بعض مضاف با ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف افعال قلوب کے</p>	

مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان محذوف کا لام جا یقین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حبلہ سہیہ  
ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور  
سے ملکر متعلق ہوا تسمی فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور یہ محمول ہے اور متعلق اپنے کے ملکر حبلہ فعلیہ معطوف ہے

وہی تدخل علی المبتدأ وانجبر وتضییعا بان یكونا مفعولین لہا

اور وہی داخل ہوئے ہیں اور پرتیقا اور خبر کے اور نصب کرے ہیں ساتھ ہی اسباب ایسے کہ جو ہتے ہیں وہ دونوں معمول

واو عاطفہ ہی مبتدا تذل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جو راجح ہے طرف  
 افعال قلوب کے علی جار مبتدا مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ خبر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے  
 ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تذل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے  
 ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تنقب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی  
 فاعل ہا ضمیر مفعول بہ جو راجح ہے طرف افعال قلوب کے معا مفعول فیہ با جار ان ناصبہ کیوننا فعل  
 ناقصہ سے اوسمیں ضمیر تثنیہ کی اسم مفعولین اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ لام جار  
 و ضمیر مجرور جو راجح ہے طرف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مفعولین کا مفعولین  
 ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوننا کی کیوننا ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ  
 خبر بہ ہو کر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تنقب کا تنقب فعل ساتھ فاعل اور مفعول  
 اور مفعول فیہ و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ  
 معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

وہی سبقت

اور وہی سات بہن

و ادعائے ہی مبتدا سبقت خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +

ثلاثة منها للشك وثلاثة منها لليقين وواحد منها مشترك بينهما

تین اونین سے واسطے شک کے ہیں اور تین واسطے یقین کے اور ایک و نین سے مشترک ہے در میان اولیٰ دونو کے

ثلثہ موصوف من جابر یا منیر مجرور جراح ہے طرف افعال قلوب کے جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا

سہ ماہی ایک ان سائن قانون معروض سے ایک فعل قسین و شک میں اشتراک کر سکتا ہے ۱۲ محمد غفر عنہ

٧٤

مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا لام  
 جار شک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مستقر متقد کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی  
 مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا وادعا طیفہ ثلثہ موصوف من جار باضمیر مجرور جار ج ہے  
 طواف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر متقد کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت  
 ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا لام جار یقین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر متقد  
 مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر معطوف ہوا وادعا طیفہ  
 واحد موصوف من جار ضمیر مجرور جار ج ہے طواف افعال قلوب کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر متقد  
 مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مبتدا ہوا مشترک  
 اسم مفعول وسمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ میں مضاف ہوا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے  
 ملکر مفعول فیہ ہوا مشترک ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی  
 مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفوں کی خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا

### اما ثلثۃ الاول محبت وطن و خلعت

لیکن تین پہلوں سے پس سبت اور طنت اور خلعت ہیں واسطے تنگ سے

اما حرف شرح کا واسطے تفصیل کے ثلثہ موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا جار خبر  
 حسب معطوف علیہ وادعا طیفہ طنت معطوف وادعا طیفہ خلعت معطوف معطوف علیہ ساتھ دونو  
 معطوفوں اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ ستانفہ ہوا یا شرط شرط جزا سے ملکر

جملہ شرطیہ ہوا +

### مثل حسب زید افاضلا وطنت بکرا نایما و خلعت خالدا قایما

جیسے کہ جانین نے زید کو فاضل ہے اور گمان کیا میں نے کہ بکر سونے والا ہے اور خیال کیا میں نے کہ خال قائم ہے

مثل مضاف حسب فعل افعال قلوب سے اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ زید مفعول اولی فاضلا  
 ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر معطوف وادعا طیفہ طنت فعل  
 قلوب سے اوسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ بکرا مفعول اولے نایما مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور  
 دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر معطوف وادعا طیفہ خلعت فعل قلوب سے اوسمین ضمیر فاعل کی

پوشیدہ خالد مفعول اولی قائما مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفوں اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ

مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

وظننت اذا كان من الظنة بمعنى التهمة لم يقتض المفعول الثاني لعدم اقتضائه اياه

اور ظننت جہوت ہر شق ظنت سے کہ بیچ معنی تہمت کے ہے نہیں جاتا ہے مفعول دوسرے کو اسطر او سکر خاش نریگی نام مفعول کو

تو او عاطفہ ظننت مبتدا اذا حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف

ظننت کے پوشیدہ من جانظنتہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے

کے ملکر ذوا الحال ہوا جار معنی مجرور مضاف تہمت مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا

جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوا الحال کا ذوا الحال

حال سے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی لم نافیہ جازمہ

یقتض فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف ظننت کے مفعول موصوف ثانی

صفت لام جار عدم مجرور مضاف اقتضا مضاف و ضمیر مضاف الیہ ایاہ مفعول قضا مفعول سنا و ضمیر

ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا

فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا

ظننت کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل ظننت زیداً امی اتہمتہ

جیسے کہ تہمت کی مین نے زید کو اسے تہمت لگائی مین نے او سکر

مثل مضاف ظننت فعل افعال غلوب سے اوسمیں ضمیر واحد مذکر کی فاعل زید مفعول فعل ساتھ فاعل

اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا امی حرف تفسیر کا اتہمت فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر کی

فاعل و ضمیر مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ

ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر

واما التهمة الثانیۃ فعلیت و رائیت و وجدیت

۱۰۔ لیکن تہمت دوسرے فعل کو اسطر یقین کے ہیں پس علت اور رائیت اور وجدیت ہے



واو عاطفہ اما حرف تفصیل کا ثانیہ موصوف ثانیہ صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا فاعل تفصیل کا  
علت معطوف علیہ واو عاطفہ رایت معطوف واو عاطفہ وجہ ت معطوف معطوف علیہ ساتھ دونو معطوف  
اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

مثل علمت زیداً امیناً و رایت عمرًا فاضلاً و وجدت البیت ریناً

مانڈا اسکے کہ جان میں نے زید کو کہ امین ہے اور دیکھا میں نے عمر کو کہ بزرگ ہے اور پایا میں نے گھر کو کہ رین

مثل مضاف علت فعل قلوب او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل زیداً مفعول اولی امیناً مفعول ثانی فعل  
ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ رایت فعل قلوب سے  
او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل عمرًا مفعول اولی فاضلاً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا واو عاطفہ وجہ ت فعل قلوب سے او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل بیت  
مفعول اولی ریناً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف  
کا معطوف علیہ ساتھ دونو معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

و علمت قیدی بھی بمعنی عرفت

اور علمت کہی آتا ہے بمعنی معرفت کے

واو عاطفہ علمت مبتدا حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے یحییٰ فعل مضارع او سمین ضمیر واحد  
مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف علمت کے باجا بمعنی مجبور مضاف عرفت مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جا کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل یحییٰ کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق  
اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا علمت کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

نحو علمت زیداً امی عرفتہ

جیسے کہ جان میں نے زید کو اے بھائی میں نے زید کو

نحو مضاف علت فعل قلوب سے او سمین ضمیر واحد شکم کی فاعل زیداً مفعول فعل ساتھ فاعل اور  
مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا امی حرف تفسیر کا عرفت فعل متعدی او سمین ضمیر فاعل کی  
پوشیدہ ضمیر مفعول کی فعل ساتھ فاعل اور مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر  
ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور فرہور +

	ورایت قد کیوں بمعنی البصرت	
	اور رایت کبھی ہوتا ہے معنوں میں بنائی گئی	
<p>او و عاطفہ رایت مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے کیوں فعل ناقصہ اوسمیں ضمیر اسم کی جواراج ہے طرف مایت کے باجا بمعنی مجرور مضاف البصرت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر قدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا رایت کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +</p>		
	کہو لہ تعالیٰ فانظر ما ذا تری	
	مانند قول اللہ عز و جل پس دیکھ تو اوس چیز کو کہ دیکھتا ہے تو	
<p>کاف جار قول مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جواراج ہے طرف التذکرہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا فاعل حرف عطف کا انظر فعل امر اوسمیں ضمیر انت کی فاعل ما واسطے استقام کے ذا ظرف موصول بمعنی الذی تری فعل ماضی مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی اور جو صیغہ معروف کا پڑھا جائے تو ضمیر فاعل کی ہی فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مفعول بہ ہوا انظر کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ نشائیہ معطوفہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا اخذ و ف مشالہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبیہ نہ ہوا +</p>		
	و و جدت بمعنی اصبت	
	اور کہی ہوتا ہے و جدت معنوں میں اصبت کے	
<p>او و عاطفہ و جدت مبتدا قد حرف تحقیق کا واسطے تعلیل مضارع کے کیوں فعل ناقصہ اوسمیں ضمیر اسم کی جواراج ہے طرف و جدت کے پوشیدہ باجا بمعنی مجرور مضاف اصبت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے</p>		

ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا +	
مثل وجدت الضالۃ اے اصبتہا	
جیسے پایا میں نغمہ شدہ کو اے پہچانا او سکو	
<p>مثل مضاف و جدت فعل ملوب او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل ضالۃ مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا اصبت فعل و سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل یا ضمیر مفعول کی جو راجع ہے طرف ضالۃ کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر سے ملکہ مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +</p>	
فان کل واحد من ہذہ المعانی لا یقتضی الاستعلا واحد	
ہیں تحقیق ہر ایک اس معنی معلون سے نہیں چاہتا مگر متعلق واحد کو	
<p>فاو ایسٹہ تعلیل کے ان حرف مشبہ بفعل کل مضاف واحد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ موصوف من جار ہذہ مجرور اسم اشارہ موصوف معانی صفت موصوف صفت سے ملکہ مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکہ صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکہ اسم ہوا ان کا لارنا فیہ یقتضی فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کل واحد کے الاحرف اشتنا کا متعلق موصوف واحد صفت موصوف صفت سے ملکہ مستثنی ہوا مستثنیٰ منہ محذوف شئی کا مستثنیٰ منہ ساتھ مستثنیٰ کے ملکہ مفعول ہے ہوا یقتضی کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول ہے کے ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم او خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا +</p>	
فلما یقعدی الی الی مفعول واحد	
ہیں مقعدی نہیں ہوا مگر طرف مفعول واحد کے	
<p>فاو عطف لارنا فیہ یقعدی فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کل واحد کے الاحرف اشتنا کا الی جار مفعول مجرور موصوف واحد صفت موصوف صفت سے ملکہ مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکہ مستثنی ہوا مستثنیٰ منہ شئی محذوف کا مستثنیٰ منہ ساتھ مستثنیٰ کے ملکہ مفعول ہے ہوا یقعدی کا فعل ساتھ فاعل</p>	

اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +		
والواحد المشترك بینہما ہوزعمت		
اور ایک مشترک ہے درمیان شک اور یقین کے وہی زعمت ہے		
<p>واو عاطفہ واحد موصوف مشترک اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ بین مضاف بہما  ضمیر مضاف الیہ جواچ ہے طرف شک و یقین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مشترک  مشترک ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر  مبتدا ہو مبتدا زعمت خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر معطوفہ</p>		
مثل زعمت اللہ غفوراً فمؤ للیقین وزعمت الشیطان شکوراً		
جیسے کہ جانین نے خدا کو بخشے والا پس یہ واسطہ یقین کے ہے اور گمان اگر کیا میں شیطان کو شکر کرنے والا		
<p>مثل مضاف زعمت فعل قلوب اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل اللہ مفعول اولی غفور مفعول ثانی فعل  ساتھ فاعل اور دو نو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ فاو واسطہ تفصیل یا فصاحت کے ہو  مبتدا لام جار یقین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر  خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معروضہ ہوا یا جزا ہوئی شرط محذوف کی واو عاطفہ زعمت  فعل قلوب سے اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل شیطان مفعول اولی شکوراً مفعول ثانی فعل ساتھ  فاعل اور دو نو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف  اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی یہ دستور فرمادہ +</p>		
فمؤ للشک		
ای شکر شیطان باین نسبت واسطہ شک کے ہے		
<p>فاو واسطہ تفصیل یا فصاحت کے ہو مبتدا لام جار شک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر  کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ نصیحتہ ہوا +</p>		
وفی ہذہ الافعال الایحوز الاقتصار علی احد المفعولین لانہما کاسم واحد لان مضمونہما معاً مفعول بہ فی الحقیقۃ		
اور یہ ان فعلوں کے اختصار جائز نہیں اور ہر ایک کے دو مفعولوں سے واسطہ اسکے کہ تحقیق وہ دونوں نامزد اسم واحد کہ ہیں		
واسطہ اسکے کہ تحقیق مضمون وہ دو مفعولوں کا مفعول بہ ہے تحقیق میں +		

و او عاطفہ فی جار ہذہ اسم اشارہ مجرور موصوفہ افعال صفت موصوفہ صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا یحوز کا لا نا فیہ یحوز فعل ضارع معروف اقتصاد مصدر علی جار مجرور مضاف مفعولین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقتصاد کا اقتصاد مصدر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر فاعل ہوا لام جار ان حرف مشبہ بفعل ہما ضمیر اسم ان کی جوا ج سے طرف مفعولین کے کاف جار اسم مجرور موصوفہ واحد صفت موصوفہ صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدار کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یحوز کا فاعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مبتدا ہوا لام جار ان حرف مشبہ بفعل مضمون مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف طرف مفعولین کے معاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا مفعول موصوفہ فی جار تحقیقہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدار کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوفہ کی موصوفہ صفت سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدار کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

### و ہو مصدر المفعول الثانی المضاف الی المفعول الاول

اور وہ درحالیہ مصدر دوسرے مفعول کا ہر مضاف طرف مفعول اول کے

و او عاطفہ ہو مبتدا مصدر مضاف مفعول موصوفہ ثانی صفت موصوفہ صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوفہ مضاف اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی الی جار مفعول مجرور موصوفہ اول صفت موصوفہ صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضاف مفعول کا مضاف ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوفہ کی موصوفہ صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### اذ معنی علمت زیداً فاذا علمت فضل زید

اس واسطے کہ معنی علمت زیداً فاذا کے یہ ہیں جانا میں نے زید کو فضیلت ہے

اذ حرف ظرف کا واسطے تعلیل کے معنی مضاف علمت فعل قلوب او سمین ضمیر واحد متعلق کی فاعل زید

مفعول اولیٰ فاضلاً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا  
معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا علمت فعل قلوب او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل  
فضل مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہو ہوا فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ  
کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معلّمہ ہوا +

### فلو حذف احد ہما کان حذف بعض اجزاء الکلمۃ الواحده

پہلے اگر صرف حذف کیا جاوے ایک ان دونو مفعول سے ہوئی مانند حذف کرنے بعض خبریوں کلمہ واحد ہے

خا واسطے تفصیل کے لو حرف شرط کا حذف فعل ماضی مجہول احد مضاف ہاضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے  
طرف مفعولیں ج کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ  
ہو کر شرط ہوئی کان فعل ناقصہ او سمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف حذف کے کان جا حذف ہو کر  
مضاف بعض مضاف الیہ مضاف اجزاء مضاف الیہ مضاف کلمۃ موصوف واحدۃ صفت موصوف صفت  
سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا کان جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے  
ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر خبر اس کی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مبیّہ ہوا +

### واذا توسطت بذہ الافعال میں مفعولیا او تاخرت عنہما جزا بطل اعمالہما

اور صرف مجاہدین فعل میان دونو مفعولین اپنے کے یا آخر میں آئیں دونو مفعولوں اپنے سے جائز ہو گا باطل کرنا ان کے عمل کا

واو عاطفہ اذا حرف شرط کا توسطت فعل ماضی بذہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت موصوف  
صفت سے ملکر فاعل ہوا میں مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف ہاضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے  
طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا توسطت کا فاعل ساتھ فاعل  
اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تاخرت فعل ماضی او سمین ضمیر واحد  
موش غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے عن جار ہاضمیر مجرور جو راجع ہر طرف  
مفعولیا کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ  
ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر شرط ہوئی جار فعل ماضی ابطال معنی باری  
مضاف عمل مضاف الیہ مضاف ہاضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ

سے ملکر فاعل ہو اجاز کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو

مثل زید طننت قائم وزید طننت قائم وزید قائم طننت وزید قائم طننت

مانند ان کے زید یا جانے یعنی ان کی طرح ہے اور زید کو جاننا میں نے قائم ہے اور زید قائم ہے جاننا میں نے اور زید کو قائم

مثل مضاف زید مبتدا طننت فعل قلوب و ہمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا قائم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ زید المفعول مقدم اولی طننت فعل قلوب سے او ہمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل قائم المفعول ثانی فعل ساتھ فاعل و مفعول مقدم و مفعول ثانی کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا او عاطفہ زید مبتدا قائم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا و طننت فعل قلوب و ہمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا او عاطفہ زید المفعول اولی مقدم قائم المفعول ثانی مقدم طننت فعل قلوب او ہمیں ضمیر واحد شکم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور و مفعول مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ تینوں معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مسطور :-

فاعمالہا و ابطلہا حینہ مستساویان

پہن عمل کرنا انہما اور باطل کرنا انکا اسوقت میں دونوں برابر ہیں

فاعاطفہ اعمال مضاف ناخبر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ او عاطفہ ابطل مضاف مضاف ناخبر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف کے ملکر مبتدا جہن مضاف اذا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول مقدم ہوا متساویان کا متساویان اسم مفعول و ہمیں ضمیر ثنیہ کی نائب فاعل متساویان ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا اجاز ہوئی شرط محذوف کی

وقال بعضهم ان اعمالہا اولی علی تقدیر التوسط و ابطلہا اولی علی تقدیر التأخر

اور کہا بعض نحوین نے کہ تحقیق عمل بنا انکا بہتر تھا اور تقدیر در میان ہونے کے او باطل کرنا انکا عمل کا بہتر ہے او پر تقدیر آخر کے

و او عاطفہ قال فعل ماضی بعض مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف نحوین کے مضاف و الیہ سے ملکر فاعل ہوا ان حرف شبہ بفعل اعمال مضاف ناخبر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف افعال قلوب کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا اولی اسم تفصیل علی جبار تقدیر مجرور مضاف توسط مضاف و الیہ

مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا اولیٰ کا اولیٰ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ او عاطفہ البطلان مضاف ہضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان محذوف کا اولیٰ اسم تفصیل علی جار تقدیر مجبور زمانہ تاخر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا اولیٰ کا اولیٰ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف او معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول بہ ہوا قال فعل کا فاعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا ۔

واذا زیدت انقرة في اول علمت ورايت صار متعینین الی ثالثہ مضاف عیسیٰ

اور خبرت و یاد کو بجائے ہر دو چیز پہلے علمت کے اور رایت کے ہو دیں وہ دو نو متعین طرفتین مفعولوں کے ۔

واو عاطفہ اذا حرف شرط کا زیدت فعل ماضی مجہول خبرۃ نائب فاعل فی جار اول مجرور مضاف علمت معطوف علیہ واو عاطفہ رایت معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا زیدت کا فاعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہو صار فاعل ناقصہ او سمین ضمیر اسم کی جار ج سے بطرف علمت و رایت کے متعینین اسم فاعل او سمین ضمیر تثنیہ کی فاعل الی جا ثالثہ مجرور ضمیر مضاف مفاعیل تیسرے مضاف الیہ ضمیر مضاف ساتھ تیسرے مضاف الیہ کے ملکر مجبور ہوا الی جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا متعدی کا متعدی ساتھ ضمیر فاعل او متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی صار کی صار ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر جزا ہونی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا ۔

نحو ا علمت زیداً عمراً فاضلاً ورايت عمراً خالداً عالماً

مثلاً اسکے کہ اگاہ کیا میں نے زید کو کہ عمر کو فاضل ہے اور دکھلا یا میں نے عمرو کو کہ خالد عالم ہے ۔

نحو مضافات علمت فعل مضارع او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل زیداً مفعول اولیٰ عمراً مفعول ثانی فاضلاً مفعول ثالث فعل ساتھ فاعل او تینوں مفعولوں کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ رایت فعل مضارع او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل عمراً مفعول اولیٰ خالداً مفعول ثانی عالماً مفعول ثالث فعل ساتھ فاعل او تینوں مفعول اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا



معروف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نیز مضاف کا باقی بطور صدر +

### فزید فیہا بسبب المخرقة مفعول آخر

پس زیادہ کیے گئے پچ اور نون کے سبب ہمزہ کے مفعول دوسرے

فاعطافہ واسطے تفصیل کے زید فعل ماضی مجہول فی جار مجاہزہ مجرور جوارج سے طرف علت واریت کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا زید کا با جار سبب مجرور مضاف ہمزہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا مفعول موصوف آخر صفت موصوف صفت سے ملکر نائب فاعل ہو کر ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر حجابہ فعلیہ مبنیہ ہوا +

### لان المخرقة للتصیر

واسطے اسکے تحقیق ہمزہ واسطے متعدی کرنے کے ہے

لام جار ان حرف مشبہ بفعل ہمزہ اسم ان کا لام جار تصیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا یا زید فعل مذکور کا بواسطے عطفت کے +

### فمعنی المثال اول حملت زیداً علی ان یعلم عمراً ضلماً

ایں معنی مثال پہلی کے اور چھایا میں نے زید کو اوپر اسکے کہ جانے عمر کو کہ فاضل ہے

فاو واسطے تفصیل کے معنی مضاف مثال مضاف الیہ موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حملت فعل ماضی مجہول وسمین ضمیر واحد کلم کی فاعل زیداً مفعول علی جار ان ناصبہ یعلم فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جوارج ہے طرف زیداً کے عمر مفعول اولی فاضلاً مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونوں مفعولوں کے ملکر حجابہ فعلیہ ہو کر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا حملت کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر حجابہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا +

### ومعنی المثال الثاني حملت عمراً علی ان یعلم خالداً علماً

اور معنی مثال دوسری کے وہ ہیں کہ او چھایا میں نے عمر کو اوپر اسکے کہ جانے خالد جاننے والا ہے

واو عاطفہ معنی مضاف مثال مضاف الیہ موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ

ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا حملت فعل او سمین ضمیر واحد تکملہ کی فاعل  
عمرو مفعول پہلی جار ان ناصبہ تعلیم فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر نائب کی فاعل جو راجع ہے طرف  
عمرو کے خالد مفعول ولی عالم مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعولوں کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
مجرور ہوا علی جار کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا حملت کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ او متعلق ہے  
کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### وذلك مخصوص بهذين الفعلين ون احوالهما

اور وہ خاص کیا گیا ہے ساتھ ان دو فعلوں کے نہ ساتھ اخوات ان دونوں کے

او عاطفہ ذلک اسم اشارہ مبتدا مخصوص اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف  
مبتدا کے پوشیدہ با جار بذین مجرور موصوف تعلیل صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا  
جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مخصوص کا دون مضاف اجزات مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ  
جو راجع ہے طرف علت وراثت کے پوشیدہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مخصوص کا  
مخصوص ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ  
اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### وبهذا سموع من العرب

اور یہ سنا گیا ہے عرب سے

او عاطفہ ہذا اسم اشارہ مبتدا سموع اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف  
کے من جار عرب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا سموع کا سموع ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق  
اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### خلافا للافخش

خلاف ہے واسطہ افخش کے

خلافا مفعول مطلق لام جار افخش مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل مضارع  
او سمین ضمیر واحد تکملہ کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق اپنے کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہوا + +

فانہ اجاز زیادۃ الخفۃ فی جمیع ذہ الافعال قیاساً علی اعلمت واریت

پس تحقیق اسی اخفش نے جائز کیا ہے زیادہ کرنا مجزہ کی وجہ سے اس کا فعل مکمل اور بظاہر قیاس کی نگاہ سے اچلتا اور ایت کے +

فاد واسطے تعلیل کے ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جوارج ہے طرف اخفش کے اجاز فعل ماضی  
اوسمیں ضمیر فاعل کی جوارج ہے طرف اخفش کے پوشیدہ زیادت مضاف ہمزہ مضاف الیہ مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کافی جامع مجزہ مضاف ہمزہ اسم اشارہ موصوف افعال صفت  
موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف فامضاف مضاف الیہ سے ملکر مجزہ ہوا فی جار کا جار  
مجزہ سے ملکر متعلق ہوا فعل کا قیاساً مصدر علی جار اعلمت معطوف علیہ واو عاطفہ ارایت معطوف  
معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجزہ ہوا جار کا جار مجزہ سے ملکر متعلق ہوا قیاساً کا قیاساً  
ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول بہ ہوا فعل جار کا فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ و مفعول بہ او متعلق  
اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معللہ ہوا +

خو اظننت و احسبت و اخلت و او جدت و از نعمت زیداً عموماً فاضلاً

یہیہ اظننت او حسبت کہا یعنی سپر بھی خبر لائے اور اخلت اور او جدت کہا اور حسبت یعنی لگان کیا میں نے خبر کو کو نازل

خو مضاف اظننت معطوف علیہ واو عاطفہ احسبت معطوف واو عاطفہ اخلت معطوف واو عاطفہ  
او جدت معطوف واو عاطفہ از نعمت فعل مضارع افعال قلوب سے اوسمیں ضمیر واحد مکمل کی فاعل  
زیداً مفعول اولی عموماً مفعول ثانی فاضلاً مفعول ثالث فعل ساتھ فاعل او مینون مفعولون کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ چارون معطوفون اپنے کے ملکر مضاف الیہ

ہوا خو مضاف کا باقی بشرح سابق +

وابنا و بنا و اجز و خبر و حدث ایضاً تنقیدی الی ثانیۃ مفاعیل

اور ابنا اور بنا اور اجز اور خبر اور حدث بھی یہ سب تنقیدی ہوتے ہیں طرف تین مفعولوں کے

واو عاطفہ ابنا بنا معطوف علیہ واو عاطفہ بنا معطوف واو عاطفہ اجز خبر معطوف واو عاطفہ خبر معطوف  
واو عاطفہ حدث معطوف معطوف علیہ ساتھ چارون معطوفون اپنے کے ملکر متباد ہوا ایضاً  
بترکیب سابق جملہ فعلیہ مقررہ ہوا تنقیدی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مکمل کی فاعل جو  
راجح ہے طرف افعال قلوب کے الی اجاز ثانیۃ مجزہ مضاف مفاعیل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا تقدیری کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائی مبتدائی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

### اعلم انه لا يجوز حذف المفعول الاول من المفاعيل الثلاثة

جان تو تحقیق شان پر ہے کہ نہیں جائز ہوتا دور کرنا مفعول پہلے کا مفعولوں تین سے

اعلم فعل امر حاضر معروف او سمیع ضمیر مخاطب کی پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم  
ان کی جو راجع ہے طرف انفس کے لارنا فیہ کیوز فعل مضارع حذف مصدر مضاف مفعول موصوف  
اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا حذف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا  
من جابر مفاعیل مجبور موصوف ثانیہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجبور ہوا من جابر کا جابر مجبور سے ملکر  
متعلق ہوا کیوز فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم  
اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ  
متانفہ ہوا + + +

### لکن يجوز حذف المفعولين الآخرين معاً

لکن جائز ہے دور کرنا دونوں مفعولوں آخر کا ساتھی

لکن حرف مشبہ بفعل واسطی استدراک کلمتی کیوز فعل مضارع حذف مصدر مضاف مفعولین موصوف  
آخرین صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
فاعل ہوا معاً مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا +

### ولا يجوز حذف احدهما بدون الآخر كما مر

اور نہیں جائز حذف کرنا ایک ان دونوں مفعولوں کا بغیر دوسرے کے جیسے کہ گذرا

واو عاطفہ لارنا فیہ کیوز فعل مضارع حذف مصدر مضاف احد مضاف الیہ مضاف ہوا مضاف  
جو راجع ہے طرف مفعولین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا کیوز کا جابر دون مجبور مضاف  
آخر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فاعل  
جابر موصولہ مفعول ماضی او سمیع ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ  
فعلیہ ہو کر موصول کا موصول ملکہ سے ملکر مجبور ہوا جابر کا جابر مجبور سے ملکر متعلق ہوا کیوز کا

فعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا + +

### اما القیاسیۃ فی سبغۃ عواہل

لیکن فاعل قیاسی پس وہی سبب عامل ہیں

اما واسطے تفصیل کے قیاسیۃ مبتدا فاجوابیہ سبغۃ ممیز عواہل ممیز ممیز سے ملکر خبر ہوئی قیاسیۃ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ متانفہ ہوا +

### الاول منها الفعل مطلقاً

پہلا انہیں سے فعل ہے مطلق

اول ذوالحال من جار یا ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف قیاسیۃ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا فعل ذوالحال مطلقاً حال ذوالحال حال سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ متانفہ ہوا +

### سواء کان لازماً او متعدياً

برابر ہے کہ ہو فعل لازم یا متعدی

سواء خبر مقدم کان فعل افعال ناقصہ سے اوہمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے لازماً معطوف علیہ او عاطفہ متعدياً معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا او خبر ہو ابتدا او خبر ساتھ خبر مقدم کا ملکر جملہ اسمیہ

### ماضیاً کان او مضارعاً امر کان او نہیاً

یا ماضی ہو یا مضارع امر ہو یا نہی ہو

ماضیاً معطوف علیہ کان فعل ناقصہ اوہمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے او عاطفہ مضارعاً معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا امر معطوف علیہ کان فعل ناقصہ اوہمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا او خبر ہو ابتدا او خبر ساتھ خبر مقدم کا ملکر جملہ اسمیہ

### کل فعل یرفع الفاعل

معل یرفع کرنا سے فاعل کو

اسم مضاف فعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا پر رفع فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل الفاعل مفعول بہ فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ چونکہ خبر جوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ متانفہ کبریٰ ہوا

نحو قلم زید و ضرب زید	
جیسے کہ کھڑا ہے زید اور مارا زید نے	

نحو مضاف قلم فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ ضرب فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق +

و اما اذا کان متعد یا فینصب المفعول بہ	
--	--

اور لیکن جس وقت ہو فعل متعدی پس نصب کرتا ہے مفعول بہ کو  
و او عاطفہ اما حرف شرط کا واسطے تفصیل کے اذا ظرف زمان مضاف کان فعل ناقصہ او سمیع ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے متعد یا خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا فاجزا ایہ واسطے جواب اما کے فی نصب فعل مضارع او سمیع ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف فعل مطلق کے مفعول بہ مفعول بہ فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ اور مع مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا و

ایضاً	
اسی طرح	

موافق ترکیب سابق کے جملہ فعلیہ ہوا

مثل ضرب زید و عمر	
جیسے مارا زید نے عمرو کو	

مثل مضاف ضرب فعل ماضی زید فاعل علی مفعول بہ فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق

	و لایجو ز تقدیم الفاعل علی الفعل بخلاف المفعول	
	اور پہلے ہی مقدم کرنا فاعل کا اور پھر فعل کے بجائے مفعول کے	

او عاطفہ لانہ فیما یجوز فعل مضارع تقدیم مصدر مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا علی جار فعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا با جار خلاف مجرور مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

	فان تقدیم علیہ جائز	
	پھر تحقیق مقدم کرنا اس مفعول کا اور پھر فعل کے جائز ہے	

فا عاطفہ واسطے تعلیل کے ان حرف مشبہ بفعل تقدیم مصدر مضاف ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہر طرف مفعول کے علی جار و ضمیر مجرور جو راجع ہے ہر طرف فعل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقدیم کا تقدیم مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا ان کا جائز خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا +

	مثل زید ضربت	
	جیسے زید کو مارا میں نے	

مثل مضاف زید مفعول بہ مقدم ضربت فعل ماضی او سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

	و لایجو ز حذف الفاعل بخلاف المفعول	
	اور نہیں جائز ہے دور کرنا فاعل کا بخلاف مفعول کے	

او عاطفہ لانہ فیما یجوز فعل مضارع حذف مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یجو ز کا با جار خلاف مجرور مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یجو ز کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

	فان حذف جائز	
	پھر تحقیق دور کرنا مفعول کا جائز ہے	

فاداسطے تسلیں کے ان حرف مشبہ بفعل حذف مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مفعول کے  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا جائز خبر ان ساتھ اسم او خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معلکہ ہوا

نحو ضرب زید

جیسے مارا زید نے

نحو مضاف ضرب فعل ماضی زید فاعل فعل ساتھ فاعل ان کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بہ دستور فرمادے

والثانی المصدر

اور دوسرا عامل قیاسی سے مصدر ہے

واو عاطفہ ثانی مبتدا مصدر خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

وہو اسم ماحداث اشتق منه الفعل

وہ مصدر اسم ہے کہ پیدا ہوتی ہے وہ چیز کہ نکالا جاتا ہو اس سے فعل

واو عاطفہ ہو مبتدا اسم مضاف حدث مضاف الیہ موصوف اشتق فعل ماضی مجہول من جارہ ضمیر  
موجود جو راجع ہے طرف مصدر کے جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا الفعل نائب فاعل فعل ساتھ نائب  
فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف  
کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وآنامشتمی مصدرًا لعمدور الفعل عکسہ

اور تین نام لکھا جاتا ہے او سکنا نام مصدر مگر اسو بطور کہ لکھا فعل کا اور مصدر ہے

واو عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل یا کا فاعلی سہی فعل ماضی مجہول او ضمیر ضمیر واحد مذکر غائب کی نائب فاعل  
جو راجع ہے طرف مصدر کے مصدر مفعول بہ الام جار صدہ و مصدر مجرور مضاف الیہ عن جار  
و ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مصدر کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اس کا مصدر و مضاف مضاف  
مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب  
فاعل اور مفعول اور مع متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

فی کون محالہ

یہیں جہاں ہے کون واپس ملے اور مصدر کے



فاحرف جزا کا کیون فعل ناقصہ و ضمیر اسم کی جو راجع ہوا طرف اسم کہ محالاً جزا لام جبارہ و ضمیر مجرور جو راجع ہوا طرف مصدر کے  
جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کیون کا کیون ساتھ اسم اور جزا و متعلق اپنے ملکر جملہ غایہ خبر ہو کر جزا اس کی شرط محذوف کی

### او مصدر الفعل عنہ

اگر ہووے فعل مصدر او سکے سے

شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا

تقال البعیرون ان المصدر اصل و افضل فرغ الاستقلال بنفسه و عدم احتیاج الی الفعل الجاری

کہا ہے بعیرون نے تحقیق مصدر اصل ہے اور فعل فرغ اس واسطے استقلال بنفسہ کا او سکی ذات سے ہے اور نونما احتیاج  
مصدر کا طرف فعل کے بخلاف فعل کے

قال فعل ماضی بعیرون فاعل ان حرف شبہ بفعل مصدر اسم ان کا اصل خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر  
جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ فعل اسم ان حرف شبہ بفعل محذوف کی فرغ خبر ان ساتھ  
اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے  
ملکر مفعول مقولہ ہوا لام جبار استقلال مصدر مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مصدر کے  
یا جبار نفس مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا استقلال کا استقلال مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ ہوا  
و او عاطفہ عدم مجرور مضاف احتیاج مصدر مضاف و ضمیر مضاف الیہ الی جبار فعل مجرور جبار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا احتیاج کا احتیاج مصدر ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا  
مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے  
کے ملکر مجرور ہوا لام جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قال کا یا جبار خلاف مجرور مضاف فعل مضاف  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقرار مقدر کا استقرار ساتھ  
متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا استقلال کا بواسطہ عطف کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول مقولہ اور  
متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا +

### فانہ غیر مستقل بنفسه و محتاج الی الاسم

پہر تحقیق وہ فعل نہیں ہے مستقل اپنی حالت اور ذات میں اور محتاج ہے طرف اسم کے

تافعلیہ ان حرف شبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف فعل کے غیر مضاف استقلال اسم فاعل

اوسمیں ضمیر اسم فاعل کی جو راجح ہے طرف فعل کے باجا نفس مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجا کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقل کا مستقل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ محتاج اسم فاعل اور مبین ضمیر فاعل کی جو راجح ہے طرف فعل کے الی جابر اسم مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا محتاج کا محتاج ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معلکہ ہوا +

خبر ہوئی ان کی

وقال الكوفيون ان الفعل اصل والمصدر فرغ لاعلال المصدر باعلااله وصحة المصدر

اور کہا کوفیوں نے تحقیق کہ فعل اصل ہے اور مصدر فرغ ہے اس واسطے کہ تعلیل کرنا مصدر کا بابت تعلیل فعل کی ہو اور صحیح کہنا مصدر کا بابت صحیح

واو عاطفہ قال فعل ماضی کو فیون فاعل ان حرف مشبہ بفعل فعل اسم ان کا اصل خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ مصدر اسم ان حرف مشبہ بفعل مقدر کا فرغ خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مقولہ ہوا یعنی مفعول ہوا قال کا لام جار اعلال مجرور مضاف مضاف الیہ باجا اعلال مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے طرف فعل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجا کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا اعلال مصدر کا اعلال مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ صحیح مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے طرف مصدر کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مقدم ہوا باجا صحت مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے طرف فعل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجا کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مضاف و موز ہو مضاف مضاف الیہ مقدم سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا قال کا فعل ساتھ فاعل اور مقولہ یعنی مفعول اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

نحو قام قیاماً وقاوم قوامة

جیسے قام میں تعلیل کی ہے قیام مصدر ہے مبین ہو گیا علی

نحو مضاف قام قیاماً معطوف واو عاطفہ قاوم قوامة معطوف علیہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر

مضاف

مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی دستور سابق +

اَعْلَیٰ قِیَامًا بِقَلْبِ لَوَاوِ فِیہِ یَا بِرَقَبِ لَوَاوِ اَلْفَا فِی قَامِ

اور تعلیل کیا گیا ہے قیام ساتھ تبدیل کرنے والے کے چاروں مصدر کے اور واسطے تبدیل کرنے والے کے اس طرح فعل قائم کے

اعل فعل ماضی مجہول قیام نائب فاعل با جارت قلب مصدر مجرور مضاف واو مضاف الیہ مفعول ولی فی جارہ ضمیر مجرور جواجح ہے طرف قیام کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قلب کا یا یہ مفعول ثانی مفعول ولی ساتھ مفعول ثانی کے ملکر مضاف الیہ ہوا قلب مصدر مضاف کا قلب مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قیام کا قیام ساتھ متعلق اپنے کے ملکر نائب فاعل ہوا لام جارت قلب مصدر مجرور مضاف واو مفعول ولی الفاعل ثانی مفعول ولی ساتھ مفعول ثانی کے ملکر مضاف الیہ ہوا فی جار قائم مجرور جواجح مجرور سے ملکر متعلق ہوا قلب کا قلب مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق اپنے کے ملکر جڑ ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ مبنی ہوا +

وَصَحَّ قَوَامًا بِصِحَّةٍ قَاوِمِ

اور صحیح کھا ویسے ہی قواما مصدر کو صحیح ساتھ صحیح رکھنے کا قوام فعل کے

واو عاطفہ صح فعل ماضی قواما فاعل لام جار صحت مجرور مضاف قوام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا +

وَالْاَشْكَ انْ دَلِیْلَ الْبَصْرِ یَمِیْلُ عَلٰی اَصْمَالَةِ الْمَصْدَرِ مُطْلَقًا وَدَلِیْلُ الْكُوفِیْنِ  
یَمِیْلُ عَلٰی اَصْمَالَةِ فَعْلٍ فِی الْاَعْلَالِ

اور نین ہے شک تحقیق دلیل بصریوں کی دلالت کرتی ہے اوپر اصل مصدر کے مطلق خواہ تعلیل ہو یا نہ ہو اور دلیل کوفیوں کی دلالت کرتی ہے اوپر اصل فعل کے یہی تعلیل کے

واو عاطفہ لا واسطے نفی جنس مبنی نکرہ مفرد اسم لا کا ان حرف شبہ بفعل دلیل مضاف بصیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا بدل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جواجح ہے حرف دلیل کے علی جار اصمالاتہ مجرور مضاف مصدر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے

ملکر ذوا محال ہوا مطلقاً حال کا ذوا محال ساتھ حال کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
یدیل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے  
ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ دلیل مضاف کو فیمن مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے  
ملکر اسم ہوا ان حرف مشبہ بفعل محذوف کا یدیل فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو  
راجع ہے طرف دلیل کے علی جار اصالۃ مجرور مضاف فعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
ذوا محال فی جار اعلال مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر  
حال ہوا ذوا محال کا ذوا محال حال سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یدیل کا فعل  
ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ  
خبر یہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوفون اپنے کے ملکر خبر ہوئی لاکہ لاسٹ

اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوف ہوا \*

### فلاتلزم منه اصالة مطلقاً

پس لازم نہیں آتی اس سے اصل فعل کی مطلق خواہ تحلیل ہو یا نہ

فاجزائیہ لازمیہ تالزم فعل مضارع من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف دلیل کو فیمن کے جار مجرور  
سے ملکر متعلق ہوا فعل کا اصالت مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل جو  
مطلقاً مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی شرط  
محذوف اذ اول دلیل الکو فیمن علی اصالة الفعل فی الاعلال فلان لزم کی شرط جو اسم ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ  
ولو کان ہذا القدر لیقضی الاصالۃ یلزمان کیون بعد بالیاء و اکرم مشکلاً بالہمزۃ  
اصلاً و باقی الامثلۃ فرقاً

اور اگر جہاں استدعا جاتی اصل کو یعنی دلیل اصل فعل نے اصل تحلیل کو مطلق کیا یعنی جو فعل میں لازم آتا ہو کہ وہ بعد ساتھ  
یا کے اور اکرم و حاکمہ میں منکر کا ہو ساتھ خبر کے اصل ہوا باقی مثالیں سب فرع ہوں

و او عاطفہ لو حرف شرط کا کان فعل ناقص ہذا اسم اشارہ موصوف قدر صفت موصوف صفت سے  
ملکر اسم ہوا کان کا یقضی فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف ہذا القدر  
کے اصالة مفعول فعل ساتھ فاعل و مفعول برسک ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم

اور خبر کے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی بلکہ فعل مضارع ان ناصبہ کیون فعل مقصد بعد ذوالحال با جبار یا مجرور جابر مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکہ حال ہوا ذوالحال ذوالحال حال سے ملکہ معطوف علیہ ہوا او عاطفہ اگر مذوالحال متکلماً حال با جابر مجرور مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکہ حال ثانی ہوا ذوالحال ساتھ دونو حال کے ملکہ معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکہ اسم ہوا کیون کا اصل خبر کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ او عاطفہ باقی اسم منقوص مضاف اشکۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ اسم ہوا کیون مقدر کا فرعاً خبر کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکہ فاعل ہوا ایڑم کا فعل ساتھ فاعل اپنے کے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اس کی شرط جو اسے ملکہ جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

### ولا قائل بہ احد

اور نہیں قائل ہوا ہے ساتھ اس کے ایک بھی

واو حال یہ لا واسطے نفی جنس کے قائل اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ با جابر ضمیر مجرور جابج ہر طرف اصلیت اور بعد وغیرہ کے جابر مجرور سے ملکہ متعلق ہوا قائل کا قائل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکہ اسم ہوا الا کا اخذ خبر لا ساتھ اسم اور خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ حالیہ ہوا۔

### اعلم ان المصدر یعمل عمل فعلہ

جان تو تحقیق مصدر عمل کرتا ہے عمل فعل اس کے

اعلم فعل امر حاضر عروہ اوسمیں ضمیر مخاطب کی پوشیدہ فاعل ان حرف شبہ یعمل مصدر اسم ان کا یعمل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف مصدر کے عمل مصدر مضاف فعل مضاف الیہ مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مصدر کے مضاف مضاف الیہ ملکہ مفعول مطلق ہوا فعل یعمل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان اسم اور خبر کے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا اعلم کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول ہو کر ملکہ جملہ فعلیہ انشائیہ ساتھ ہوا۔

### فان کان فعلہ لازماً فی رفع الفاعل

پس اگر ہو سکے فعل اور سکا لازم پس رنہ کرے گا فاعل کو

فاو اسطے تفصیل کے ان حرف شرط کا کان فعل ناقصہ فعل مضارع وضمیر مضارع الیہ جہ اوج ہے طرف مصدر کے مضارع مضارع الیہ سے تاکر اسم ہوا کان کا لازما خبر کان ساتھ اسما خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبرہ ہو کر شرط ہوئی فاعل خبر جزا کا یرفع فعل مضارع او ضمیر ضمیر وای مذکر غائب کی فاعل جہ اوج ہے طرف فعل کے الفاعل مفعول بہ فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مبنیہ ہوا + +

فقط

لغے تہا

فانصاریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا منع الفعل الفاعل فاستان جملہ غیر رافع یا عالمانی غیر الفاعل کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مبنیہ ہوا۔

مثل العجینہ قیام زید

مثلاً اس مثال کے کہ تعجب میں ڈالا مجھ کو قیام نہ دینے

مثل مضاف اعجب فعل ماضی نون وقایہ کا سی ضمیر تکلم کی مفعول بہ قیام مضاف زید مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا اعجب کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ بنایا ہے جو کہ  
مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ + +

وان كان متعديا فيرفع الفاعل ويضرب المفعول

اور اگر ہو فعل متعدی پس رفع کرتا ہے فاعل کو اور نصب کرتا ہے مفعول کو

و او عاطف ان حرف شرط کا کان فعل ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فعل کے متعلق  
خبر کان ساتھ اسم او خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط ہوئی فاعل خبر جزا کا یہ رفع فعل ماضی اوسمیں  
ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف فعل متعدی کی الفاعل مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور  
مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ یضرب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر  
غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف فعل متعدی کے المفعول مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے  
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اسنے کے ملکر جزا ہوئی

شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

نحو اعجبنی ضرب زیادہ عموماً

مانند اس مثال کے قصب میں ڈالنا ٹکڑا مارنے سے زیادہ بڑے عمرو کو

نحو مضافات اعجب فعل ماضی نون وقایہ کا فی ضمیر مستکمل کی مفعول بہ ضرب مصدر مضافات زیادہ مضافات الیہ مضافات مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا اعجب کا عموماً مفعول بنائی فعل ساتھ فاعل اور دونوں مفعولوں کے ملکر مضافات الیہ ہوا نحو مضافات کا باقی یہ دستور سابق +

فرید فی المثالیں مجرور لفظاً الاضافۃ المصدر الیہ مرفوع معنی لانه فاعل +

پس نتیجہ دو نوشتاروں کے مجرور ہے ازروے لفظ کے واسطے اضافت مصدر کے طرف اسم کے اور رفع لگایا ہے ازروے

معنون کے واسطے اسکے کہ تحقیق وہ فاعل ہے +

فاو واسطے تفصیل کے زید مبتدائی جابر مثالیں مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال مقدم ہوا محرور اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجح ہے طرف زید کے لفظاً مفعول مطلق لام جابر اضافت مصدر مجرور مضاف مصدر مضاف الیہ الی جابر و ضمیر مجرور جو راجح ہے طرف زید کے جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا اضافت کا اضافت مصدر مضاف ساتھ مضافات او متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا لام جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مجرور کا مجرور ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول مطلق او متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ مرفوع اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجح ہے طرف زید کے معنی مفعول مطلق لام جابر ان حرف مشبہ بفعل و ضمیر اسم ان کی جو راجح ہے طرف زید کے فاعل خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا لام جابر کا جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کا مرفوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول مطلق و متعلق اپنے کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر ذوا محال موخر ہوا ذوا محال حال سے ملکر خبر زید مبتدائی کی مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

و ہو علی خمسۃ انواع

اور وہی اوپر پانچ قسموں کے ہے

واو عاطفہ یا ستانفہ ہو مبتدائی جابر خمسۃ مجرور مضافات انواع مضافات الیہ مضافات مضاف الیہ ہو

مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

احداثا ان کیوں مضافا الی الفاعل ویزکر المفعول منصوبا کالمثال المذکور

ایک قسم اومین کی یہ ہے کہ ہر مضاف طرف فاعل کے اور ذکر کیا جاوے مفعول نہ ہو دیا گیا ہو یعنی تینوں دیا گیا ساتھ ہر کے فاعل

احداثا مضاف وضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف خمسہ انواع کے مضافات الیہ مبتدا ان نامیہ کیوں فعل ناقصہ سے اومین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مصدر کے مضافا اسم مفعول اومین ضمیر نائب فاعل کی الی جار فاعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضافا مضافا ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم و خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا و اعاطفہ یا کر فعل مضارع مجہول مفعول ذوالحال منصوب بال حال ذوالحال حال سے ملکر نائب فاعل ہوا کاف جانشین مجرور بیخود مذکور صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا کاف جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یا کر فعل کا فاعل تھا نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا +

وثنائہا ان کیوں مضافا الی الفاعل ولم یذکر المفعول

اور دوسری قسم اومین کی یہ ہے کہ ہر مضاف طرف فاعل کے اور ذکر کیا جاوے مفعول

واو اعاطفہ ثانی مضاف ہضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف خمسہ انواع کے مضافات الیہ سے ملکر مبتدا ان نامیہ کیوں فعل ناقصہ اومین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مصدر کے مضافا اسم مفعول اومین ضمیر نائب فاعل کی الی جار فاعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضافا مضافا ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم و خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ و اعاطفہ لم جائزہ نافیہ یا کر فعل مضارع مجہول مفعول نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

نحو عجب من ضرب زید

مانند اس کے کہ عجب کیا میں نے مارنے زید سے



نحو مضاف عجبت فعل ماضی اوسمین ضمیر واحد شکم کی فاعل من جار ضرب مجرور مضاف زید مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور  
متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

وثنائتہا ان کیون مضافا الی المفعول حال کو نہ مبنی المفعول القائم مقام الفعل

اور تیسرے کے ہر مضاف طرف مفعول کے اور تھالیہ ہوا کا مصدر بنا گیا واسطے مفعول کے ایسا مفعول کا قائم مقام فاعل کے ہوا

و او عاظہ ثالث مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف ثمتہ انواع کے مضاف مضاف الیہ سے  
ملکر مبتدأ ان ناصبہ کیون فعل ناقصہ اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مصدر کے مضافا اسم مفعول  
اوسمین ضمیر نائب فاعل کی الی جار مفعول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضافا کا حال مضاف کون  
مصدر ناقصہ و ضمیر اسم کون کی جو راجع ہے طرف مصدر کے مبنی اسم مفعول اوسمین ضمیر نائب فاعل  
کی لام جار مفعول مجرور موصوف ال برای حمد قائم اسم فاعل اوسمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف مفعول  
کے مقام مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا قائم کا قائم ساتھ ضمیر فاعل  
اور مفعول فیہ کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا مبنی کا مبنی ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ ضمیر  
اور خبر کے ملکر مضاف الیہ ہوا حال مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مضافا کا مضافا  
ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم خبر  
کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی مبتدأ کی مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

نحو عجبت من ضرب زید امی من یضرب زید

اندا کے کتب کیا میں نے مارے جانے زید سے ای مارے گئے ہوئے زید سے

نحو مضاف عجبت فعل ماضی اوسمین ضمیر واحد شکم کی فاعل من جار ضرب مجرور مضاف زید مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا مبیحہ ان  
ناصبہ یضرب فعل مضارع مجہول زید نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر متعلق ہوا عجبت کا فعل ساتھ فاعل  
اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق +

## وَرَأَيْتُهَا اِنْ يَكُونُ مَضَافًا اِلَى الْمَفْعُولِ دَرَجَةً كَرَأَيْتُهَا عَمَلٌ مَرْفُوعٌ

اور چوتھی قسم اسکی یہ ہے کہ ہو مضاف طرف مفعول کے اور نہ کر گیا ہو اسے فاعل رفیع کیا گیا

و او عاطفہ راجع مضاف نا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف خمسۃ انواع کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ان ناصب کیوں فعل ناقصہ او ضمیر ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مصدر کے مضاف اسم مفعول اسمین ضمیر نائب فاعل کی الی جار مفعول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضاف کا مضاف ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم او خبر کے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ نیز کہ فعل مضارع مہول فاعل ذو الحال وقوع حال ذو الحال ساتھ حال کے ملکر نائب فاعل ہوا فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا \*

## نَحْوُ عَجَبٍ مِّنْ ضَرْبِ اللَّحْنِ الْجَلَدِ

مثال اس مثال کے متوجہ کیا میں نے مارے جانے جلد سے چکر کو اسے جلا دینے مارا چکر

نحو مضاف عجب فعل ماضی او ضمیر ضمیر واحد مکمل کی فاعل من جار ضرب مصدر مجرور مضاف ایضاً الیہ جلا دیا فاعل ضرب کا ضرب مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور فاعل کے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق اعجب کا فعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق \*

## وَرَأَيْتُهَا اِنْ يَكُونُ مَضَافًا اِلَى الْمَفْعُولِ وَيُجْزِفُ الْفَاعِلُ

اور پانچویں قسم اسکی یہ ہے کہ ہو مضاف طرف مفعول کے اور نہ کر گیا ہو اسے فاعل

و او عاطفہ خامس مضاف نا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف خمسۃ انواع کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ان ناصب کیوں فعل ناقصہ او ضمیر ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف مصدر کے مضاف اسم مفعول اسمین ضمیر نائب فاعل کی الی جار مفعول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مضاف کا مضاف ساتھ ضمیر نائب فاعل او متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم او خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ یجذف فعل مضارع مہول فاعل نائب فاعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہو معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر

ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہے

نحو قول تعالیٰ لایسأمن الانسان من دعاء النجراتی من دعائه النجرات

جیسے قول الملک بزرگاتا ایضاً ملکہ نہیں ہوتا انسان ای بزرگ نہیں آتا آدمی اپنے دعائے غیر سے غیر فاعل کی بیان سے محذوف ہوا دعا کی ہے

نحو مضاف قول مضاف و ضمیر مضاف الیہ جہاں ہے طرف تعالیٰ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال ہوا تعالیٰ فعل ماضی اوسمیں ضمیر فاعل کی جہاں ہے طرف اللہ کے فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر قول ہوا لانا فاعل لیسأمن فعل مضارع انسان فاعل من جار دعاء مصدر مجرور مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا من جار دعاء مصدر مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جہاں ہے طرف خبر کے خبر مفعول بہ و علامہ مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور مفعول بہ کے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر متعلق ہوا لیسأمن کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول ہوا قول کا قول مفعول سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق + +

اعلم ان بذه الصور جارية فی مصدر الفعل المتعدي

کہاں تو تحقیق یہ صورتیں جاری ہیں پنج مصدر فعل متعدی کے

اعلم فعل امر حاضر معروف اوسمیں ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بفعل بذه اسما اشارہ موصوف موصوف صفت موصوف صفت سے ملکر اسم ان کا جار تہ اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جہاں ہے طرف بذه الصور کے فی جار مصدر مجرور مضاف فعل موصوف متعدي صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مصدر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا جار تہ کا جار تہ ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبر تہ ساتھ

واما فی مصدر الفعل اللازم فصورة واحدة

اور لیکن پنج مصدر فعل لازم کے پس صورت واحد ہے یعنی الکی صورت

واو استثنایہ اما حرف شرط کا یا سوالیہ فی جار مصدر مجرور مضاف فعل موصوف لازم صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مصدر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے

ملک سے متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدار کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی یا شرط ہوئی فاجزا ہے  
یا جوا یہ صورت موصوف واحد صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا اور خبر اجزا ہوئی مبتدا خبر سے ملکر  
جملہ اسمیہ متانفہ ہوا +

### وہی ان ایضات الے الفاعل

اور وہی الیہ صورت فاعل لازم ہے ایضات ہو طرف فاعل کے

و او عاطفہ واسطے استیفاء کے ہی مبتدا ان ناصبہ ایضات فعل مضارع مجہول و سمین ضمیر واحد مذکر  
نائب کی نائب فاعل جوا راجع ہے طرف مصدر کے الی جار فاعل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
ایضات کا ایضات ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی  
مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ یا متانفہ ہوا +

### نحو اعجبنی قعود زید

میں نے تعجب کرنا ہوں میں قعود زید سے

نحو مضاف اعجب فعل ماضی نون و قایہ کا ہی ضمیر شکل کی مفعول بہ مقدم قعود مصدر مضاف  
زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہو ا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ مقدم کے ملکر  
جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی یہ دستور سابق +

### و فاعل المصدر لا یکن مستتر

اور فاعل مصدر کا نہیں ہوتا پوشیدہ

و او عاطفہ واسطے استیفاء کے فاعل مضاف مصدر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا لا رافیہ کیوں فعل  
ما قصدا و سمین ضمیر اسم کی جوا راجع ہے طرف فاعل المصدر کو اسم مستتر اسم فاعل و سمین خبر فاعل کی جوا راجع ہے طرف  
فاعل المصدر کو مستتر ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم و خبر کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی  
مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ متانفہ ہوا +

### ولا یتقدم معمول علیہ

ایہ نہیں ہوتا مقدم معمول اسکا اوپر اس کے

و او عاطفہ لا رافیہ متقدم فعل مضارع معمول مضاف و ضمیر مضاف الیہ جوا راجع ہے طرف فاعل کے

مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہو اعلیٰ جابرہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مصدر کے جابرہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ تعلیلیہ مستانفہ ہوا

### والثالث اسم الفاعل

اور ضمیر قسم اور ضمیر عامل تیسرا سے اسم فاعل ہے

واو عاطفہ یاد اسطے استیفاء کے ثالث مبتدا اسم مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر ضمیر یوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا

### وہو کل اسم اشتق من فعل لذات من قام بہ الفعل

اور وہ ہر اسم کہ لگایا ہو اسطے ذات اور شخص کے قائم ہو ساتھ اسکی فعل ہر فعل سے

واو عاطفہ ہو مبتدا کل مضاف اسم موصوف اشتق فعل ماضی مجہول اور ضمیر واحد مذکر غائب کی ذو احوال جو راجع ہے طرف اسم کے من جابر فعل مجرور جابرہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا لام ہا ذات مجرور مضاف من موصولہ تام فعل ماضی جابرہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف ذات کے جابرہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا فاعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ تعلیلیہ ہو کر صا ہوا من موصول کا موصول صلہ ہو ملکر مضاف الیہ ہوا ذات مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جابرہ جابرہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذو احوال کا ذو احوال ساتھ حال کے ملکر نائب فاعل ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### وہو لعل عمل فعلہ کا مصدر

اور وہی فاعل عمل کرتا ہے عمل اپنے اپنے کا مانند مصدر کے

واو عاطفہ ہو مبتدا لعل فعل ماضی اسم مضاف اور ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے عمل مضاف فعل مضاف الیہ مضاف ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق ہوا کات جابرہ مجرور جابرہ مجرور سے ملکر متعلق ہوا لعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

	<b>فان کان مشتقا من الفعل اللازم فيرفع الفاعل</b>	
	پس اگر ہوگا لاگیا فعل لازم سے پس رفع کرتا ہے فاعل کو	
	<p>فاو واسطے تفصیل کے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ اوسمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے مشتقا اسم مفعول اوسمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے من جابر فعل مجرور موصوف لازم صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور و سہا من جابر جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشتقا کا مشتقا ساتھ ضمیت نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم و خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر شرط ہوئی فاو سطر جزا کو رفع فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر نائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے فاعل مفعول بہ فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر جزا ہوئی شرط جزا اس ملکر جملہ شرط ہو کر</p>	
	فقط	
	یعنی تنہا	
	<p>فانصیحہ واسطے بیان کے شرط فعل اوسمین ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا مقدم ہوئی شرط محذوف کی یعنی اذا زعت الفاعل فانتم عن ان تبجلوا غیر رافع یا عا ملا فی غیر الفاعل کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مبینہ ہوا +</p>	
	<b>مثل زید قائم ابوہ</b>	
	مانند اس مثال کے کہ زید کھڑا ہے باپ ابوہ کا	
	<p>مثل مضاف زید مبتدا قائم اسم فاعل ابو مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا قائم ساتھ فاعل کے ملکر خبر ہوئی زید مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابقہ +</p>	
	<b>وان کان مشتقا من الفعل المتعدي فيرفع الفاعل المفعول به</b>	
	اور اگر ہوگا لاگیا فعل متعدی سے پس رفع کرتا ہے فاعل کو اور مفعول بہ کو	
	<p>واو عاطفہ ان حرف شرط کا کان فعل ناقصہ و سمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے مشتقا اسم اوسمین ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ من جابر فعل مجرور موصوف متعدی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور و سہا جابر جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشتقا کا مشتقا ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر</p>	

عہدہ کتب خانہ دار الفکر، لاہور، پاکستان

خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر شرط ہوئی فاو اسطے جزا کے یرفع فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے فاعل مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ تنصب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے المفعول بہ مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر خبر ہوئی شرط کی شرط جزا اثر ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا +

الضیاء
--------

اسی طرح پر
------------

ایضاً مفعول مطلق فعل محذوف آس کا آمن فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

مثیل زید ضارب غلامہ عمرًا
---------------------------

جیسے کہ زید مارنے والا ہے غلام اوسکا عمر و کو
---

مثیل مضاف بہ مبتدا ضارب اسم فاعل غلام مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ضارب کا عمر و مفعول ضارب ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر خبر ہوئی زید مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور فرمودہ +

او شرط عمل ان کیوں بمعنی احوال او الاستقبال +
---

بشرط عمل اسم فاعل کی وہ خبر کہ جو بیچ سے حال کے یا استقبال کے
---

او حرف تردید شرط مضاف عمل مضاف الیہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ان ناصبہ کیوں فعل ناقصہ اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف فاعل کے باجا معنی مجبور مضاف حال معطوف علیہ او عاطفہ استقبال معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا باجا کا باجا مجبور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر قدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیوں کی کیوں ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

وانما اشترط باحدہما لیکمل مشابہتہ بالفعل المضارع لانہ لما کان مشابہتہما بالفعل  
المضارع بحسب اللفظ فی عدد الحروف والحركات والسکنات فکان حیثہما تشابہتہما  
بحسب المعنی \*

اور ہمیں شرط کیا گیا ہے اسم فاعل ساتھ ایک اول رو کے مگر واسطے اسکے کہ کامل ہو تشابہت اسکی ساتھ فعل مضارع کے واسطے اسکے کہ متحقق  
مجبوت کہ ہو تشابہت ساتھ فعل مضارع کے موافق لفظ کے کچھ عدد حروف کے اور حرکتوں کے اور سکونوں کے پس ہوگا اسوقت میں مشابہت فعل مضارع

و اعراضا لطف ان حروف شبہ بالفعل کافہ اشترط فعل ماضی مجهول او ضمین ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے  
حرف عملہ کے باجا باحد مجرور مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف حال و استقبال کے مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجا باحد مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کالام جائیکل فعل مضارع تشابہت  
مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یکمل کا  
باجار زائد فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول ہوا لام جار ان حرف شبہ بالفعل  
و ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے لما حرف شرط کا کان فعل ناقصہ او ضمین ضمیر اسم کی  
جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے مشابہت اسم فاعل او ضمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے  
باجار زائد فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول ہوا باجا باحد مجرور  
مضاف لفظ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجا باحد مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
مشابہتہما کافی جار مجرور مضاف حروف معطوف علیہ و اعراضا حركات معطوف و اعراضا  
سکنات معطوف معطوف علیہ ساتھ ہر دو معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشابہتہما کا مشابہتہما ساتھ ضمیر  
فاعل و مفعول ہوا و مع دونو متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ  
فعلیہ خبر یہ کہ شرط ہوئی فاعل جزا کا کان فعل ناقصہ ضمیر مضاف یا مبدل نہ اذا مضاف الیہ  
یا بدل مبدل نہ ساتھ بدل کے ملکر اسم ہوا کان کا مشابہتہما اسم فاعل او ضمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے  
طرف اسم فاعل کے باجا باحد مجرور مضاف معنی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا  
باجار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشابہتہما کا مشابہتہما ساتھ ضمیر فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی  
کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ کہ جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرط

کاملاً متحقق

کاملاً



ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجبور ہوا لام جار کا جار مجبور ہو کر ملکر متعلق ہوا کیل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مجبور ہوا لام جار کا جار مجبور ہو کر ملکر متعلق ہوا بشرط کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہو کر

## ایضاً

اسی طرح پر

ایضاً مفعول مطلق آض فعل محذوف کا آض فعل ماضی اور سمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا +

## ویشترط ایضاً اعتماد علی المبتدأ

اور شرط کیا گیا مفعول ہونا اور سکا اور پر مبتدا کے

و او عاطفہ بشرط فعل مضارع مجہول ایضاً بشرح مذکور جملہ فعلیہ مقررہ ہوا اعتماد مصدر مضاف و ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف اسم فاعل کے علی جار مبتدأ مجبور جار مجبور سے ملکر مفعول بہ ہوا اعتماد کا اعتماد مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور مفعول بہ کے ملکر نائب فاعل ہوا بشرط کا فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف ہوا + +

## فی کون خبر اعنت

ہیں ہو گا خبر او سی مبتدا کی

فاو اسطر جزا کے کیون فعل ناقصہ اور سمین ضمیر اسم کی جوارح ہے طرف اسم فاعل کو اسم خبر اعنت خبر متعلق و ضمیر مجبور جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا کیون کا کیون ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوف اذا اعتماد علی المبتدأ کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +

## مثل المثال المذكور

مانند مثال ذکر کی گئی کے

مثل مضاف مثال موصوف مذکور صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق ہوا اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل اور سمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ معطوف یا ستانف ہوا +

	او علی الموصول	
	یا او پر موصول کے	
او عطف علی جار موصول مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا اعتماد مذکور کا ہوا سطر عطف کے +		
	فیکون صلتہ لہ	
	پہن ہوگا صلا او سکا	
<p>نا حرف جزا کا کیوں فعل ناقصہ او سمین ضمیر اسم کی جو راجح ہے طرف اسم فاعل کے پوشیدہ صلتہ          خبر لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کیوں کا کیوں ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کی          ملکر حجابہ تعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط محذوفہ اذا اعتماد علی الموصول کی شرط جزا سے ملکر حجابہ شرطیہ ہوا +</p>		
	نحو الضارب عمرانی الذی راہی الذی ہو ضارب عمر وافی الدار	
	یہ کہ وہ شخص مارنے والا ہے عمر کو بچ گھر کے	
<p>نحو مضاف ال یعنی الذی موصول ضارب اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی جو راجح ہے طرف فاعل کے          پوشیدہ عمر مفعول بہ ضارب ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر صلتہ ہوا ال موصول کا موصول صلتہ          سے ملکر نسبتانی جار وار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق          اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا الذی موصول ہو مبتدا اضافہ          اسم فاعل و سمین ضمیر فاعل کی جو راجح ہے طرف الذی کے عمر مفعول بہ ضارب ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول          کے ملکر صلتہ ہوا الذی موصول کا موصول صلتہ سے ملکر مبتدا ہوا فی جار وار مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق          ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر حجابہ تعلیہ ہو کر          مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور +</p>		
	او علی الموصوف	
	یا ممتد ہوا او پر موصوف کے	
او نا عطف علی جار موصوف مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا اعتماد مذکور کا ہوا سطر عطف کے +		
	فیکون صفتہ لہ	
	پہن ہوگی صفت واسطہ او سکا	

فائدہ اسے جزا کے کیون فعل ناقصہ و ضمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے صفت خبر لام جار و ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کیون کا کیون ساتھ اسم خبر و متعلق اپنے کے ملکر جزا ہوئی شرط محذوف اذا اعتماد علی الموصوفہ کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

### مثل مرت بجل ضارب ابنہ جاریہ

جیسے کہ گذرا میں ساتھ اس مرد کے کہ مارنے والا ہے بیٹا اسکا اور کسی لڑکی کو

مثل مضاف مرت فعل ماضی او ضمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جابر جل مجرور موصوف ضارب اسم فاعل ابر مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا ضارب کا جاریہ مفعول بضرارہ ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بکے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جابر کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی دستور مزبور

### او علی ذی الحال

یا معتمد ہوا پر ذو الحال کے

او عاطفہ علی جار ذی الحال مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول ہوا اعتماد مذکور کا ہوا اسطے عطفت کے

### فیکون حالاً عنہ

ہیں ہوگا حال وہ اسم فاعل اس ذو الحال سے

فارحہ ہوا کیون فعل ناقصہ و ضمین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے حالاً خبر عن جار و ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کیون کا کیون ساتھ اسم اور خبر و متعلق اپنے کے ملکر جزا ہوئی شرط محذوف اذا اعتماد ذی الحال کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +

### مثل مرت بزید راکباً ابوہ

جیسے کہ گذرا میں ساتھ زید کے در حالیکہ سوار ہونے والا ہے باب اسکا

مثل مضاف مرت فعل ماضی او ضمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جابر زید مجرور ذو الحال راکباً اسم فاعل ابو مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا راکباً اسم فاعل ساتھ فاعل کے ملکر حال ہوا ذو الحال کا ذو الحال ساتھ حال کے ملکر مجرور ہوا جابر کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرت کا

فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر حملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

او علی حروف النفی والا استفہام بان کیوں قبلہ حروف النفی والا استفہام

یا اور ہر حرف نفی کے معنی ہوا اور استفہام کے ہو ساتھ اسطر محاذ ہو قبل او سکے و نفی کا یا استفہام کا +

او حرف تردید کا علی جار حروف مجرور مضاف نفی معطوف علیہ او عاطفہ استفہام معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا حروف مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر مفعول ہوا اتعما کا ہوا سطر عطف کے با جار بان ناصبہ کیوں فعل ناقصہ استجملہ نامہ قبل مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فی ہوا کیوں کا حروف مضاف نفی معطوف علیہ او عاطفہ استفہام معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا حروف مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا کیوں کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر حملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا اعتما و مذکور کا ہوا سطر عطف کے +

مثل ما قائم ابوہ واقائم ابوہ

جیسے کہ میں ہے قائم باپ او سکا اور آیا قائم ہے باپ او سکا

مثل مضاف مانا فیہ غیر عامل قائم اسم فاعل مبتدا ابو مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی قائم مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر حملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ مجزوء استفہام قائم مبتدا ابو مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا خبر سے ملکر حملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور

وان فقد فی اسم الفاعل احد الشرطین المذکورین فلما یصل اصلا +

اور اگر کہ کجا ہے چ اسم فاعل کے ایک اور دو شرطوں ذکر کی گئی کی یعنی اور یعنی اعتما حال کے یا استقبال کے پر عمل کر کے اگر جان یا حال

او او عاطفہ ان حرف شرط کا فقد فعل ماضی مجہول فی جار اسم مجرور مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فقد کا احد مضاف شرطین مضاف الیہ موصوف مذکورین صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا مضاف مضاف الیہ ملکر نائب فاعل ہوا فقد کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر حملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی فاعل

الانہا فیہ یعنی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد کر غائب کی فاعل جہ راجع ہے طرف اسم فاعل کے اصلا مفعول فیہ  
فعل ساتھ فاعل او مفعول فیہ کے ملکر جہ فعلیہ جو کر جہ ابونی شرط جزا سے ملکر جہ شرطیہ معطوف ہوا +

### بل کیون جئید مضاف الی ما بعدہ

بلکہ ہو گا اور وقت میں مضاف طرف ما بعد اپنے کے

بل حرف عطف کا کیون فعل ناقص جہ میں مضاف اذا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ اسم ہوا کیون  
کا مضاف اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے پوشیدہ الی جار موصولہ  
بعد مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مصلہ ہوا موصول کا موصول صلت سے ملکہ مجرور  
ہوا الی جار کا جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مضاف کا مضافاً ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے  
ملکہ خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم او خبر کے ملکہ جہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا +

### مثل مرت بزید ضارب عمرو اس

جیسے کہ گذر این ساتھ زید کے ایسا زید کہ مارنے والا ہے عمرو کو کل وقت شام کے

مثل مضاف مرت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد مکمل کی فاعل با جار زید مجرور موصوف ضارب اسم فاعل  
مضاف عمرو مضاف الیہ اس مفعول فیہ ضارب کا ضارب ساتھ مضاف الیہ او مفعول فیہ کے ملکہ صفت  
ہوئی زید موصوف کی موصوف صفت سے ملکہ مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکہ متعلق ہوا مرت فاعل  
ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکہ جہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہو اشل مضاف کا باقی بے ستور مغرور +

### وان کان اسم الفاعل معرفاً باللام عمل فی ما بعدہ فی کل حال

اور اگر ہو اسم فاعل معرفت کیا گیا ساتھ لام کے عمل کرتا ہے جہ ما بعد اپنے کے بیچ ہر حال کے

واو عاطفہ ان شرطیہ کان فعل ناقص اسم مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکہ اسم ہوا کان  
معرفاً اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے با جار لام مجرور و جار مجرور سے ملکہ  
متعلق ہوا معرفاً کا معرفاً ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکہ خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم او  
خبر کے ملکہ جہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی یعنی فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد کر غائب کی فاعل جو راجع ہے  
طرف اسم فاعل کے فی جار ما موصول بعد مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے  
مضاف مضاف الیہ سے ملکہ مصلہ ہوا موصول کا موصول صلت سے ملکہ مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور و ملکہ

متعلق ہوا ایل کافی جار کل مجبور مضاف حال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا فی جار کا جار  
مجبور سے ملکر متعلق ہوا ایل کافی جار کل مضاف ساتھ فاعل و دو نو متعلق اپنے کے ملکر حملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی شرط  
خزا سے ملکر حملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

### سوار کا بمعنی الماضی و الاحمال و الاستقبال +

پہاڑ سے کہہ دے پچھنی ماضی کے یا حال یا استقبال کے

سوار مبتدا کا ن فعل ناقصہ و معین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے با جار معنی مجبور مضاف  
ماضی معطوف علیہ و عاطفہ حال معطوف او عاطفہ استقبال معطوف معطوف علیہ ساتھ دو نو معطوف اپنے  
کے ملکر حملہ معطوفہ ہو کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا با جار کا جار  
مجبور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم  
اور خبر کے ملکر حملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی سوار مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر حملہ اسمیتہ مبنیہ ہوا + +

### و سوار کا بمعنی اعلیٰ احد الاموال المذکورة او غنیمہ معتقد

اور برابر ہے کہ ہوا عمار کیا گیا اور ایک امون ہو کر گئے گئے کے یا غیر معتقد ہو

او و عاطفہ سوار مبتدا کا ن فعل ناقصہ و معین ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے پوشیدہ معتقد  
اسم فاعل او معین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم فاعل کے علی جار احد مجبور مضاف امور موصوفہ کو  
صفت موصوفہ صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجبور ہوا علی جار  
کا جار مجبور سے ملکر مفعول بہ ہوا معتقد کا معتقد ساتھ ضمیر فاعل و مفعول بہ کے ملکر معطوف علیہ و عاطفہ غیر  
مضاف معتقد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر  
خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی سوار مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر  
حملہ اسمیتہ معطوفہ ہوا +

### مثل الضارب عمراً الآن او اسل وغدا ہوزید

جیسے کہ مارنے والا تھا عمرو کو اس وقت یا کل کی رات او کا کہ روز بخیر الایم ہوزید کا

مثل مضاف ال بمعنی الذی موصول ضارب اسم فاعل او معین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف ال کی کو یہ  
عمراً مفعول بہ الاز زمان معطوف علیہ و عاطفہ اسم معطوف او عاطفہ غدا معطوف معطوف علیہ

ساتھ دونوں معطوفوں اپنے کے ملکر مفعول فیہ ہوا ضارب کا ضارب ساتھ فاعل اور مفعول ہوا مفعول فیہ کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مبتدا ہو مبتدا ازید خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا اولیٰ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مفعول ہو

اعلم ان اسم الفاعل لموضوع للبناء لفتح کضارب وضروب ومضرب بمعنی کثیر الضرب علامۃ وعلیم بمعنی کثیر العام وخدر بمعنی کثیر الخدر مثل اسم الفاعل الذی لمیسر للبناء لفتح فی لیسر

جان تو تحقیق کہ اسم فاعل وضع کیا گیا ہو اسطر بالفتح کیسے بہت ملزوم الا جواہر و بہت ملزوم الا جواہر و بہت غریب کہ جواہر جواہر کا اور بہت علم کھنڈ والا معنوں بہت علم کے اور بہت ڈالنے والا بہت معنوں بہت ڈالنے کے صبر کہ آتم فاعل الیہ اسم فاعل نہیں ہو مگر بالذکر کج عمل کے +

اعلم فعل امر حاضر معروف اوسمیں ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل ان حرف تشبہ بفعل اسم مضاف فاعل مضافا مضاف الیہ سے ملکر موصوف موضوع اسم مفعول وسیع خبر ذواکمال کی جو رابع ہے طرف اسم فاعل کے لام جار مبالغہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا کاف جار ضرب مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ ضرب معطوف واو عاطفہ مضرب معطوف معطوف علیہ ساتھ دونوں معطوفوں اپنے، ملکر ذواکمال ہوا اباجا معنی مجرور مضاف کثیر مضاف الیہ مضاف ضرب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا اباجا کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال حال کے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ علامۃ معطوف واو عاطفہ علیم معطوف واو عاطفہ معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر ذواکمال با جار معنی مجرور مضاف کثیر مضاف الیہ مضاف علم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا اباجا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر معطوف ہوا واو عاطفہ حذر ذواکمال با جار معنی مجرور مضاف کثیر مضاف الیہ مضاف حذر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا اباجا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر معطوف ہوا اسطر علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دونوں معطوفوں اپنے کے ملکر مجرور ہوا کاف جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر نایب فاعل ہوا مفعول کا موضوع ساتھ غیر نایب فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا ان کا مثل مضاف اسم مضاف الیہ مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف الذی موصول

لیس فعل ناقص و ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف الذی کے لام جارِ مبالغہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
 مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی لیس کی لیس ساتھ اسم اور خبر کے ملکر حجازی فعلیہ خبریہ  
 ہو کر صلہ ہوا الذی کا موصول صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا  
 مثل مضاف کافی جارِ عمل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مثل کا مثل مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق  
 اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا اعلم کا فعل ساتھ  
 فاعل اور مفعول بہ کے ملکر حجازی فعلیہ انشائیہ متانفہ ہوا +

### وان زالت المشابهة اللفظية بالفعل +

اور اگر چہ جاتی رہی ہے مشابہت لفظیہ کہ ساتھ فعل کے ہے + +

واو عاطفہ ان شرطیہ زالت فعل ماضی مشابہت موصوف لفظیہ صفت موصوف صفت سے ملکر فاعل جار  
 یا جار فعل مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر حجازی فعلیہ متانفہ ہوا

### لكنهم جعلوا ما فيها من بنى يادوة المعنى قائما مقام ما زال من المشابهة اللفظية

لیکن نحو یوں نے گردانا یعنی اس میں جو کہ کچھ اس کے بھی زیادتی معنی سے قائم مقام اس چیز کے زائل ہو گئی جو مشابہت لفظی سے

لیکن حرفِ مشبہ بفعول ضمیر اسم لکن کی جو راجع ہے طرف نحو یوں مذکور کے جعلوا فعل ماضی او سمین  
 ضمیر جمع مذکر غائب کی ذواکمال موصول فی جار ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر صفت ہوا بلفظ کے  
 جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول  
 سے ملکر مفعول اولیٰ من جار زیادہ مجرور مضاف معنی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
 مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا  
 ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر فاعل ہوا جعلوا کا قائم اسم فاعل و سمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے  
 طرف اسم فاعل کے پرشیدہ مقام مضاف موصول زال فعل ماضی او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی  
 ذواکمال جو راجع ہے طرف ما کے من جارِ مشابہت مجرور موصوف لفظیہ صفت موصوف صفت سے ملکر  
 مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا  
 ذواکمال کا ذواکمال حال سے ملکر فاعل ہوا زال فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر حجازی فعلیہ ہو کر صلہ ہوا  
 موصول کا موصول سے ملکر مضاف الیہ ہوا مقام مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا



قائم کا قائم ساتھ فاعل اور مفعول فیر کے ملکر مفعول دوم ہوا جملہ فاعل کا فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لیکن کالکتن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ تالیف ہوا۔

### ورالبعما اسم مفعول

اور چونکہ فاعل قیاسی اس کا اسم مفعول ہے

واو عاطفہ رابع مضاف الخیر مضاف الیہ جوارح بطرف سبعہ خواہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدئہ اسم مضاف مفعول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدئہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

### وہوکل اسم اشتقاقی لذات مرقع علیہ الفعل

اور وہی ہر اسم سے کہ بنایا جاتا ہے ایسے نکالا جاتا ہے واسطو ذات اور شخص کے واقع ہوا پر اس فعل

واو عاطفہ ہو مبتدئہ اکل مضاف اسم موصوف اشتقاقی فعل ماضی مجہول او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی ذوالحال جوارح ہے طرف اسم کے لام جاز ذات مجرور مضاف من ہو موصولہ وقع فعل ماضی علی جبار ضمیر مجرور جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا وقع کا وقع فعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا من ہو موصول کا موصول صیغہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ذات مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جبار کا جبار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال ذوالحال سے ملکر نائب فاعل ہوا اشتقاقی فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اکل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدئہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

### وہوعل عمل فعلہ المجہول

اور وہی عمل کرتا ہے عمل فعل مجہول پر ذکر کا

واو عاطفہ ہو مبتدئہ اعل فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جوارح ہے طرف اسم مفعول کے عمل مضاف فعل مضاف ذہ ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف مجہول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اعل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق ہوا اعل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدئہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

	فی رفع اسم واحد ابانہ قائماً مقام فاعلہ	
	پس رفع کرتا ہے اسم واحد کو بحقیقہ کہ قائم مقام اپنے فاعل کے ہے	
	<p>نافیہ واسطہ جزا کے یہ رفع فعل مضارع اور ضمیر ضمیر واحد۔ مگر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے اسم موصوف واحد اصفت موصوف مفت سے ملکر مفعول بہ ہوا یہ رفع فعل کا باجا ان حرف مشبہ بالفعل و ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف اسم واحد کے قائم اسم فاعل اور ضمیر ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اسم ان کے مقام مضاف فاعل مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا قائماً قائماً ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا باجا راجع مجرور سے ملکر متعلق ہوا یہ فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی شرط محذوف اور عمل فعلہ مجهول کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا</p>	
	و شرط عملہ کو نہ بمعنی الحال والاستقبال	
	اور شرط عمل کی ہونا اور اس کے مفعول کا یہ معنی حال کے یا استقبال کے	
	<p>اور عاطفہ شرط مضاف عمل مضاف الیہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا کو ان مصدر ناقصہ و ضمیر اسم کون کی جو راجع ہے طرف اسم مفعول کا جا راجع معنی مجرور مضاف حال معطوف علیہ و عاطفہ استقبال معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضافات الیہ ہو معنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجا راجع مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ ضمیر نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +</p>	
	و اعتمادہ علی المبتدا کہما فی اسم الفاعل	
	اور متعہ ہونا اور سکا اور مبتدا کے جیسے کہ یہ اسم فاعل کے تھا اعتماد	
	<p>اور عاطفہ اعتماد مصدر متعہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ علی جار مبتدا مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول ہوا اعتماد کا کاف جار موصولہ فی جار اسم مجرور مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صلا ہوا</p>	

ما موصول کا موصول صلہ سے ملکر مجبور ہوا کاف جار کا جار مجبور سے ملکر متعلق ہوا اعتماد کا اعتماد مصدر  
مضاف ساتھ مضاف الیہ و مفعول ہوا و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا حماد سابق کی ہوا اسطہ عطف کے

مثل زید مضروب غلامہ لآن او خدا

مثل اس مثال کے کہ زید مارا گیا ہے غلامہ اسکا اسبوت یا کل مارا جائے گا

مثل مضاف زید مبتدا مضروب ہم مفعول غلام مضاف ہضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے طرف زید کے  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا لآن معطوف علیہ او عاطفہ خدا معطوف  
معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول فیہ ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل اور  
مفعول فیہ کے ملکر خبر ہوئی زید مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی اشراج

او الموصول

یا معتد ہوا او پر موصول کے

او عاطفہ موصول مفعول بہ ہوا اعتماد مذکور کا ہوا اسطہ عطف کے + +

نحو المضروب غلامہ زید

مثل اس مثال کے کہ مارا گیا غلامہ اسکا اور وہ زید ہے

نحو مضاف ال یعنی الذی موصول مضروب ہم مفعول غلام مضاف ہضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے  
طرف زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر  
صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مبتدا زید خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا  
نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور

او الموصوف

یا معتد ہوا او پر موصوف کے

او عاطفہ موصوف مفعول بہ اعتماد مذکور کا ہوا اسطہ عطف کے

مثل جانی رجل مضروب غلامہ

جیسے کہ آیا پاس یہ وہ شخص کہ مارا گیا ہے غلامہ اسکا

مثل مضاف جار فعل ماضی نون وقایہ کا ی ضمیر مستحکم کی مفعول بہ رجل موصوف مضروب ہم مفعول

علامہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے طرفِ جبل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائبِ فاعل  
ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائبِ فاعل کے ملکر صفت ہوئی جبل موصوف کی موصوف صفت سے  
ملکر فاعل ہوا جارِ فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جمادِ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا  
باقی بدستور سابقہ +

### او علی ذی الحال

یا معتمد ہوا پر ذی الحال کے

اور حرفِ عطفت یا ترید علی جارِ مضاف حال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا  
جار مجرور سے ملکر متعلق اعتماد مقدر کا ہو کر مبتدا ہوا خبر محذوف کا مبتدا خبر سے ملکر جمادِ اسمیہ ہوا مانہ  
پہلے جمادِ اعتمادہ علی المبتدا ار کر پس اور پر ان حملوں کے عطفت ہوا +

### مثل جابنی زید مضروب باعلامہ

جیسے کہ آیا میرے پاس زید درحالیہ مارا گیا ہے علامہ اوسکا

مثل مضاف تیار فعل ماضی نون وقایہ کا می ضمیر مستکمل کی مفعول بہ زید ذی الحال مضروب اسم مفعول  
علامہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجح ہے طرفِ زید کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائبِ فاعل ہوا  
مضروب کا مضروب ساتھ نائبِ فاعل کے ملکر حال ہوا ذی الحال حال سے ملکر فاعل ہوا  
جار کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جمادِ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکورہ +

### او علی حرفِ نفی اوالا استفہام

یا معتمد ہوا پر حرفِ نفی کے یا استفہام کے

اور حرفِ ترید علی جارِ عاطفہ حرفِ مضاف نفی معطوف علیہ او عاطفہ استفہام معطوف معطوف علیہ  
ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا حرفِ مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر  
مفعول بہ ہوا اعتماد کا ہوا اسطہ عطفت کے

### مثل ما مضروب علامہ و امضروب علامہ

جیسے کہ نہیں مارا گیا علامہ اوسکا اور آیا مارا گیا علامہ اوسکا

مثل مضاف مانا فیہ مضروب اسم مفعول علامہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر

نائب فاعل ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ ہمزہ حرف استفہام کا مضروب اسم مفعول غلام مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا مضروب ساتھ نائب فاعل کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق

و اذا اتقی فیہ احد الشرطین المذكورین ینتفی عملہ

اور جسوقت نہ پہنچا و سکا ایک دونو شرطوں کو کر گئی سے فوت ہو جائے گا عمل اوسکا

و او عاطفہ اذا حرف شرط کا اتقی فعل ماضی فی جار و ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا احد مضاف شرطین موصوف مذکورین صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا احد مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا اتقی فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی ینتفی فعل مضارع عمل مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہو ینتفی فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر حبابہ شرطیہ معطوفہ ہوا ۴۰۴

وحینئذ یلزم اضافۃ الی ما بعہ

اور اوس بھگام میں لازم ہوگی اضافت اوسکی طرف ما بعد اوس فعل کے

و او عاطفہ حین مضاف اذا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا یلزم فعل مضارع اضافت مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یلزم فعل کا الی جار ما موصولہ بعد مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم مفعول کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر صلاہ ہوا ما موصولہ کا موصول صلاہ سے ملکر مجرور ہوا الی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یلزم فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ مقدم اور متعلق اپنے کے ملکر حبابہ شرطیہ معطوفہ ہوا

و اذا دخل علیہ الالف واللام کیوں مستغنیاً عن الشرط فی العمل

اور جسوقت داخل ہوگا او سپر الف اور لام تو ہوگا بے پروا و دونو شرطوں سے بچ عمل کے

و او عاطفہ اذا حرف شرط کا دخل فعل ماضی علی جار و ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا دخول کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا دخل کا الف معطوف علیہ و او عاطفہ لام معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے

ملکر فاعل ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے، ملکر جماد فعلیہ ہو کر شرط ہوئی کیون فعل فعال  
ناقصہ ہوا و صمیم ضمیر اسم کی جو راجع ہر طرف اسم مفعول کے مستغنیاً اسم مفعول و صمیم ضمیر فاعل کی کہ وہ بھی راجع  
طرف اسم مفعول کے عن جار شرط و جار مجرور و ملکر متعلق ہوا مستغنیاً کافی جار عمل مجرور جار مجرور و ملکر متعلق ہوا  
مستغنیاً کا مستغنیاً ساتھ نائب فاعل اور دونوں متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جماد  
فعلیہ خبر ہو کر خبر اسمی شرط کی شرط خبر اسے ملکر جماد شرطیہ معطوف ہوا +

### مثل جاسنی المضروب علامہ الان او خدا و ہوتا

جیسے کہ آیا میرے پاس تو نہیں کہ مارا گیا ہے غلام اسکا اور اس وقت یا کل مارا جائے گا یا شب گذشتہ مارا جائیگا

مثل مضاف جافعل مضارع فاعلی ضمیر ملکی مفعول ان یعنی النبی مضروب اسم مفعول علامہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ  
مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا مضروب کا الان ظرف عدا و اس بھی بنا بر عطف کے  
ظرف ہوا مضروب نائب فاعل اور ظرف سے ملکر فاعل ہوا پہلے فعل کا فعل فاعل اور مفعول سے ملکر جماد  
فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا مضاف مضاف الیہ ہو کر جماد اسمیہ ہوا +

### وخاصتهما الصنفۃ المشبہ

اور پانچویں اسکا فاعل تباہی صفت مشبہ ہے

او و عاطفہ ہی مبتدا مضاف باضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے ہر طرف سببہ عوامل کے مضاف مضاف الیہ  
سے ملکر مبتدا حذفہ موصوف مشبہ صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر  
جماد اسمیہ خبر یہ معطوف ہوا +

### وہی مشابہتہ باسم الفاعل فی التصریف و فی کون کل منها صفتہ

اور وہ مشابہتہ باسم الفاعل کے پیچ کر دانستے اور پیچ ہونے پر ایک کے ان دونوں سے صفت

او و عاطفہ ہی مبتدا مشابہتہ اسم فاعل و صمیم ضمیر فاعل کی جو راجع ہے ہر طرف صفت مشبہ کے با جار  
اسم مجرور مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر  
مفعول ہوا مشابہتہ کافی جار تصریف مجرور جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ او و عاطفہ فی جار کون مجرور  
مصدر ناقصہ کل موصوف من جار باضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ  
متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی کل موصوف کی موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا کون کا صفت خبر کون

ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مجرور ہوانی جار کا جار مجرور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر متعلق ہوا مشابہت کا مشابہت ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر پر معطوف ہوا +

مثل حسن حسان حصون حنہ حستان حنات علی قیاس ضارب ضارب حنابان  
ضاربون ضاربۃ ضاربۃ حنابان ضاربۃ حنابان

تسبیل الزکب

جیسے حسن اور حسان اور حصون اور حنہ اور حستان اور حنات کے ہے اور قیاس کرنے ضارب ضارب حنابان ضاربون ضاربۃ حنابان

مثل مضاف حسن مضاف حسان مضاف الیہ مضاف حصون مضاف الیہ مضاف حنہ مضاف الیہ مضاف حستان مضاف الیہ مضاف حنات مضاف الیہ مضاف مضاف ضارب مضاف ضارب حنابان مضاف الیہ مضاف ضاربون مضاف الیہ مضاف ضاربۃ مضاف الیہ مضاف حنابان مضاف الیہ مضاف حنابان مضاف الیہ مضاف مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوا قیاس مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالکمال کا ذوالکمال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور +

وہی مشتقہ من الفعل الم لازم دالۃ علی ثبوت مصدر ثانی لفظا علما علی سبیل الاستمرار  
والدوام بحسب الوضع

اور صیغہ مشبکہ لاجا تا جو فعل لازم دالۃ علی ثبوت مصدر ثانی لفظا علما علی سبیل الاستمرار کے

واو عاطفہ ہی مبتدا مشتقہ اسم مفعول اور ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف ہی کے من جار فعل مجرور موصوف لازم صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مشتقہ کا مشتقہ ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر اول ہوئی ہی مبتدا کی دالۃ اسم فاعل اور ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف صفت شربہ کے پوشیدہ علی جار ثبوت مجرور مصدر مضاف تا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبکہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ثبوت مصدر مضاف کا لام جار فاعل مجرور مضاف تا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبکہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثبوت کا علی جار سبیل مجرور مضاف استمرار معطوف علیہ

واو عاطفہ دوام معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا ثبوت کا ثبوت  
مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور مفعول مطلق اور متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے  
ملکر متعلق ہوا والہ کا جار حسب مجرور مضاف وضع مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا  
جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا والہ  
کا والہ ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول مطلق و متعلق اپنے کے ملکر خبر دوم ہوئی ہی مبتدا کی مبتدا ساتھ  
دو نو خبروں اور ان کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### وایم عمل فعلہا من غیر اشتراط زمان لکونہا بمعنی الثبوت

اور عمل کرتا ہے عمل فعل اپنے کا غیر شرط ہونے زمان سے بسبب ہونے صفت مشبہ کی پیچ معنی ثبوت کے

واو عاطفہ لعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مؤنث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف صفت مشبہ  
کے عمل مضاف فعل مضاف الیہ مضاف باضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق ہوا ایم عمل کا سن جار مجرور مضاف اشتراط مضاف الیہ مضاف زمان  
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ایم عمل کا لام جار  
کون مجرور مصدر ناقصہ باضمیر اسم کون کی جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے جار معنی مجرور مضاف  
ثبوت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر مقدر  
کا استقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کون کی کون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور  
ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اعمل فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق اپنے  
کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

### واما اشتراط الاعتماد معتبیر فیہا

اور لیکن شرط ہونا اعتماد کا پس معتبر ہے پیچ او کے

واو عاطفہ اما حرف شرط کا اشتراط مضاف اعتماد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا  
یا شرط فاجزائیہ یا جوابیہ معتبر اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اشتراط کے فی  
جار باضمیر مجرور جو راجع ہے طرف صفت مشبہ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا معتبر کا معتبر ساتھ



نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

الان الاعتماد علی الموصول الیاتی فیہا لان الامام الداخلۃ علیہا لیست بموصول لان

مگر وہ کہ تحقیق اعتماد و پر موصوف کہ نہیں محال ہونا چاہیے اسکو واصلی اسکو کہ تحقیق الامام داخل ہونا لاہو و پر اس کے نہیں ہوتا و پر موصول کو ساتھ اتفاق کل

الاحرف اشتقاقی ان حروف مشبہ بفعل اعتماد مصدر علی جار موصول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ہوتا کا

اعتماد ساتھ متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا ان کا لام نافیہ تیا تی فعل مضارع او سمین ضمیر واحد مذکر غائب کی

فاعل جوارح ہے طرف اعتماد کے فی جار نامضمر مجرور جوارح ہے طرف صفت مشبہ کے جار مجرور سے

ملکر متعلق ہوا تیا تی فعل کا لام جار ان حرف مشبہ بفعل لام موصوف و داخلۃ اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل

کی جوارح ہے طرف لام کے علی جار نامضمر مجرور جوارح ہے طرف صفت مشبہ کے جار مجرور سے

ملکر متعلق ہوا داخلۃ کا داخلۃ ساتھ ضمیر فاعل او متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی لام موصوف کی

موصوف صفت سے ملکر اسم ہوا ان کا لیست فعل افعال ناقصہ سے او سمین ضمیر اسم کی جوارح ہے

طرف لام کے با جا موصول مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے

کے ملکر خبر ہوئی لیست کی با جار اتفاق مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا لیست کا لیست ساتھ

اسم اور خبر او متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر

جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تیا تی کا فعل ساتھ فاعل اور

دونوں متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر انشا ہوا

وقدر کیون معمولہ منصوبہ اعلی التشبیہ بالمفعول فی المعرفة و علی التنبیہ النکرۃ و مجرور علی الاضافۃ

او کبھی ہوتا ہے مثل کیا گیا او سکا زبرد گیا ساتھ تنوین کے بنا پر شاہ ہونے کے ساتھ مفعول کے سچ معرفہ کے اور بنا پر تنزیہ کے

سچ مکرہ کے اور ہوتا ہے زبرد گیا ساتھ تنوین کے بنا پر اضافت کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے کیون فعل افعال ناقصہ سے معمول مضاف

نامضمر مضاف الیہ جوارح ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر اسم ہوا کیون

کا منصوبہ اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جوارح ہے طرف معمولہ کے علی جار تشبیہ مجرور مصدر

با جا مفعول مجرور جار سے ملکر متعلق ہوا تشبیہ کا تشبیہ ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا علی جار

کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا فی جار معرفہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا

مستقر ساتھ دونوں متعلق اپنے کے ملکر معطوف علیہ ہوا دواو عاطفہ علی جابر تیز مجرور جابر سے ملکر متعلق ہوا  
مستقر مقدر کافی جابر تکررہ مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ دونوں متعلق اپنے  
کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا منصوب  
کا منصوب ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول مطلق کے ملکر معطوف علیہ ہوا دواو عاطفہ مجرور اسم مفعول  
اور ضمیر نائب فاعل کی جوارح ہے طرف معمولہ کے علی جابر اضافہ مجرور جابر مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا مجرور کا مجرور ساتھ ضمیر نائب فاعل  
اور مفعول مطلق کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر  
خبر جوئی کیون کی کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر پر معطوف ہوا۔

وکیون صیغۃ اسم الفاعل قیاسیۃ

اور ہوتا ہے صیغہ اسم فاعل کا قیاسی

دواو عاطفہ کیون فعل افعال ناقصہ سے صیغۃ مضاف اسم مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف الیہ  
سے ملکر مضاف الیہ ہوا صیغۃ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا کیون کا قیاسیۃ خبر  
کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر پر معطوف ہوا۔

وصیغۃ اسمائیتہ

اور صیغہ صفت مشبہ کے سماعی ہیں

دواو عاطفہ صیغۃ مضاف باضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف صفت مشبہ کے مضاف مضاف الیہ  
سے ملکر اسم ہوا کیون مقدر کا سماعیۃ خبر کیون مقدر ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبر پر معطوف ہوا۔

مثل حسن و صعب و شدید

مثل حسن کے اور صعب کے اور شدید کے

مثل مضاف حسن معطوف علیہ دواو عاطفہ صعب معطوف دواو عاطفہ شدید معطوف معطوف علیہ  
ساتھ دونوں معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مفعول ہوا۔

وٹاوسما المضاف

اور چٹا عامل قیاسی وہی مضاف ہے

واو عاطفہ سادہ اس مضاف باضی مضاف الیہ جو راجع ہے طرف سبقتہ نحو اعل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر  
ابتداء مضاف خبر مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

کل اسم ضعیف الی اسم خفیہ فیجرا الاول الثانی مجردا عن اللام والکنون وما یقوم مقامہ  
نون التثنیۃ واجمع لاجل الاضافۃ

ہر اسم کہ اضافت کیا جاتا ہے طرف اسم دوسرے کے پس خبر کرتا ہے اسم پہلا اسم دوسرے کے کہ دریا لیکہ خالی ہوا لام و کنون ہے  
اور اس خبر سے کہ قائم مقام او سکے ہے دونوں تثنیہ اور جمع سے بسبب مضافت سکے

کل مضاف اسم موصوف ضعیف فاضی مجہول وسمین ضمیر واحد کر نائب کی نائب فاعل جو راجع ہے طرف اسم کے  
الی جار اسم مجہور موصوف آخر صفت موصوف صفت سے ملکر مجہور ہوا الی جار کا جار مجہور سے ملکر متعلق  
ہوا الضیف فاعل کا فعل ساتھ نائب فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی اسم موصوف  
کی موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا کل مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدأ فاعل و  
کا واسطے جواب کے مجر فعل مضارع اول ذوا کمال ثانی مفعول بہ مجردا اسم مفعول وسمین ضمیر نائب فاعل کی  
جو راجع ہے طرف اول کے عن جار لام مجہور معطوف علیہ واو عاطفہ تنوین معطوف واو عاطفہ موصولہ  
یقوم فعل مضارع وسمین ضمیر واحد کر نائب کی ذوا کمال جار مجہور ہے طرف ماک کے مقام مضاف و ضمیر  
مضاف الیہ جو راجع ہے طرف تنوین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ من جار نون مجہور  
مضاف تثنیہ معطوف علیہ واو عاطفہ جمع معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف  
ہوا نون مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجہور ہوا من جار کا جار مجہور سے ملکر متعلق ہوا  
مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوا کمال کا ذوا کمال حال سے ملکر فاعل ہوا یقوم  
فعل کا فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلا ہوا موصول کا موصول اصل سے ملکر  
معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دونوں معطوفوں اپنے کے ملکر مجر و راجع جار کا  
جار مجہور سے ملکر متعلق ہوا مجردا کا لام جار اجل مجہور مضاف اضافتہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ  
سے ملکر مجہور ہوا لام جار کا جار مجہور سے ملکر متعلق ہوا مجردا کا مجردا ساتھ نائب فاعل اور دو متعلق  
اپنے کے ملکر حال ہوا اول ذوا کمال کا ذوا کمال حال سے ملکر فاعل ہوا مجر فعل کا فعل ساتھ فاعل اور  
مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدأ کی مبتدأ خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا + +

## والاضافۃ اما بمعنی اللام المقدرۃ

اور اضافت بمعنی لام ہوتی ہے اور وہ مقدر ہوتی ہے

واو عاطفہ اضافۃ مبتدأ الماحرف شرط کاملنی بارجاعی مجرور مضاف اللام موصوف مقدرۃ صفت ہوئی  
صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا بمعنی مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا بارجاع کا جارجاع  
ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوتی اضافۃ مبتدأ کی مبتدأ خبر سے ملکر

جملہ اسمیہ معطوف ہوا +

## ان لم یکن المضاف الیہ من جنس المضاف

اگر نہ مضاف الیہ جنس مضاف سے

ان حرف شرط کامل جائزہ نافیہ کیونکہ فعل فعال ناقصہ سے ال بمعنی الذی موصول مضافاً اسم مفعول  
جارجاع ضمیر مجرور جارجاع ہے طرف ال کے جارجاع مجرور سے ملکر نائب فاعل ہوا مضافاً کا مضافاً ساتھ  
نائب فاعل کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلیہ سے ملکر اسم ہوا لیکن کا من بارجاع مجرور مضاف ال  
بمعنی الذی موصول مضافاً اسم مفعول او سمین ضمیر نائب فاعل کی جارجاع ہے طرف ال کے مضافاً ساتھ  
نائب فاعل کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا جنس مضاف کا مضاف  
مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا من جارجاع کا جارجاع مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق  
اپنے کے ملکر خبر ہوتی یکن کی یکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوتی جراحی و ف  
کی شرط جراح سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +

## والایکون ظرفاً

اور نہ ظرف بھی واسطہ اور سکے

واو عاطفہ لار نافیہ کیونکہ فعل فعال ناقصہ سے او سمین ضمیر اسم کی جارجاع ہے طرف مضافاً کے  
ظرفاً خبر لام جارجاع ضمیر مجرور جارجاع ہے طرف مضافاً کے جارجاع مجرور سے ملکر متعلق ہوا ایکون کا ایکون  
ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا +

مثل غلام زید

جیسے کہ غلام زید کا

	واما بحی من	
	اور مایع معنی من کے	

ان کا ان من جففسہ	
میں او سکی سے مضاف الیہ	

مسل خاتم فضتہ	
جیسے انکو مٹی پانزی کی	

اور یا بمعنی فی ہوتی ہے	و اما بمعنی فی
-------------------------	----------------

ان کا نظریہ  
آگر مہربان ظریف واسطی امیت

ان حروف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر سم کی جو راجح ہے طرف اضافہ کر کے ظرفاً غیر لام جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ظرفاً کا ظرفاً ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزاً مخدوف کی شرط جزاً جو ملکر جملہ شرطیہ بنا دیا

### نحو ضرب الیوم

جیسے کہ مارنا آج کے دن

نحو مضاف ضرب مضاف الیوم مضاف الیوم مضاف سے ملکر مضاف الیوم ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور

### وسا بعد الاسم التام

اور ساتھ ان عامل عوالم قیاسی سے اسم تام ہے

واو عاطفہ سابع مضاف ماضی مضاف الیوم راجح ہے طرف سبقت عوالم کے مضاف مضاف الیوم سے ملکر مبتدأ اسم موصوف تام صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدائی مبتدائی ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزاً مخدوف کی شرط جزاً جو ملکر جملہ شرطیہ بنا دیا

اور وہی ہر اسم کے تمام ہر اسم پس بے پردا ہوتا ہے اضافت سے ساتھ اسکے کہ ہو سکے آخرین اس کے تنوین یا بدستور تمام مقام ہوں اس کے دونوں تنوین اور جمع کے یا ہوا آخرین اس کے مضاف الیوم

واو عاطفہ سابع مضاف ماضی مضاف الیوم راجح ہے طرف سبقت عوالم کے مضاف مضاف الیوم سے ملکر مبتدأ اسم موصوف تام صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدائی مبتدائی ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزاً مخدوف کی شرط جزاً جو ملکر جملہ شرطیہ بنا دیا

ملکر فاعل ہوا یقوم کا من جار نون مجرور مضاف تشبیہ معطوف علیہ واو عاطفہ جمع معطوف معطوف علیہ  
 ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نون مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا  
 من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یقوم کا یقوم فعل ساتھ فاعل و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر  
 صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے  
 ملکر اسم مجرور ہوا کیون کا کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ  
 کیون فعل افعال ناقصہ سے فی جا آخر مجرور مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسم کے مضاف  
 مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر متعلق اپنے  
 کے ملکر خبر مقدم ہوئی کیون کی مضافاً اسم مفعول الی جار و ضمیر مجرور جا مجرور سے ملکر نائب فاعل ہوا  
 مضافاً ساتھ نائب فاعل کے ملکر اسم مجرور ہوا کیون کا کیون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر  
 معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف ہے ملکر مجرور ہوا با جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
 مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا استغنی فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق  
 او مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ متانفہ ہوا +

### وہو نصب النکرۃ علی انہا تمیز لہ

اور وہی زبر کرتا ہے نکرہ کو بنا برائے کہ وہ تحقیق نکرہ تمیز و اسطر کے

واو عاطفہ ہو مبتدا نصب فعل مضارع او ضمیر ضمیر واضح بنا کر غائب کی فاعل جو راجع  
 ہے طرف مبتدا کے نکرہ مفعول بہ علی جار ان حرف مشبہ بفعل یا ضمیر اسم ان کی جو  
 راجع ہے طرف نکرہ کے تمیز موصوف لام جار و ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف اسم  
 تام کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر  
 صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور  
 خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا  
 مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مفعول مطلق ہوا نصب فعل کا فعل ساتھ فاعل و  
 مفعول بہ او مفعول مطلق کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر  
 سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

	فیرفع منه الابهام	
	پس دور کرتی ہے تمیز اس اسم سے ابہام کو	
<p>فاعاطفہ واسطے تعقیب کے یرفع فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف تمیز کے من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف اسم تام کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یرفع فعل کا ابہام مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا خبر ہوئی شرط محذوف وذا النصب لکنرة علی التمییز کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +</p>		
<p>مثل عندی ظل زیتا ومنوان سمناء وعشرون وزیتا علی التمرۃ شلہا زیتا وخاتمہا زیتا واما سمناء</p>		
<p>جیسے کہ پاس میرے ایک ظل ہے از زیتون کے اور دس ہزار دوسے روغن زرد کے اور بیس ہزار دوسے درہم کے اور پیر خرمی کے مانند خرمی کے ہے از روغن کفیک کا و اگر کھجی از روغن سوئی کا اور بھرا ہوا انگارہ و گندکے</p>		
<p>مثل مضاف عند مضاف الیہ ضمیر متکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم رطل اسم تام میوز زیتا تمیز میوز تمیز سے ملکر معطوف علیہ و او عاطفہ منوان اسم تام میوز تمیز میوز تمیز سے ملکر معطوف ہوا و او عاطفہ عشرون اسم تام میوز زیتا تمیز میوز تمیز سے ملکر معطوف ہوا علی جار تمرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ثابت کا ہو کر خبر مقدم ہوئی مثل مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مخیر ہوا زیتا تمیز میوز تمیز سے ملکر مبتدا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ دو معطوفون اپنے کے ملکر مبتدا و خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر معطوف علیہ ہوا و او عاطفہ لام جار یا ی ضمیر متکلم کی مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدم کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی ملو مصدر متعدی مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف غسل کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر میوز عسلا تمیز میوز تمیز سے ملکر مبتدا و خبر ہوا مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مضاف مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +</p>		
	واما المعنویۃ فمنہا عددان	
	اور لیکن عامل معنوی ادون سو عاملوں سے عامل معنوی دو ہیں	
<p>و او عاطفہ اما حرف شرط کا معنویہ مبتدا فاعل حرف جزا کا واسطے جواب کے من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے</p>		



طرف مآء عامل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر  
حال ہوا ذو احوال مقدر وجب کا ذو احوال حال سے ملکر مبتدا عددان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مرکبہ  
خبر ہوئی معنویہ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا یا جملہ شرطیہ

### المراد من العامل المعنوی ما یرتبط

اور مراد عامل معنوی سے وہ ہے کہ پہچانا جاتا ہے دل میں

ال یعنی الذی موصول مراد اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جوارح ہے طرف ال کے مر جابر عامل  
مجرور موصوف معنوی صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہو اس جابر کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
مراد کامراد ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر مبتدا  
ہوا ما موصول یرتبط فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی نائب فاعل جوارح ہے طرف  
ما کے با جابر قلب مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا یرتبط کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے  
کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ہو کر جملہ اسمیہ مبتدائیہ

### ولیس للسان حظ فیہ

اور میں ہے واسطے زبان کے حظ کے

واو عاطفہ لیس فعل افعال ناقصہ سے لام جار لسان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا  
مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی لیس کی خطا اسم نوخر فی جار ضمیر مجرور جوارح ہے  
طرف ما کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا لیس کا لیس ساتھ اسم اور خبر اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ  
فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

### احدما العامل فی المبتدا والخبر

اکیل ون دونو کا عامل معنوی بیچ مبتدا اور خبر کے ہے

احد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جوارح ہے طرف عددان کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا  
ال یعنی الذی موصول عامل اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جوارح ہے طرف ال کے فی جار مبتدا خبر  
معطوف علیہ واو عاطفہ خبر معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مجرور ہو فی جار کا جابر  
مجرور سے ملکر متعلق ہوا عامل کا عامل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا

موصول صلہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا : : :	
وہو الابتدایہ اسی خلوا الاسم عن العوامل اللفظیۃ	
اور وہی ابتدا ہے لیکن خالی ہونا اسم کا ماملون لفظی سے	
<p>او عاطفہ ہو مبتدا ابتدا ایفسر ای حرف تفسیر کا خلو مصدر مضاف اسم مضاف الیہ عن جار و عامل مجرور موصوف لفظیہ صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا عن جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا خلو کا خلو مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ و متعلق اپنے کے ملکر مفسر ہو ایفسر مفسر سے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا</p>	
نحو زید منطلق	
جیسے کہ زید چلنے والا ہے	
<p>نحو مضاف زید مبتدا منطلق اسم فاعل و سمین ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف زید کے منطلق تھا ضمیر فاعل کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکور</p>	
وثانیہما العامل فی الفعل المضارع	
اور دوسرا عامل معنوی کا عمل کرتا ہے لا ینجی فعل مضارع کے	
<p>او عاطفہ ثانی مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف عددان کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ال یعنی الذی موصول عامل اسم فاعل او سمین ضمیر فاعل کی فی جار فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا عامل کا عامل ساتھ ضمیر فاعل و متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا ال موصول کا موصول صلہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا</p>	
وہو صیۃ وقوع الفعل المضارع موقع الاسم	
اور وہ صحیح واقع ہوا فعل مضارع کا ہے بیج مقام اسم کے	
<p>او عاطفہ ہو مبتدا صیۃ مصدر مضارع وقوع مصدر لازم مضاف الیہ مضاف فعل موصوف مضارع صفت موصوف موصوف فیہ ملکر مضاف الیہ ہوا موقع مضاف اسم مضاف الیہ ہو موقع مضاف اسم مضاف الیہ ہو ملکر مفعول فیہ ہوا وقوع مصدر کا وقوع مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ ام مفعول فیہ کو ملکر مضاف الیہ ہوا صیۃ مصدر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی</p>	

ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثلاً زید یعلم

جیسے کہ زید علم رکھتا ہے

مثلاً مضاف زید مبتدا یعلم فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی زید مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور صبر

فیعلم مرفوع لہو وقوعہ موقع الاسم

پس یعلم مرفوع دیکھا ہے بسبب صحت واقع ہونے اپنے کے بجائے اسم کے

فاو واسطے تفصیل کے یعلم مبتدا مرفوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف یعلم لام جارحہ مجرور مصدر مضاف وقوع مصدر مضاف الیہ مضاف ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مضارع کے موقع مضاف اسم مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا وقوع مصدر کا وقوع مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ و مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا صحیح مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرفوع کا مرفوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یعلم مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ مبنیہ ہوا \* \* \*

اذ یصح ان یقال موقع یعلم عالم

اس واسطے کہ صحیح ہے یہ کہ کہا جاوے سچ جگہ زید یعلم کے زائد عالم ہے

اذ واسطے تعلیل کے یصح فعل مضارع ان ناصب یقال فعل مضارع مجہول موقع مضاف یعلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا یقال کا عالم نائب فاعل فعل ساتھ نائب فاعل و مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل ہوا یصح فعل کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا \*

فعاملہ معنوی

پس عامل اوسکا معنوی ہے

فاو واسطے تفصیل کے عامل مضاف ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف یعلم کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا معنوی خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا \*

وعند الکوفین ان العامل الفعل المضارع تجزؤه عن العامل الناصب الجازم

اور نزدیک اکثر کوفیوں کے تحقیق عامل فعل مضارع کا خالی ہونا اسکا عامل ناصب اور جازم سے ہے +

واو عاطفہ عند مضاف کو یسین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم ان حرف مشبہ

بفعل عامل مضاف فعل موصوف مضارع صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا عامل مضاف

کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا تجرؤ مصدر مضاف و ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف فعل

مضارع کے عن جار عامل مجرور موصوف ناصب معطوف علیہ واو عاطفہ جازم معطوف معطوف علیہ

ساتھ معطوف اپنے کے ملکر صفت ہوئی عامل موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا عن جار

جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تجرؤ کا تجرؤ مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ و متعلق اپنے کے ملکر خبر پوری

مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر اسم کو خبر ہوا ان کا ان ساتھ اسم و خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا

معطوف علیہ معذوف ہذا عنہا جی جمہور البصریہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا +

وہو مختار ابن مالک رحمہ اللہ

اور وہی مختار ہے بیٹے مالک کا رحمت اللہ کی اوپر

واو عاطفہ ہو مبتدا مختار اسم مفعول ابن مضاف مالک مضاف الیہ موصوف رحم فعل ضمیر مفعول

کی اسد فاعل فعل ساتھ فاعل اور ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف صفت سے

ملکر مضاف الیہ ہوا ابن مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہو مختار کا مختار ساتھ

نائب فاعل کے ملکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

خاتمہ کتاب

ہزار ہزار شکر و سپاس بدرگاہ جل و علی کہ اس کتاب تشریح ترکیب شرح مائتہ عامل نے مجاہ مبارک و باریع

داوان حمید یعنی چارم ماہ ذی الحجہ ۱۳۸۵ ہجری روز جمعہ وقت ، بجے صبح باعانت کتابت نشا گزشتہ

عزیز پر ترمیم و سراج المحتوی و بلوی طلال اللہ عمرہ کے کسب انجام صورت اختتام کی پائی بعد اتمام کتاب

کے یہ بھی ذہن ناقص میں خیال گذرا کہ جس سرکار میں جو کوئی ملازم ہوتا ہے وہ اپنی کتاب تالیف

خواہ تصنیف میں اپنے آقا سے نامدار کا ذکر حسب مراتب ضرور کرتا ہے کیونکہ اکثر کتب سلف میں

دیکھا گیا ہے کہ مصنفوں اور شاعروں نے اپنے اپنے آقا کی توصیف و تعریف کم و بیش مقبضائے وقت ضرور کی ہے چونکہ یہ عاصی پر عاصی بھی بھلا زمت، خباب مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست چتر پور ملک بوندیل کھنڈ، دام قبائلہ و نوالہ بعدہ ہیڈ مدرسہ فارسی ہشتاہرہ مبلغ عمہ مہاراجا لالہ رام بے لہذا پاس نک خواری کا کر کے اس تصور و خیال میں تھا کہ الکی کسطور پر ذکر مہاراجہ صاحب مختم ہے لکھوں کہ وہ بہوز نہایت صغیر بن ہیں اور تعریف چندے اونکی کرنا لاپروہ چنانچہ اثنائے فکر میں وقت غنودگی یہ مضمون ہاتھ سے ضمیر فقیر میں گذرا

### ایات المرامتہ

<p>نہ آیا مجھے خواب بل نیم خواب کہ اے زمین! اوجھڑو دفرخ و شاد کر یکا زبس تیری خاطر کو شاد وہ ہووے گا اس بن میں کیا دستگیر نہ ہو گا ابھی تیرا حاصل مرام وہ لینگے خبر تیری پھر بالضرور مگر فہم میں ہیں وہ سب سے کبیر لکھو اونکی صفت تا ہو تیرا وقار کہ وصف اونکے عالم میں مشہور ہیں بین ابن الرئیس اور رئیس لرئیس کل گلشن فیض بخیار ہیں</p>	<p>مجھے ایک شب تھانہ چرچ و تاب نہ اغیب سے آئی یوں بامداد کیا تیرے آقا نے ہے آج یاد تو سمجھا کہ مالک ہے بن میں صغیر سمجھ تیری ہے زمین یہ وہ خدام کرے گا شباب و نکاح جسم ظہور اگرچہ ابھی ہیں وہ بن میں صغیر ہیں بشناختہ سنگہ افسر نام دار خدیو و رئیس چتر پور ہیں سجاوٹ شجاعت ہے اونکی جلیس عجب صاحب علم سردار ہیں</p>
---	--

خدا اونکو ہر دم رکھے شادمان  
ہے جب تک کہ قائم زمین و زمان



# خانہ الطبع

خانہ جملہ جہان کا سپاس ہر زمان ہے کہ آؤ سکے فیض الطاف بے پایاں سے ان دنوں  
کتاب مفید طالب کہ اردو زبان میں ترکیب شرح مائتہ عامل عربی کا بیان ہے مبتدیوں کے  
لیے جملہ نیکو ترکیب سکھانا اور خبردار کر دینا اس سے بہت آسان ہے کیا خوب  
ایجاد غریب ہے خلاصہ طریق کلام آموزی کا شکر و عجیب ہے جس کا نام  
تسہیل ترکیب مشورہ تشریح ملازمین ہے تصنیف لطیف و واقف  
علوم ماہر فنون ملا محمد زین الدین صاحب خفی تخلص زین رئیس دریا باد  
کہ جلی تصنیفات سے رسالہ توشہ حجاج اور انشاے ملازمین مشہور ہے  
باجملہ کتاب مذکورہ پایاے مصنف موصوف بعد نظر ثانی عالم شجر

فاضل اکمل مولوی سید محمد صاوق علی صاحب

لکھنوی کے تلیف و ترمیم و تنقید سے آراستہ ہو کر

پس اشاعت علم با نغطف توجہ عالی ہمت جناب

منشی نو لکھنؤ صاحب دام اقبالہ مطبع نامی

واقع شہر لکھنؤ محلہ حضرت گنج کوٹھی خاص مالک

مطبع ممدوح میں باہر فروری ۱۳۶۶ء

موافق ماہ صفر ۱۳۶۶ء ہجری کے

زینت طبع سے رونق اندوز

ہوئی خدای کریم مطبوع

و مرغوب عالم

فراوے

نقط

آداب معینہ و سناخندہ -

## کتاب علم معانی و بیان

مختصر المعانی - بحکشی مستقول اور اسکی آخرین عبارت ختمی ہے -

## کتاب علم حکمت

ہندی - قرن حکمت میں عالی درجہ کی درسی کتاب  
شرح اشارات - مصنف ملا نصیر الدین محقق کاشانی  
شمس یازفہ - مصنف ملا محمود غزنوی اعلیٰ درجہ  
کی کتاب میں حکمت میں مکتبہ مولانا حاجی حافظ  
امضا مع حل و شرح - بخشی مولانا حاجی حافظ  
محمد عبدالحی صاحب

## کتاب علم فقہ و اصول فقہ وغیرہ -

بدایہ مع الکفا - بخشی حاشیہ بدایہ کا ہے جلدین میں  
عبادات میں - تفسیر کتاب الطہارت سے کتاب الحج  
تک پہلی جلد اور کتاب الکحاج سے کتاب الوقف  
دوسری جلد صحیح و فحشی علماء سے قرطبی محل جہی -  
حسامی - بخشی میں اصول علم فقہین ناظر مصنف  
مولانا حسام الحق مرحوم صحیفہ علماء سے قرطبی محل جہی  
کتاب التوحید - شرح حسامی بخشی مرحوم  
ایضاً الفقہین میں اصول علم فقہین مستند مولانا عیاض  
بن عبد الجبار فی البحوث علماء قرطبی محل نہایت اہتمام سے  
طبع ہوئی ہے -  
آداب معانی و سناخندہ - کتابا و اشرف اور  
افتخارستان اور زمین شریفین کشتودن کا دارا سی فتاویٰ  
پر ہے اسکی چار جلدیں ہیں -  
اقصویٰ شافعی بخشی اصول فقہین مبتنا و کتاب درجہ  
بسیجہ ملائی قرطبی محل  
حاشیہ نیز باد - شرح موافق یہ حاشیہ ناظر درجہ  
مولوی محمد زید سے مشہور ہے -  
شرح عقائد نسفی - بخشی علم عقائد میں مشہور درجہ کی  
از ملا سعد الدین قنطارانی  
حاشیہ عالمی بخشی - شرح عقائد نسفی ناظر نایاب حاشیہ  
شرح عقائد کا درجہ ہے -  
حاشیہ عبدالحکیم - رخالیہ حاشیہ کا حاشیہ عقائد نسفی کا  
بہت مستند ہے مصنف مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی -  
قدوری بخشی - فقہ میں بہت ناظر کتاب از ملا ابوہریر  
بن احمد مبتدا اول درجہ ناظر ہے -  
زینت عربی بہت ناظر فتاویٰ فقہ کا پرتو شمس کا فقہ

پر ہے کتب

کند و جہاد صامت عقائد نسفی بحر مولوی خرم علی مرحوم  
قرطبی سے بخش اور افتخار نسفی حاشیہ پر لکھا ہے اسی  
فتاویٰ بر تمام علماء نامہ کا عقائد ناظر ہے -  
بدایہ عربی - بخشی بحر جہاد کامل مولوی خادم حسین  
ناظر الانوار کا مجموعہ بخشی مطبعہ مصطفائی -  
شرح العقائد - شرح عقائد نسفی الانکار و معرب بدایہ کامل تصنیف  
شیخ الاسلام کامل الدین ابن ہمام اور کتب تصنیف علامہ  
نور الدین افندی یہ کتاب شرح بدایہ فقہ حنفیہ میں سواد  
مستند ہے -  
حنفی شرح بدایہ - حامل المیزان شیخ الاہل الرائع محمود  
احمد الحنفی ہے اس کتاب کا سارے ہندوستان میں صرف  
ایک نسخہ ہی ہے -  
جلدین اور ہیں -

جلدین اور ہیں -  
حنفی شرح قرطبی - کتاب بدایہ مع الکفا تصنیف  
مولوی عبد الغنی بن قسیم علماء سے قرطبی محل اہتمام طبع سے  
مطبعہ مونی -  
توضیح و تلویح - مع حاشیہ طبری و حاشیہ شیخ الاسلام  
ملا خندہ -  
حاشیہ لا مشہور - یہ حاشیہ شرح وقایہ کا عربی از ملا خود مراد علم  
فقہ حنفی میں ہے -  
مجموعہ فتاویٰ از افکار - مع سہ حاشیہ کامل قرہ الامار و مولانا  
دو کتا اصول فتاویٰ از ملا تصنیف ملا جیون اصول فقہین  
فتاویٰ تاشیخان - جلدین اور ہیں مع فتاویٰ سراجیہ  
عبادات میں -  
امضا جلدین اور ہیں - رسالت میں اور مجموعہ بحر جہاد  
کامل  
کتاب الدخان فرد بخشی عربی از عبد اللہ بن احمد مسلم  
فقہ میں -  
ارشاد النظار - شرح عمومی از سید احمد بن محمد غفران  
شرح الیاس - سائل فقہ میں مستند مطبوعہ قدیم -  
امضا مطبوعہ محمد کا غدہ سی -  
مختصر الفتاویٰ بخشی علم فقہ میں -  
جامع الرموز - بحر جہاد نہایت خوشخط مطبوعہ ملک  
شرح وقایہ عربی بخشی -  
شرح وقایہ - بحر جہاد بخشی میں درجہ کی کتاب ہے  
فتاویٰ کذا الدخان - علم فقہین بہترین فتاویٰ ناظر  
و فتاویٰ عالمگیری و دیگر ہے اور دو شریعہ اسکا حاشیہ  
چھ جلدیں ہیں -  
شرح موافق - کامل کتاب بہر شریعہ کہ اصل  
علم کا میں نے نظیر ہے آج تک یہ پوری کتاب مطبوعہ









